بینے پیٹھ بنانی چاہیے - یہ پرمان سب پراساد ون کے لیے کہا ہے -

मेरुमन्दरकैलासविमानच्छन्दनन्दनाः । समुद्गपद्मग-
रुडनन्दिवर्धनकुञ्जराः ॥ १७ ॥ गुहराजो वृषो हंसः
सर्वतोभद्रको घटः । सिंहो वृत्तश्चतुष्कोणः षोड-
शाऽष्टाश्रयस्तथा ॥ १८ ॥ इत्येते विंशतिः प्रोक्ताः
प्रासादाः संज्ञया मया । यथोक्तानुक्रमेणैव लक्ष-
णानि वदाम्यतः ॥ १९ ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۷ - میر مندر کیلاس بمان چھند نندن سمدگ پدم گرڑ نند بردھن کنجر - ۱۸ - گہراج برکھ ہنس سرتو بھدر گھٹ سنگھ برت چتش کون کھوڑشاشر اور اشٹاشر - ۱۹ - یے بیس نام بینے پراساد ون کے کہے اب تمام کرم سے انکے لچھن کہتے ہین -

तत्र षडश्रिर्मेरुर्द्वादशभौमो विचित्रकुहरश्च । द्वा-
रैर्युतश्चतुर्भिर्द्वात्रिंशद्धस्तविस्तीर्णः ॥ २० ॥ * ॥ * ॥

۲۰ - چھ کونے کا میر نام پراساد ہوتا ہے جسمین بارہ بھومکا (کھنڈ) ہوتی ہین - اور انیک بھانت کے کہر ارتھات بھیتر کے کوا چھون کر کے جگت ہوتا ہے اسمین چار دروازے چارون دشاؤن مین ہوتے ہین ۳۲ ہاتھ اِس پراساد کا بستار ہوتا ہے اور ۶۴ ہاتھ اونچائی ہوتی ہے -

त्रिंशद्धस्तायामो दशभौमो मन्दरः शिखरयुक्तः । कै-
लासोऽपि शिखरवानष्टाविंशोऽष्टभौमश्च ॥ २१ ॥

۲۱ - گھٹ کون ۳۰ ہاتھ بستار والا دس بھومکاؤن کر کے جگت اور شکھرون کر کے جگت مندر نام پراساد ہوتا ہے - کیلاس پراساد بھی شکھرون کر کے جگت ۲۸ ہاتھ کا بستار آٹھ بھومکاون کر کے جگت اور گھٹ کون ہوتا ہے -

जालगवाक्षकयुक्तो विमानसंज्ञस्त्रिसप्तकायामः ।
नन्दन इति षड्भौमो द्वात्रिंशः षोडशाण्डयुतः ॥ २२ ॥

۲۲ - جالی جھروکھون کر کے جگت ۲۱ ہاتھ بستار اور آٹھ بھومکاؤن کر کے جگت گھٹ کون بمان چھند نام پراساد ہوتا ہے - نندن پراساد گھٹ کون چھ بھومکاؤن کر کے جگت ۳۲ ہاتھ بستار والا اور سولہ انڈون کر کے جگت ہوتا ہے - انڈ پراساد کے اوپر ہوتے ہین جو شکھر اتھوا شرنگ (سینگ) کہاتے ہین -

वृत्तः समुद्गनामा पद्मः पद्माकृतिः शयानष्टौ । शृङ्गे-
णैकेन भवेदेकैवच भूमिका तस्य ॥ २३ ॥ + ॥

٢٣ - سمدگ نام پراساد گول ہوتا ہے اور پدم پراساد کمل کے آکار آٹھ دل کا ہوتا ہے
یے دونون پراساد آٹھ ہاتھ چوڑے ہوتے ہین ایک ہی شرنگ (چوٹی) اِنکے ہوتا ہے اور دونون
ایک ایک بھومکا کر کے یُکت ہوتے ہین -

गरुडाकृतिश्च गरुडो नन्दीतिच षट्चतुष्कविस्तीर्णः ।
कार्यस्तु सप्तभौमो विभूषितोऽण्डैश्च विंशत्या ॥ २४ ॥

٢٤ - گرڑ پراساد گرڑ کے آکار پنکھ اور پوچھ کر کے یُکت ہوتا ہے - نندبردھن پراساد بھی
گرڑ کے آکار ہی ہوتا ہے پرنتُ اُسکے پنکھ اور پوچھ نہین ہوتے یے دونون پراساد چوبیس (٢٤)
ہاتھ لمبے چوڑے سات بھومکاؤن کر کے یُکت اور بیس (٢٠) انڈون سے بھوکھت کرنے چاہئین -

कुंजर इतिगजपृष्ठः षोडशहस्तः समन्ततोमूलात् । गु-
हराजः षोडशकस्त्रिचन्द्रशालाभवेद्वलभी ॥ २५ ॥

٢٥ - کنجر پراساد ہاتھی کی پیٹھ کے آکار ہوتا ہے اور مول سے چارون اور سولہ ہاتھ لمبا چوڑا
ہوتا ہے - گہراج پراساد گپھ (کارینگے) کے آکار بنتا ہے اور سولہ ہاتھ اسکا بستار ہوتا ہے
ان دونون پراسادونکی بل بھی تین تین چندرشالاؤن کر کے یُکت ہوتی ہے -

वृषएकभूमिशृङ्गो द्वादशहस्तःसमन्ततो वृत्तः । हं-
सो हंसाकारो घटोऽष्टहस्तः कलशरूपः ॥ २६ ॥+॥

٢٦ - برکھ نام پراساد ایک بھومکا اور ایک سینگ کر کے یُکت ہوتا ہے اسکا بستار بارہ ہاتھ
ہے اور یہ پراساد چارون اور سے برتُل ہوتا ہے - ہنس پراساد ہنس پنچھی کے آکار
چونچ پنکھ اور پوچھ کر کے یُکت ہوتا ہے یہ بھی بارہ ہاتھ چوڑا ایک بھومکا اور ایک سینگ
کر کے یُکت ہوتا ہے - گھٹ نام پراساد کلش کے آکار ہوتا ہے اور آٹھ ہاتھ اسکا بستار
ہوتا ہے یہ بھی ایک بھومکا اور ایک سینگ والا ہوتا ہے -

द्वारैर्युतश्चतुर्भिर्बहुशिखरो भवति सर्वतोभद्रः । बहु-
रुचिरचन्द्रशालः षड्विंशः पञ्चभौमश्च ॥ २७ ॥

٢٧ - سربتوبھدر نام پراساد چارون دشاؤن مین چار دروازون سہت بہت سے شکھرونسے شوبھت بہت
سُندر شالاؤنسے بھوکھت چھبیس (٢٦) ہاتھ کا بستار (چوتر) اور پانچ بھومکاؤن کر کے یُکت ہوتا ہے -

सिंहः सिंहाक्रान्तो द्वादशकोणोऽष्टहस्तविस्तीर्णः ।
चत्वारोऽञ्जनरूपाः पञ्चाण्डयुतस्त्वचतुरस्रः ॥ २८ ॥

۲۸ - سنگھ نام پراساد سنگھ ہی کی پرتما کرکے بھوگھت بارہ کونون کرکے جگت اور آٹھ ہاتھ چوڑا ہوتا ہے باقی چار پراساد برچھ چتش کون کھوڑشاسر اور اشٹاسر اپنے نام کے سمان آکار والے ہوتے ہین - یے چارون انجن روپ ہوتے ہین ارتھات انکے بھیتر اندھکار ہوتا ہے باہر سے پرکاش نہین پہنچتا - یہ تاتپریہ ہے کہ ان چارون پراسادون کے چارون اور بہت بناکر پچھم کی اور باہر کا دوار رکھے اور ان بھیتونکو (دیوارونکو) اوپر بڑھاکر پراساد سے لگا دیوی جس سے پراساد سے الگ نہ دیکھ پڑین اور پراساد کا مکھ (مقدم) دوار پورب مین رکھے - پھر باہر کے پچھم دوار سے پرویش کرکے پراساد کے بائین طرف سے اگر پراساد کے مکھ پورب دوار مین اگر دیوتا کا درشن کرے ان اندھیرے پراسادون مین من مے پرتما استھاپن کرنی چاہیے جنکی کانت سے پرکاش رہی - یے سب پراساد ایک بھومکا اور ایک انڈ کرکے جگت کرنے چاہئین چترسر پراساد پانچ انڈون کرکے جگت بنانا چاہیے -

भूमिकाऽङ्गुलमानेन मयस्याऽष्टोत्तरं शतम् । सार्द्ध
हस्तत्रयं चैव कथितं विश्वकर्मणा ॥ २९ ॥ * ॥

۲۹ - مے کے مت سے ایک بھومکا کا پرمان ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل ہوتا ہے اور بشوکرما نے ایک ایک بھومکا کا پرمان ساڑھے تین ہاتھ کہا ہے -

प्राहुः स्थपतयश्चात्र मतमेकं विपश्चितः । कपोत-
पालिसंयुक्ता न्यूना गच्छति तुल्यताम् ॥ ३० ॥ * ॥

۳۰ - بدوان استھپت (کاریگر) مے اور بشوکرما کے مت کو ایک ہی کہتے ہین - انکا یہ بچن ہے کہ بشوکرما نے ساڑھے تین ہاتھ ارتھات چوراسی انگل بھومکا کا پرمان جو کہا ہے وہ کپوت پال کو چھوڑکر کہا ہے جو اسمین کپوت پال کا پرمان جوڑ دیا جاوے تو وہ مے کے کہے ہوئے پرمان کے برابر ہو جاتا ہے کپوت پال شبد کرکے باہر نکلے ہوئے سنگھ مکھ کا ٹھونکا گرہن ہوتا ہے -

प्रासादलक्षणमिदं कथितं समासाद्गर्गेण यद्विरचितं
तदिहास्ति सर्वम् । मन्वादिभिर्विरचितानि पृथूनि
यानि तत्संस्मृतिं प्रति मयात्र कृतोऽधिकारः ॥ ३१ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्सं-
हितायां प्रासादलक्षणं नाम षट्पंचाशोऽध्यायः ५६

۲۱- یہ پراساد لچھن ہمنے سنچھیپ سے کہا برہت گرگ مُن سبنے جو پراساد لچھن کہا وہ سب اسمین آگیا ہے اور مُن بشِشٹھ تھے نگن جیت آدِ آچارجون نے جو بڑے بڑے پراساد لچھن گرنتھ رچے ہین اُنکی اسمرت کے لیے ہمنے بیان اَدِھکار کیا ہے ارتھات اِس ہمارے پراساد لچھن کو منُکھ پڑھکر مُن آدِ آچارجون کے رچے بڑے بڑے گرنتھونکا اَدِھکاری ہو جاتا ہی -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پراساد لچھن نام اَدّھیاے چھپن سماپت ہوا -

اَدّھیاے ستاون

بجرلیپ لچھن

आमं तिन्दुकमामं कपित्थकं पुष्पमपि च शाल्मल्याः। बी-
जानि सल्लकीनां बन्धनवल्को वचा चेति ॥ १ ॥ एतैः
सलिलद्रोणः क्वाथयितव्योऽष्टभागशेषश्च । अव-
तार्योऽस्य च कल्को द्रव्यैरेतैः समनुयोज्यः ॥ २ ॥
श्रीवासकरसगुग्गुलभल्लातककुन्दरूकसर्जरसैः ।
अतसीबिल्वैश्च युतः कल्कोऽयं वज्रलेपाख्यः ॥ ३ ॥

۱- تیندو کے کچے پھل کیتھے کے کچے پھل شالملی (سیمل) کے پھول سلکی برچھ کے بیج بندھن برچھ کی چھال اور بچ - ۲- اِن سبکو ایک درون پانی مین اوٹاوے جب آٹھوان حصہ باقی رہجاے تب اُتارے - ۳- پھر اُسمین شری باس (سرل برچھ کا گوند) رَس (بول) گوگل بھلانوان کندرو (دیودارو برچھ کا نرباس) رال الَسی بیلگری اِن سبکو کھوٹ کر ڈالے یہ بجرلیپ نام کلک ہے -

प्रासादहर्म्यवलभीलिङ्गप्रतिमासु कुड्यकूपेषु । सं-
तप्तो दातव्यो वर्षसहस्रायुतस्थायी ॥ ४ ॥ * ॥ * ॥

۴- اِس بجرلیپ کو دیو پراساد ہرمیہ (حویلی) بل بھی شولنگ دیو پرتما دلوار اور کوونمین

گرم کرکے لگاوے ارتھات اس سے انکو لیپے یہ لیپ ہزار دس ہزار برس ارتھات کروڑ برس تک رہتا ہے-

लाक्षाकुन्दरुगुग्गुल गृहधूमकपित्थविल्वमध्यानि ।
नागबलाफलतिन्दुकमदनफलमधूकमंजिष्ठाः॥ ५॥
सर्जरसरसामलकानिचेति कल्कः कृतौ द्वितीयोऽयम् ।
वज्राख्यः प्रथमगुणैरयमपितेष्वेव कार्येषु ॥ ६ ॥ * ॥

۵- لاکھا کندرو گوگل گرہ دھوم (گھر کے دھوئیں کا جالا) کیتھے کا پھل بیل کی گری ناگ بلا (گنگیرن) کے پھل تیندو کے پھل مین پھل مہوا کے پھل مجیٹھ - ۶- رال گول آنولے ان سب چیزونکے کلک کو بھی پہلی طرح سدھ کیے دو دن بھر جل مین ملانے سے دوسرا بجر لیپ سدھ ہوتا ہے اسمین بھی وہی گن ہین جو پہلے بجر لیپ مین کہے ہین اور یہ بھی پراساد آدی کے لیپ مین ہی پہلے بجر لیپ کی طرح کام آتا ہے -

गोमहिषाऽज विषाणैः खररोमणमहिषचर्मगव्यैश्च ।
निम्बकपित्थरसैः सहवज्रतरोनाम कल्कोन्यः ॥७॥

۷- گئو بھینس بکرا ان تینون کے سینگ گدہا بھینسا اور گئو ان تینون کا چمڑا نیم کے پھل کیتھے کے پھل اور گول ان سب کرکے پہلے کی طرح تیسرا کلک سدھ ہوتا ہے اسکا نام بجر تر ہے اسمین بھی پہلے کہے ہوئے گن ہین اور اوپر کہے ہوئے کامونین کام آتا ہے -

अष्टौसीसकभागाः कांस्यस्यद्वौतुरीतिकाभागः । मय-
कथितोयोगोयंविज्ञेयोवज्रसंघातः ॥ ८ ॥ * ॥ * ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां व-
ज्रलेपोनामसप्तपंचाशोऽध्यायः ॥ ५७ ॥ * ॥

۸- آٹھ حصہ سیسا دو حصہ کانسا اور ایک حصہ پیتل ان سبکو ایک ہی ساتھ گلاوے یہ مئے کا کہا ہوا جوگ ہے اور اسکا نام بجر سنگھات ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
بجر لیپ نام ادھیائے ستاون سماپت ہوا-

اَدَھیائے اَٹھاوَن

پرتما لچھن

जालान्तरगे भानौ यदणुतरं दर्शनं रजो याति । तद्वि-
न्द्यात्परमाणुं प्रथमं तद्धि प्रमाणानाम् ॥ १ ॥ + ॥

۱- جالی کے بیچ سے سورج کا پرکاش آتا ہے اُسمین جو بہت باریک دھول دیکھ پڑتی ہے اُسکو پرمانُ کہتے ہین وہی سب پرمانونمین پہلا ہے ارتھات سب پرمانونکا آرمبھ پرمانُ سے ہوتا ہے -

परमाणुरजो बालाग्रलिक्षा यूका यवोंऽगुलं चेति ।
अष्टगुणानि यथोत्तरमंगुलमेकं भवति संख्या ॥ २ ॥

۲- آٹھ پرمانُ کا رج آٹھ رج کا بالاگر آٹھ بالاگر کی لِکشا آٹھ لِکشا کی جوکا آٹھ جوکا کا جو اور آٹھ جو کا ایک انگل ہوتا ہے اس بھانت یے پرمان اُتّرو تّر آٹھ گُن ہین ایک انگل سنکھیا ہوتی ہے -

देवागारद्वारस्याष्टांशोनस्य यस्तृतीयोंऽशः । तत्पि-
ण्डिकाप्रमाणं प्रतिमा तद्द्विगुण परिमाणा ॥ ३ ॥

۳- دیومندر کے دروازہ کی اونچائی مین اُسکا آٹھوان حصّہ گھٹاکر جو باقی رہے اُسکی جو تہائی وہ پنڈکا (مورت کی بیٹھ) کا پرمان ہے ارتھات اتنی اونچی پنڈکا بننی چاہیے اور پنڈکا سے دُونی اونچائی دیو پرتما کی ہونی چاہیے -

स्वैरंगुलप्रमाणैर्द्वादश विस्तीर्णमायतंच मुखम् । न-
ग्नजिता तु चतुर्दश दैर्घ्येण द्राविणं कथितम् ॥ ४ ॥

۴- پرتما کی جتنی اونچائی آوے اُسکے بارہ بھاگ کرکے ایک ایک بھاگ کے پھر نو نو بھاگ کرے وہ ایک انگل ہوتا ہے کیونکہ سب پرتما اپنے اپنے انگل پرمان سے ایکسو آٹھ انگل کی ہوتی ہین - پرتما کا مکھ اپنے انگل پرمان سے بارہ انگل چوڑا اور چودہ انگل لمبا نگن جت نام آچارج نے کہا ہے یہ مان (مقدار) دروڑ دیش کا ہے -

नासाललाटचिबुकग्रीवाश्चतुरंगुलास्तथा कर्णौ । द्वे
अंगुले च हनुके चिबुकंच द्व्यंगुलं प्रसृतम् ॥ ५ ॥

۵- پرتما کے ناک ماتھا ٹھوڑھی گلا اور کان اپنے انگل پرمان سے چار چار انگل لمبے بنانے چاہیئیں ہنو دو دو انگل لمبے بناوے ٹھوڑھی کی چوڑائی دو انگل کی ہوتی ہے -

अष्टांगुलं ललाटं विस्ताराद्द्व्यंगुलात्परे शंखौ । चतु-
रंगुलौ तु शंखौ कर्णौ तु द्व्यंगुलं पृथुलौ ॥ ६ ॥

۶- آٹھ انگل کا چوڑا ماتھا ہوتا ہے ماتھے سے دونوں اور پرے دو دو انگل پرمان شنکھ (کنپٹی) بناوے شنکھوں کی لمبائی چار چار انگل رکھے کان دو دو انگل چوڑے بناوے -

कर्णोपान्तः कार्योऽर्द्धपंचमो भ्रूसमेन सूत्रेण । कर्ण-
स्रोतः सुकुमारकं च नेत्रप्रबन्ध समम् ॥ ७ ॥ + ॥

۷- کان کا اپانت ارتھات کان کا اگلا حصہ نیتر انت سے لیکر بھرو سم سوتر کر کے ساڑھے چار انگل کا کرنا چاہیے - کان کا چھید اور سکمارک ارتھات کان کے چھید کے پاس کا انت بھاگ نیتر پربندھ کے سمان ارتھات ایک انگل کرنا چاہیے -

चतुरंगुलं वशिष्ठः कथयति नेत्रान्तकर्णयोर्विवरम् । अ-
धरोंऽगुलप्रमाणस्तस्याऽर्धेनोत्तरोष्ठश्च ॥ ८ ॥ + ॥

۸- بشسٹھ منی کہتے ہیں کہ نیتر اور کرنانت کا انتر چار انگل کا ہونا چاہیے - نیچے کا اونٹھ ایک انگل اور اوپر کا اونٹھ آدھ انگل رکھنا چاہیے -

अर्धाऽङ्गुलं तु गोच्छा वक्त्रं चतुरंगुलायतं कार्यम् । वि-
पुलं तु सार्धमंगुलं मध्यात्त त्र्यंगुलं व्यात्तम् ॥ ९ ॥

۹- گوچھا کا بستار آدھ انگل کا کرنا چاہیے مکھ چار انگل لمبا اور ڈیڑھ انگل چوڑا رکھنا چاہیے اور بیات مکھ ارتھات نرسنگھ آدی دیوتاؤں کا پھیلا ہوا مکھ تین انگل چوڑا کرے -

द्व्यंगुलतुल्यौ नासापुटौ च नासापुटाग्रतो ज्ञेया । स्या-
द्व्यंगुलमुच्छ्राय श्चतुरंगुलमन्तरं चाक्ष्णोः ॥ १० ॥

۱۰- ناک کے دونوں پٹ دو دو انگل کے کرے اور پٹوں کے اگلے حصے سے ناک بھی دو انگل جانے ناک کی اونچائی دو انگل رکھے اور دونوں آنکھوں کے بیچ چار انگل کا انتر رکھے -

द्व्यंगुलमितोऽक्षिकोशो द्वे नेत्रे तत्त्रिभागिका तारा ।
दृक्तारा पंचांशो नेत्रविकाशोऽङ्गुलं भवति ॥ ११ ॥

۱۱- نیتر کا کوش ۲ انگل نیتر دونون دو دو انگل نیتر کی تہائی کے تُل تارا ارتھات آنکھ کے بیچ کی سیاہ پتلی اور تارا کے پانچوین حصہ کے برابر درک ارتھات نیتر کی کنینکا بناوے اور نیتر کی چوڑائی ایک انگل کرے -

पर्यन्तात्पर्यन्तं दश भ्रुवोऽर्धांगुलं भ्रुवोर्लेखा । भ्रूम-
ध्यं द्व्यंगुलकं भ्रूर्दैर्घ्येणांगुलचतुष्कम् ॥ १२ ॥ *

۱۲- ایک بھرو (ابرو) کے انت سے دوسرے بھرو کے انت تک دس انگل رکھنا چاہیئے آدھ انگل بھرو کی چوڑائی دونون بھرو کا مدھ بھاگ دو انگل اور ایک بھرو کی لمبائی چار چار انگل کرنی چاہیے -

कार्या तु केशरेखा भ्रूबन्धसमाऽङ्गुलाऽर्धविस्तीर्णा ।
नेत्रान्ते करवीरकमुपन्यसेदंगुलप्रमितम् ॥ १३ ॥

۱۳- للاٹ کے اوپر کیش ریکھا بھرو بندھ کے تُل ارتھات دس انگل کرے اور آدھ انگل چوڑی کیش ریکھا رکھے نیتر کے انت مین ایک انگل کا کربیرک کرے جسکو موشکا بھی کہتے ہین -

द्वात्रिंशत्परिणाहाच्चतुर्दशायामतोऽङ्गुलानि शिरः ।
द्वादश तु चित्रकर्मणि दृश्यन्ते विंशतिरदृश्याः ॥ १४ ॥

۱۴- بتیس ۳۲ انگل لمبا اور چودہ ۱۴ انگل چوڑا سر بنانا چاہیئے جو چتر بنایا جاوے تو اسمین سر بارہ ۱۲ انگل دیکھ پڑتا ہے اور بیس ۲۰ انگل جو پیچھے اور رہتے ہین وے نہین دیکھ پڑتے ہین -

आस्यं सकेशनिचयं षोडश दैर्घ्येण नग्नजित्प्रोक्तम् ।
ग्रीवा दश विस्तीर्णा परिणाहाद्विंशतिः सैका ॥ १५ ॥

۱۵- نگن جت آچارج نے کیش ریکھا سہت مکھ کا بستار سولہ انگل کہا ہے گریوا (گلا) کا بستار دس انگل اور اسکی لمبائی اکیس ۲۱ انگل کرنی چاہیے -

कण्ठाद्द्वादश हृदयं हृदयान्नाभिश्च तत्प्रमाणेन । ना-
भीमध्यान्मेढ्रान्तरं च तत्तुल्यमेवोक्तम् ॥ १६ ॥ + ॥

۱۶- کنٹھ کے ادھو بھاگ سے ہردے تک بارہ انگل انتر رکھے ہردے سے نابھ تک اور نابھ کے مدھ سے لنگ کے مدھ تک بارہ بارہ انگل کا انتر کہا ہے -

ऊरू चाङ्गुलमानैश्चतुर्युता विंशतिस्तथा जङ्घे । जा-
नुकपित्थे चतुरंगुले च पादौ च तत्तुल्यौ ॥ १७ ॥

۱۷- اُرُ اور جنگھا چوبیس چوبیس انگل لمبے کرنے چاہئیں جانُ گیٹھ (پیرون کے اُوپر کی پالی) چار انگل اور پانون بھی چار انگل کرے اَرتھات ٹخنے کے نیچے کا بھاگ چار انگل رکھے -

द्वादश दीर्घौ षट् पृथुतया च पादौ त्रिकायतांऽगुष्ठौ । प
ञ्चाङ्गुलपरिणाहौ प्रदेशिनी त्र्यंगुलं दीर्घा ॥ १८ ॥

۱۸- بارہ انگل لمبے اور چھہ انگل چوڑے پیر بناوے دونون پیرون کے انگوٹھے تین انگل چوڑے اور پانچ انگل لمبے بناوے پردیشنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تین انگل لمبی رکھے -

अष्टांशाऽष्टांशोनाः शेषांगुलयः क्रमेण कर्त्तव्याः । स
चतुर्थभागमंगुलमुत्सेधोऽगुष्ठकस्योक्तः ॥ १९ ॥

۱۹- باقی تین انگلی پردیشنی سے آٹھوان آٹھوان حصہ کم کرکے کرم سے بناوے انگوٹھے کی اُونچائی سوا انگل کہی ہے اسی حساب سے اور انگلیون کی اُونچائی بھی جانے -

अंगुष्ठनखः कथितश्चतुर्थभागोनमंगुलं तज्ज्ञैः । शे
षनखानामर्धांगुलं क्रमात् किञ्चिदूनं वा ॥ २० ॥

۲۰- انگوٹھے کے نکھ (ناخن) کی لمبائی پون انگل پرتما لچھن جاننے والون نے کہی ہے اور باقی انگلیون کے نکھونکی لمبائی آدھ آدھ انگل کرے اتھوا کرم سے تھوڑا تھوڑا کم کرتا جاوے جسمین انگلی اور ناخن خوبصورت دیکھ پڑین -

जंघाग्रे परिणाहश्चतुर्दशोक्तस्तु विस्तरः पंच । मध्ये
तु सप्त विपुला परिणाहात्त्रिगुणिताः सप्त ॥ २१ ॥ * ॥

۲۱- جانگھ کے اگلے حصے کی بشالتا چودہ انگل اور بستار پانچ انگل کہا ہے اور جانگھ کے مدھ بھاگ کا بستار سات انگل اور بشالتا اکیس انگل کہی ہے -

अष्टौ तु जानुमध्ये वैपुल्यं त्र्यष्टकं तु परिणाहः । वि
पुलौ चतुर्दशोरू मध्ये द्विगुणश्च तत्परिधिः ॥ २२ ॥

۲۲- جانُ کے مدھ کا بستار آٹھ انگل اور بشالتا چوبیس انگل ہوتی ہے اور اُرو مدھ بھاگ مین چودہ انگل کا بستار ہوتا ہے اور اٹھائیس انگل اُنکی پردھ ہوتی ہے -

कटिरष्टादश विपुला चत्वारिंशच्चतुर्युता परिधौ । अं
गुलमेकं नाभिर्वेधेन तथा प्रमाणेन ॥ २३ ॥ * ॥

۲۳- کمر کا بستار اٹھارہ انگل اور کمر کی پردھ چوالیس ۴۴ انگل ہوتی ہے - نابھ (ناف) کا بستار اور بیدھ (گہرائی) ایک ایک انگل ہوتے ہین -

चत्वारिंशद्द्वियुता नाभीमध्येन मध्यपरिणाहः । स्तनयोः षोडशचान्तरमूर्ध्वं कक्षे षडंगुलिके ॥ २४ ॥

۲۴- ناف کو بیچ مین لیکر مدھ بھاگ کا پرناہ بیالیس انگل ہوتا ہے دونون چھاتیون کا انتر سولہ انگل اور چھاتیون کے اوپر ترچھے چھ چھ انگل کے کاکھ (بغل) ہوتے ہین -

कार्यावष्टावंसौ द्वादश बाहू तथाप्रबाहू च । बाहू षड्विस्तीर्णौ प्रतिबाहू त्वंगुलचतुष्कम् ॥ २५ ॥

۲۵- کندھون کی لمبائی گلے سے لیکر آٹھ انگل رکھنی چاہیئے اور بارہ بارہ انگل لمبے باہو اور پرباہو کرنے چاہین باہو کا بستار چھ انگل اور پرباہو کا چار انگل رکھنا چاہیے کندھے سے کہنی تک باہو اور کہنی سے نیچے پرباہو کہاتے ہین -

षोडश बाहूमूले परिणाहो द्वादशाग्रहस्ते च । विस्तारेण करतलं षडंगुलं सप्त दैर्घ्येण ॥ २६ ॥ + ॥

۲۶- باہو کے مول مین سولہ انگل اگر ہست مین ارتھات پرکوشٹھ کے سمیپ بارہ انگل پرناہ رکھنا چاہیے اور ہتھیلی کی چوڑائی چھ انگل اور لمبائی سات انگل رکھنی چاہیے -

पञ्चांगुलानि मध्या प्रदेशिनी मध्यपर्वदलहीना । अनया तुल्या चानामिका कनिष्ठा तु पर्वोना ॥ २७ ॥

۲۷- انگوٹھے کے پاس کی انگلی پردیشنی اسکے آگے مدھما اسکے آگے انامکا اسکے آگے کنشٹھکا کہاتی ہے اور ایک ایک انگلی مین تین تین پرب ہوتے ہین - مدھما پانچ انگل لمبی کرے مدھما کے بیچلے پرب کا آدھا گھٹا دیوے تو پردیشنی کی لمبائی ہوتی ہے اور پردیشنی کے تل ہی انامکا ہوتی ہے انامکا مین ایک پرب گھٹانے سے کنشٹھکا کی لمبائی ہوتی ہے -

पर्वद्वयमंगुष्ठः शेषांगुलयस्त्रिभिस्त्रिभिः कार्याः । नखपरिमाणं कार्यं सर्वासां पर्वणोऽर्धेन ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸- انگوٹھے کے دو پرب اور باقی چار انگلیون کے تین تین پرب کرنے چاہئین اور سب انگلیون کے نکھون کی لمبائی اپنے اپنے پرب کے آدھے کے برابر کرے -

देशानुरूपभूषणवेषालङ्कारमूर्तिभिः कार्या। प्रति-
मालक्षणयुक्ता सन्निहिता वृद्धिदा भवति ॥ २९ ॥

۲۹- اپنے اپنے دیش کے انُسار پرتما کے بھوکھن بھیس النکار (سنگار) اور شریر بناوی لچھن
یُکت پرتما میں دیوتا کا سانِدھ (نزدیکی) ہوتا ہے اسی سے وہ بنانیوالے کی سب پرکار سے برِدّھ کرتی ہے -

दशरथतनयो रामो बलिश्च वैरोचनिः शतं विंशम्।
द्वादशहान्या शेषाः प्रवरसमन्यूनपरिमाणाः ॥ ३० ॥

۳۰- دشرتھ کے پُتر شری رام چندر جی کی اور بِروچن کے پُتر بَل کی پرتما ایکسو بیس (۱۲۰) انگل لمبی
بناوے اور سب پرتما ایکسو آٹھ انگل لمبی اُتّم چھیانوے (۹۶) انگل لمبی مدّھم چوراسی انگل لمبی
پرتما اشبھ ہوتی ہے - پہلے جو انگلوں کا پرمان کہا وہ ایکسو آٹھ انگل لمبی پرتما کا کہا ہے -
اور پرتماؤں کا انگ پرمان نَو رے راشک (اربعہ) سے جان لیوے -

कार्योऽष्टभुजो भगवांश्चतुर्भुजो द्विभुज एव वा वि-
ष्णुः। श्रीवत्साङ्कितवक्षाः कौस्तुभमणिभूषितो-
रस्कः ॥ ३१ ॥ अतसीकुसुमश्यामः पीताम्बरनि-
वसनः प्रसन्नमुखः। कुण्डलकिरीटधारी पीनग-
लोरःस्थलांसभुजः ॥ ३२ ॥ खड्गगदाशरपाणिर्द-
क्षिणतः शान्तिदश्चतुर्थकरः। वामकरेषु च कार्मुक-
खेटकचक्राणि शंखश्च ॥ ३३ ॥ अथ च चतुर्भुज-
मिच्छति शान्तिद एको गदाधरश्चान्यः। दक्षिणपा-
र्श्वे ह्येवं वामे शंखश्च चक्रं च ॥ ३४ ॥ द्विभुजस्य तु
शान्तिकरो दक्षिणहस्तोऽपरश्च शंखधरः। एवं
विष्णोः प्रतिमा कर्त्तव्या भूतिमिच्छद्भिः ॥ ३५ ॥

۳۱ بشن بھگوان کی پرتما اشٹ بھج چتر بھج اتھوا دو بھج بناوے شری بتس نام چِنھ کرکے
اور کوستبھ مَنِ کر کے پرتما کے ہِردے کو سُشوبھت کرے - ۳۲ اَلسی کے پھول کے سمان
پرتما کا رنگ کرے پیلا کپڑا پہناوے پرتما پرسن مکھ ہو کُنڈل اور کریٹ پہنے ہو اور پرتما کے
گل اُر استھل (چھاتی) کندھے اور بھجا پُشٹ (موٹے) بناوی - ۳۳ - اشٹ بھج پرتما کے دہنے تین ہاتھوں میں

کھڑگ گدا بان دھارن کراوے اور چوتھا ہاتھ شانت کو دینے والا ارتھات ابھے مدرا
کر کے جگت بناوے۔ بائین اور کے چار ہاتھونمین دھنکھ ڈھال چکر اور سنکھ دھارن کراوے
۳۴ - چتر بھج مورت بنانا چاہے تو دہنا ایک شانت دینے والا رکھے اور دوسرے مین
گدا دھارن کراوے اور دونون بائین ہاتھونمین سنکھ اور چکر دھارن کراوے۔
۳۵ - دو بھج مورت کا دہنا ہاتھ شانت دینے والا کرے اور بائین ہاتھ مین سنکھ دھارن
کراوے ایشورج کا چاہنے والا پرش اس بھانت بشن کی پرتما بناوے۔

बलदेवो हलपाणिर्मदविभ्रमलोचनश्च कर्त्तव्यः । वि-
भ्रत् कुण्डलमेकं शंखेन्दु मृणाल गौर वपुः ॥ ३६ ॥

۳۶ - بلدیوجی کی پرتما کے ہاتھ مین ہل دھارن کراوے اور مد کر کے گھورنت نیتر پرتما کے بناوے ایک کان
مین کنڈل دھارن کراوے پرتما کا رنگ سنکھ چندرما اور کمل کی جڑ کی تُل اجلا کرے۔

एकानंशा कार्या देवी बलदेवकृष्णयोर्मध्ये । कटिसं-
स्थितवामकरा सरोजमितरेण चोद्वहती ॥ ३७ ॥
कार्या चतुर्भुजा या वाम कराभ्यां सपुस्तकं कमलम् । द्वा-
भ्यां दक्षिणपार्श्वे वरमर्थिष्वक्ष सूत्रं च ॥ ३८ ॥ वामे-
ष्वष्टभुजायाः कमण्डलुश्चापमम्बुजं शास्त्रम् । वर-
शरदर्पण युक्ताः सव्य भुजाः साक्षसूत्राश्च ॥ ३९ ॥

۳۷ - بلدیو اور سری کرشن جی کی پرتما کے بیچ ایکاننشا دیبی کی پرتما بناوے جسنے اپنا بایان
ہاتھ کمر پر رکھا ہو اور دہنے ہاتھ مین کمل دھارن کر رکھا ہو۔ ۳۸ - چتر بھج مورت ایکاننشا
کی بناوے تو دونون بائین ہاتھون مین پستک اور کمل دہنے دونون ہاتھون مین ارتھیون کو
بردان ارتھات بر مدرا اور مالا دھارن کراوے۔ ۳۹ - ایکاننشا کی اشٹ بھج مورت کے بائین
چار ہاتھونمین کمنڈل دھنکھ کمل اور پستک۔ دہنے چار ہاتھونمین بر مدرا بان درپن اور
اکش سوتر (یعنے مالا) دھارن کراوے۔

साम्बश्च गदाहस्तः प्रद्युम्नश्चापभृत्सुरूपश्च । अन-
योः स्त्रियौ च कार्ये खेटक निस्त्रिंशधारिण्यौ ॥ ४० ॥

۴۰ - سامب کی پرتما کو گدا اور پردمن کی پرتما کو دھنکھ اور بان دھارن کراوے
دونون پرتما دو بھج اور سندر روپ کر کے جگت بناوے۔ سامب اور پردمن کی

استریون کی پرتما کھڑگ (تلوار) اور کھیٹک (ڈھال) دھارن کیے ہوئے بناوے۔

ब्रह्मा कमण्डलुकरश्चतुर्मुखः पङ्कजासनस्थश्च । स्क-
न्दः कुमाररूपः शक्तिधरो वर्हिकेतुश्च ॥ ४१ ॥ ० ॥

۴۱۔ برہما کی پرتما کے ایک ہاتھ مین کمنڈل دھارن کراوے چار مکھ بناوے اور کمل روپ آسن پر بیٹھی ہوئی پرتما بناوے۔ کارتیکے کی پرتما بالک روپ شکتی (برچھی) ہاتھ مین لیے اور مئیور (مور) کیت دھوجا دھارن کیے ہوئے بناوے

शुक्लश्चतुर्विषाणो द्विपो महेन्द्रस्य वज्रपाणित्वम् । ति-
र्यग्ललाटसंस्थं तृतीयमपि लोचनं चिह्नम् ॥ ४२ ॥ ० ॥

۴۲۔ اندر کے ہاتھی ایراوت کی پرتما شکل برن اور چار دانتوں سہت بناوے۔ اندر کی پرتما کے ہاتھ مین بجر دھارن کراوے اور ماتھے پر ترچھا تیسرا نیتر بناوے یہ اس پرتما کا چنھ ہے۔

शम्भोः शिरसीन्दुकला वृषध्वजोऽक्षि च तृतीयमप्यूर्ध्व-
म् । शूलं धनुः पिनाकं वामार्धे वा गिरिसुतार्धम् ॥ ४३ ॥

۴۳۔ شوجی کی پرتما کے مستک پر چندر کلا دھارن کراوے دھوج مین برکھ کا چنھ کرے۔ ماتھے پر تیسرا اُٹھا نیتر بناوے ایک ہاتھ مین ترشول اور دوسرے ہاتھ مین پناک نام دھنکھ دھارن کراوے یا شوجی کی مورت کے بائین آدھے انگ مین پاربتی جی کا آدھا بایان انگ بناوے ارتھات اَردھ ناریشور کی پرتما بناوے۔

पद्माङ्कितकरचरणः प्रसन्नमूर्तिः सुनीचकेशश्च । प-
द्मासनोपविष्टः पितेव जगतो भवेद् बुद्धः ॥ ४४ ॥ ० ॥

۴۴۔ بُدھ بھگوان کی پرتما کے ہاتھ پیرون مین کمل کی ریکھا بناوے پرتما پرسن مکھ ہووے کیش (داڑھی آدِ) نیچے کو جھکے ہون پدم آسن کے اوپر بیٹھی ہو اور ایسی بدھ کی پرتما ہو کہ مانون شاکشات جگت کا پتا (باپ) ہے۔

आजानुलम्बबाहुः श्रीवत्साङ्कः प्रशान्तमूर्तिश्च । दि-
ग्वासास्तरुणो रूपवांश्च कार्योऽर्हतां देवः ॥ ४५ ॥

۴۵۔ جانُ (گھٹنون) تک لمبے بھجون کر کے مکت شری بتس چنھ کر کے شوبھت شانت روپ دگمبر (ننگا) ترن (جوان) اور اُتم روپ کر کے جگت ارہت دیو (جن) کی پرتما بناوے

नासाललाटजङ्घोरुगण्डवक्षांसि चोन्नतानि रवेः । कु-

र्यादुदीच्यवेषंगूढंपादादुरोयावत् ॥ ४६ ॥ विभ्राणः
सकररुहे बाहुभ्यां पङ्कजे मुकुटधारी । कुण्डलभू
षितवदनः प्रलम्बहारो विहंगवृत्तः ॥ ४७ ॥ क-
मण्डलोदरद्युतिमुखः कञ्चुकगुप्तः स्मितप्रसन्नमु-
खः । रत्नोज्ज्वलप्रभामण्डलश्च कर्तुः शुभकरोऽर्कः ॥ ४८ ॥

۴۶ - سورج کی پرتما کے ناک ماتھا جانگھ اُرو کپول اور اُر استھل اونچے بناوے - اُترو دیشا کے
نواسی منگھونکا بھیس سورج کی پرتما کا بناوے پیرون سے لیکر چھاتی تک پرتما کو چولک سے چھپاوے
۴۷ - دونوں ہاتھوں مین کمون سہت دو کمل دھارن کراوے مکٹ پہناوے مکھ کو کنڈلون سے
شوبھت کرے لمبا ہار گلے مین پہناوے اور پہنگ ارتھات سارس کو کمر مین باندھ دے
۴۸ - کمل کے اُدر کی کانت کے تل مکھ کی کانت بناوے کنچک کرکے پرتما گپت رہے -
مند ہانس (مسکراہٹ) کرکے پرتما کا مکھ پرسن دیکھ پڑے اور رتنون کرکے پرکاشت ہی کانت
منڈل جبکا ایسی سورج پرتما بنانے والے کا شبھ کرتی ہے -

सौम्यातु हस्तमात्रावसुदा हस्तद्वयोच्छ्रिताप्रतिमा । क्षे-
मसुभिक्षायभवेत्त्रिचतुर्हस्तप्रमाणाया ॥ ४९ ॥ नृ-
पभयमत्यङ्गायां हीनाङ्गायामकल्यताकर्तुः । शातो-
दर्यां क्षुद्भयमर्थविनाशः कृशाङ्गायाम् ॥ ५० ॥ मर-
णंतु सक्षतायां शस्त्रनिपातेन निर्दिशेत्कर्तुः । वामा-
वनता पत्नीं दक्षिणविनता हिनस्त्यायुः ॥ ५१ ॥ अ-
न्धत्वमूर्ध्वदृष्ट्या करोतिचिन्तामधोमुखी दृष्टिः । सर्व-
प्रतिमास्वेवं शुभाशुभं भास्करोक्तसमम् ॥ ५२ ॥ + ॥

۴۹ - سورج کی پرتما ایک ہاتھ اونچی ہو تو شبھ ہوتی ہے - دو ہاتھ اونچی پرتما دھن دیتی ہے
تین ہاتھ اونچی کشل چھیم اور چار ہاتھ اونچی سورج پرتما سبھکچھ (سکال) کرتی ہے - ۵۰ کوئی انگ
ادھک والی پرتما راجا سے بھے کراتی ہے - کسی انگ سے رہت پرتما بنانیوالے کو روگی رکھتی
ہے - کرش اُدر والی پرتما بھوکھ سے بھے کرتی ہے کرش انگون والی پرتما بننے سے دھن کا ناش
ہوتا ہے - ۵۱ - گھاو یکت پرتما بنانیوالے کی ہتھیار سے موت کہتی ہے - بائین طرف کو
جھکی ہوئی پرتما بنانیوالے کی استری کا اور داہنی طرف کو جھکی ہوئی پرتما آیو (عمر) کا ناش کرتی ہے

۵۲- پرتما کی درشٹ اُوپر کو ہو تو بنانیوالا اندھا ہو جاے اور سوٗرج کی پرتما کی درشٹ نیچے کو ہو تو بنانیوالے کو چنتا ہو- یہ سوٗرج کی پرتما کا شُبھ اشُبھ پھل کہا ایسے برابر اور پرتماؤن کا بھی پھل جانے -

लिङ्गस्य वृत्तपरिधिं दैर्घ्येणासूत्र्य तत्त्रिधा विभजेत् । मू-
ले तच्चतुरस्रं मध्ये त्वष्टास्रि वृत्तमतः ॥ ५३ ॥ चतुर-
स्रमवनिखाते मध्यं कार्यं तु पिण्डिकाश्वभ्रे । दृश्यो-
च्छ्रायेण समा समन्ततः पिण्डिकाश्वभ्रात् ॥ ५४ ॥

۵۳- لنگ کی برت رُوپ پردھ کو لمبائی مین سوٗت سے ناپ کر اُس سوٗت کے تین بھاگ کرکے اور اُن بھاگون کے تُل لنگ کے بھی تین بھاگ کر لیوے پھر لنگ کے نیچے کے تیسرے بھاگ کو چتُر سُر ممدھ کے تیسرے بھاگ کو اشٹاسر اور اُوپر کے تیسرے بھاگ کو برتُل (گول) بناوے
۵۴- لنگ کے چتُر سُر بھاگ کو بھوم مین گاڑے مدھ کے اشٹاسر بھاگ کو پنڈکا (جلہری) کے گڑہے مین رکھے باقی گول تیسرا حصہ اُوپر رکھے لنگ کے دیکھتے ہوئے اُس برتُل بھاگ کی اُونچائی کے تُل گڑہے سے چارون اُور پنڈکا بناوے -

कृशदीर्घं देशघ्नं पार्श्वविहीनं पुरस्य नाशाय । यस्य
क्षतं भवेन्मस्तके विनाशाय तल्लिङ्गम् ॥ ५५ ॥ + ॥

۵۵- پتلا اور لمبا شو لنگ دیش کا ناش کرتا ہے دونون اُور سے ہین ہو تو نگر کا ناش کرے جس لنگ کے مستک پر گھاو (زخم) ہو وہ لنگ سوامی کا ناش کرتا ہے

मातृगणः कर्तव्यः स्वनामदेवानुरूपकृतचिह्नः । रे-
वन्तोऽश्वारूढो मृगयाक्रीडादिपरिवारः ॥ ५६ ॥ + ॥

۵۶- اپنے نام دیوتا کے تُل کیے ہین چہنہ جنکے ایسے ماترگن کرنے چاہئین جیسے براہمی کا رُوپ برہما کے تُل اور اندرانی کا اندر کے تُل اور بھی اسیطرح جانو- برنت انکے استن (پستان) آدانگ بھی بناوی جس سے استری رُوپ کی شوبھا ہو- ریونت (سوٗرج کا ایک پتر) کی پرتما گھوڑے پر چڑھی ہوئی بناوے اور آکھیٹ (شکار) کھیلتا ہے نوکر جکا ایسا بناوے -

दण्डी यमो महिषगो हंसारूढश्च पाशभृद्वरुणः । नर-
वाहनः कुबेरो वामकिरीटी बृहत्कुक्षिः ॥ ५७ ॥ + ॥

۵۷- جمراج کی پرتما کے ہاتھ مین ڈنڈ دھارن کراوے اور بھینسے کے اوپر چڑھی ہوئی پرتما بناوے برُن کی پرتما ہنس کے اوپر چڑھی ہوئی اور پاش (پھانسی) دھارن کیے ہوئے بناوے -

کبیر کی پرتما آدمی پر سوار بائیں بھاگ میں مکٹ دھارن کیے ہوئے اور بڑے پیٹ والی بناوی

प्रमथाधिपो गजमुखः प्रलम्बजठरः कुठारधारी स्यात्।
एकविषाणो बिभ्रन्मूलककन्दं सुनीलदलकन्दम् ॥५८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
प्रतिमालक्षणं नामाऽष्टपञ्चाशोऽध्यायः ॥ ५८ ॥

۵۸- گنپت کی پرتما کا ہاتھی کا مکھ اور لمبا پیٹ بناوے ہاتھ میں کٹھار دھارن کراوی ایک دانت کی پرتما بناوے مولک کند اور نیل دل کند دھارن کیے ہوئے گنپت کی پرتما بناوے یہ آریا چھیپک ہے ارتھات کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
پرتما لچھن نام ادھیائے اٹھاون سماپت ہوا -

ادھیائے انسٹھ

بن پرویش

कर्तुरनुकूलदिवसे दैवज्ञविशोधिते शुभनिमित्ते । म-
ङ्गलशकुनैः प्रास्थानिकैश्च वनसंप्रवेशः स्यात् ॥ १ ॥

۱- پرتما بنوانے کو انکول دن ہو ارتھات اچھے استھان میں بیٹھے ہوئے گرہ کا دن ہو نکشتر اچھا ہو چندر تارا شدھ ہو اسدن جوتشی کے بتائے ہوئے شبھ مہورت میں جا کر سمے کہے ہوئے منگل اور شگن دیکھکر پرتما بنانے والا کاٹھ کے لیے بن میں جاے -

पितृवनमार्गसुरालयवल्मीकोद्यानतापसाश्रमजाः ।
चैत्यसरित्सङ्गमसंभवाश्च घटतोयसिक्ताश्च ॥ २ ॥ कु-
ब्जानुजातवल्लीनिपीडिता वज्रमारुतोपहताः । स्व-
पतितहस्तिनिपीडितशुष्काग्निप्लुष्टमधुनिलयाः ॥ ३ ॥
तरवो वर्जयितव्याः शुभदाः स्युः स्निग्धपत्रकुसुमफलाः ।
अभिमतवृक्षं गत्वा कुर्यात्पूजां सबलिपुष्पाम् ॥ ४ ॥

۲- اسمشان مارگ دیو استھان باںبی باغ تپسیون کے آشرم چیتیہ اور ندیون کے سنگم ان استھانون مین پیدا ہوئے برچھ گھڑون کے جل سے سینچے ہوئے برچھ
۳ و ۴- ٹیڑھے برچھ ایک برچھ کے سہارے سے اُپجے ہوئے برچھ بیلون سے ڈھکے ہوئے برچھ ارتھات جنکے اوپر بہت بیل لپٹی ہون بجلی کے مارے ہوئے برچھ پَون کر کے گرے ہوئے برچھ آپ ہی سے گرے ہوئے برچھ ہاتھیون کے توڑے ہوئے برچھ سوکھے برچھ آگ سے جلے ہوئے برچھ اور جنمین شہد کا چھتّا لگا ہو ایسے برچھ کا کاٹھ نہ لینا چاہیے - انکا کاٹھ پرتما بنانے مین اشبھ ہوتا ہے - جن برچھون کے پتے پھل پھول چکنے ہون وے برچھ شبھ ہوتے ہین بن مین اس بھانت کے شبھ برچھ دیکھکر اُسکے پاس جاے بل اور پھولون سے اُس برچھ کی پوجا کرے -

सुरदारु चन्दन शमी मधूक तरवः शुभा द्विजातीनाम् ।
क्षत्रस्याः रिष्टाऽश्वत्थ खदिर बिल्वा विवृद्धिकराः ॥ ५॥
वैश्यानां जीवक खदिर सिन्धुक स्यन्दनाश्च शुभफलदाः
तिन्दुक केसर सर्जाऽर्जुनाम्र शालाश्च शूद्राणाम् ॥ ६ ॥

۵- دیودارو چندن شمی اور مہوا یے برچھ براہمن کے لیے شبھ ہین ارتھات براہمن لوگ انکے کاٹھ کی دیو مورت بناوین - نیم پیپل کھیر (کتھہ) اور بیل یے برچھ چھتریون کو بردھ کرنیوالے ہین - ۶- جیوک کھیر سندھک اور سپندن یے برچھ بیشیون کو شبھ پھل دیتے ہین - تیندو ناگ کیسر سرج ارجن آم اور سال یے برچھ شودرون کے لیے شبھ ہین -

लिङ्गं वा प्रतिमा वा द्रुमवत्स्थाप्या यथा दिशं यस्मात् । त-
स्माच्चिह्नयितव्या दिशो द्रुमस्योर्ध्व मथवाऽधः ॥ ७ ॥

۷- لنگ اتھوا پرتما کو برچھ کی دشاؤن کے انسار استھاپن کرے ارتھات برچھ کا جو پورب ادھ بھاگ ہو وہی پرتما اتھوا لنگ کا بھی پورب ادھ بھاگ ہونا چاہیے اسی بھانت برچھ کے اوپر کے بھاگ مین پرتما کا سر اور نیچے جڑ کی اور کے بھاگ مین پرتما کے پانون بنانے چاہین - اس کارن کاٹنے سے پہلے برچھ مین چارون دشاؤن کے اور اوپر کے بھاگ یا نیچے کے بھاگ کے چنھ (نشان) کر دینے چاہین -

परमान्नमोदकौदनदधिपललोल्लोपिकादिभिर्भक्ष्यैः ।
मद्यैः कुसुमैर्धूपैर्गन्धैश्च तरुं समभ्यर्च्य ॥ ८ ॥ सुर-
पितृ पिशाच राक्षस भुजगासुरगणविनायकाद्यानाम्

कृत्वा रात्रौ पूजां वृक्षं संस्पृश्य च ब्रूयात् ॥ ९ ॥ ० ॥ ० ॥

۸- کھیر، لڈو، دہی، مانس (گوشت)، اُتوپکا (ایک طرح کی غذا) آدِ کھانیکی چیزین، مدیہ (شراب)، پھول، چندن، دھوپ اور گندھ یعنے خوشبودار چیزون سے برچھ کی پوجا کرے ۹- دیوتا، پِتر، پشاچ، راکھشس، ناگ، اسُر گن اور بنایک آدِ کی رات کے سمے پوجا کرکے برچھ کو چھوکر یہ منتر پڑھے۔

अर्चार्थममुकस्य त्वं देवस्य परिकल्पितः । नमस्ते वृ-
क्ष पूजेयं विधिवत्संप्रगृह्यताम् ॥ १० ॥ यानीह भूता-
नि वसन्ति तानि बलिं गृहीत्वा विधिवत्प्रयुक्तम् । अ-
न्यत्र वासं परिकल्पयन्तु क्षमन्तु तान्यद्य नमोस्तु तेभ्यः ॥ ११ ॥

۱۰ و ۱۱- برچھ کو چھوکر یہ منتر پڑھے (اَمُکَسیہ) کے استھان مین کمشٹ دیوتا کا نام لگا لیوے۔

वृक्षं प्रभाते सलिलेन सिक्त्वा पूर्वोत्तरस्यां दिशि सन्निकृत्य
मध्वाज्यलिप्तेन कुठारकेण प्रदक्षिणं शेषमतोऽभिहन्यात् ॥ १२ ॥

۱۲- پربھات کے سمے برچھ کو جل سے سینچکر کٹھار کو شہد اور گھی سے چپڑکر اس کٹھار سے ایشان کون مین پہلے برچھ کو کاٹے پھر پردکھشن کرم سے باقی برچھ کو کاٹ لیوے۔

पूर्वेण पूर्वोत्तरतोऽथवोदक्पतेद्यदा वृद्धिकरस्तदा स्यात् । आग्ने-
यकोणात्क्रमशोऽग्निदाहो रुग्रोगरोगास्तुरगक्षयश्च ॥ १३ ॥

۱۳- کٹا ہوا برچھ جو پورب، ایشان کون اتھوا اُتر دشا مین گرے تو بردھ کرنے والا ہوتا ہے اگن کون آدِ پانچ دشاؤن مین گرنے سے اگن داہ، روگ، روگ، روگ اور گھوڑون کا ناش یہ پھل ہوتے ہین۔

यन्नोक्तमस्मिन्वनसंप्रवेशे निपातविच्छेदनवृक्षगर्भाः । इ-
न्द्रध्वजे वास्तुनि च प्रदिष्टाः पूर्वं मया तेऽत्र तथैव योज्याः ॥ १४ ॥
इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां वन-
संप्रवेशो नामैकोनषष्टितमोऽध्यायः ॥ ५९ ॥ ० ॥

۱۴- اس بن پرویش ادھیائے مین جو باتین نہین کہا ارتھات برچھ کے نپات، چھیدن، برچھ گربھ آدِ کے شبھ اشبھ پھل نہین کہے وے سب پہلے اندر دھوج ادھیائے مین اور واستُ ودیا ادھیائے مین ہم کہ آئے ہین اسی طرح یہان بھی انکا بچار کر لینا چاہیے ارتھات ویسا ہی شبھ اشبھ پھل یہان بھی جانے۔

شری براہ مہر آچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین بن پرویش
نام ادھیائے اُنسٹھ سماپت ہوا۔

ادھیاے ساٹھ

پرتما پرتشٹھاپن

दिशि सौम्यायां कुर्यादधिवासनमण्डपं बुधः प्राग्वा । तो-
रणचतुष्टययुतं शस्तद्रुमपल्लवच्छन्नम् ॥ १ ॥ पू-
र्वे भागे चित्राः स्रजः पताकाश्च मण्डपस्योक्ताः । आ-
ग्नेय्यां दिशि रक्ताः कृष्णास्युर्याम्यनैर्ऋतयोः ॥ २ ॥
श्वेता दिश्यपरस्यां वायव्यायान्तु पाण्डुरा एव । चित्राश्चो-
त्तरपार्श्वे पीताः पूर्वोत्तरे कार्याः ॥ ३ ॥

۱- پرتشٹھا کرنیوالا پنڈوان اُتر دشامین اتھوا پورب دشامین ادھیاسن نام پرتما کے سنسکار کے لیے منڈپ بناوے وہ منڈپ چارون دشاؤن مین چار توڑنون کرکے جگت ہو اور اُتم برچھون کے کومل پتّون سے ڈھکا ہو - ۲- اُس منڈپ کی پورب دشامین پُشپ مالا اور پتاکا چتر برن کی لگاوے اگن کون مین لال رنگ کی دکھن اور نیرت کون مین کرشن برن - ۳- پچھم مین سویت (سفید) بایبیہ کون مین پانڈر اُتر مین چتر برن اور منڈپ کے ایشان کون مین شوبھا کے لیے پیلے رنگ کی پُشپ مالا اور پتاکا لگانی چاہیئے -

आयुःश्रीबलजयदा दारुमयी मृन्मयी तथा प्रतिमा ।
लोकहिताय मृन्मयी सौवर्णी पुष्टिदा भवति ॥ ४ ॥ र-
जतमयी कीर्तिकरी प्रजाविवृद्धिं करोति ताम्रमयी ।
भूलाभन्तु महान्तं शैली प्रतिमाऽथवा लिङ्गम् ॥ ५ ॥

۴- کاٹھ کی اور مٹی کی دیو پرتما آیُو (عمر) لچھمی بل اور جے دیتی ہے - مٹی کی بنائی ہوئی دیو پرتما لوگون کا ہت کرتی ہے - سونے کی دیو پرتما شریر پُشٹ دیتی ہے - چاندی کی پرتما کیرت کرتی ہے - تانبے کی دیو پرتما سنتان (اولاد) کی بردھ کرتی ہے - شلا ارتھات پتھر کی بنی ہوئی دیو پرتما اتھوا شِولنگ بہت بھوم کا لابھ کرتی ہے -

शङ्कूपहता प्रतिमा प्रधानपुरुषं कुलं च घातयति ।
श्वभ्रोपहता रोगानुपद्रवांश्चाक्षयान् कुरुते ॥ ६ ॥

۶- شنک کرکے اُپہت پرتما ارتھات جسکے کسی انگ مین کیل ایسا گڑا رہجاوے وہ پرتما مُکھیہ پُرش کا اور بنش کا ناش کرتی ہے اور جب پرتما مین گڑھا ہو وہ اسادھیہ روگ (مُہلک بیماری)

اور انیک پرکار کے اُپدرو (طرح طرح کے فساد) کرتی ہے -

माण्डपमध्येस्थण्डिलमुपलिप्यास्तीर्यसिकतयाऽथकुशैः।

भद्रासनकृतशीर्षोपधानपादांन्यसेत्प्रतिमाम् ॥ ७ ॥

۷- اُدھاسن منڈپ کے بیچ اِستھنڈل بناکر اُسکو گوبر سے لیپ کر اُسکے اُوپر بالو ریت اور
بالو ریت کے اُوپر کُشا بچھا کر پرتماکو اُسکے اُوپر سُلا دیوے پرتما کا شر بھدر آسن (راجا کا سنگھاسن)
کے اُوپر رکھے اور پرتما کے پیر اُپدھان تکیہ اتھوا سرہانا کے اُوپر رکھے -

प्लक्षाश्वत्थोदुम्बरशिरीषवटसंभवैः कषायजलैः । म-

ङ्गल्यसंज्ञिताभिः सर्वौषधिभिः कुशाद्याभिः ॥ ८ ॥

द्विपवृषभोद्धृतपर्वतवल्मीकसरित्समागमतटेषु । प-

द्मसरःसु च मृद्भिः सपंचगव्यैश्च तीर्थजलैः ॥ ९ ॥ पूर्व-

शिरस्कां स्नातां सुवर्णरत्नाम्बुभिश्च ससुगन्धैः । नाना

तूर्यनिनादैः पुण्याहैर्वेदनिर्घोषैः ॥ १० ॥ * ॥ * ॥

۸- پاکر پیپل گولر سرس اور برگد اِن برچھون کے پتّون کا کھاے جل (گاڑھا) کُشا کو آدِ لیکر
منگل نام والی جیا جیتیرنوا بشن کرانتا آدِ اوکھدھ - ۹- ہاتھی اور بیل کی اُکھاڑی مٹّی پربت کی
مٹّی بانبی کی مٹّی ندی سنگم کے کناروں کی مٹّی کمل جگت تالابون کی مٹّی پنچ گبیہ (گئو کا دودھ گئو کا
گھی گئو کا مٹھا گئو کا گوبر گئو کا موتر) سہت تیرتھون کا جل - ۱۰- سُبرن اور رتن جگت جل سُگندھ جگت
جل اِن سب کرکے پرتما کو اسنان کراکے اُسکا سر پُورب کی اور کرکے استھاپن کرے - اُس سمے
بھانت بھانت کے باجے بجیں اور پُنیاہ باچن اور بید گھوکھ براہمن کریں -

ऐन्द्र्यां दिशीन्द्रलिङ्गमन्त्राःप्राग्दक्षिणेऽग्निलिङ्गाश्च । जप्त-

व्या द्विजमुख्यैः पूज्यास्ते दक्षिणाभिश्च ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- اُتّم براہمن پُورب دِشا مین اندر کے منتر اور اگن کون مین اگن کے منتر جپین - ججمان
اُن براہمنو کا دچھنا کرکے پوجن کرے -

योदेवःसंस्थाप्यस्तन्मन्त्रैश्चानलं द्विजो जुहुयात् । अ-

ग्निनिमित्तानि मया प्रोक्तानीन्द्रध्वजोच्छ्राये ॥ १२ ॥

धूमाकुलोऽपसव्यो मुहुमुहुशब्दःस्फुलिङ्गकृन्नशुभः।

होतुःस्मृतिलोपो वाप्रसर्पणं वाशुभं प्रोक्तम् ॥ १३ ॥

۱۲- جس دیوتا کی پرتشٹھا کرنی ہو اُسکے منترون کرکے براہمن اگن مین ہون کرے اگن کے شُبھ اشُبھ لچھن ہمنے اندر دھوج ادھیاے مین کہے ہی ہین - ۱۳- جو ہون کے سمے اگن دھوین سے آکل ہو اپنبیہ ہو ارتھات اسکی جوالا بائین اور گھومتی ہو مُنہ مُنہ ایسا شبد کرے اور اسمین اسپھلنگ (چنگاریان) اُڑین تو وہ شُبھ نہین ہوتا - ہون کرنے والے کا اسمرت لوپ ہوجاے ارتھات وہ منتر آدکو بھول جاے اتھوا اُسکا پرسرپن ہو ارتھات جہان ہون کرنے کے لیئے پہلے بیٹھا ہے وہانسے سرک جاے تو بھی اشُبھ کہا ہے -

स्नाताम भुक्त वस्त्रां स्वलंकृतांपूजितांकुसुमगन्धैः। प्रतिमां
स्वास्तीर्णायां शय्यायां स्थापकः कुर्यात् ॥१४॥ + ॥

۱۴- پرتما کو اسنان کرا کر نیئے بستر پہنا کر بھوکھن آدسے سج کر پُشپ اور چندن سے اُسکا پوجن کرکے اُتم ریت سے بچھائی ہوئی سیجاکے اوپر اُس پرتما کو پرتشٹھا کرنیوالا پرش استھاپن کرے -

सुप्तां सनृत्यगीतैर्जागरणैः सम्यगेवमधिवास्य। दैव-
ज्ञसंप्रदिष्टे काले संस्थापनं कुर्यात् ॥१५॥ + ॥

۱۵- سوئی ہوئی اُس پرتما کا ناچ گانے سے جاگرن کرکے اسطرح بھلی بھانت ادھباسن کرکے جوتشی کے بتلائے ہوئے شُبھ مہورت مین اُسکا استھاپن کرے -

अभ्यर्च्य कुसुमवस्त्रानुलेपनैः शंखतूर्यनिर्घोषैः। प्रा-
दक्षिण्येन नयेदायतनस्य प्रयत्नेन ॥१६॥ कृत्वाब-
लिंप्रभूतं संपूज्य ब्राह्मणांश्च सभ्यांश्च। दत्वा हिरण्य-
शकलं विनिक्षिपेत् पिण्डिका श्वभ्रे ॥१७॥ स्थाप-
क दैवज्ञ द्विज सभ्यस्थपतीन् विशेषतोऽभ्यर्च्य। कल्या-
णानां भागी भवतीह परत्र च स्वर्गी ॥१८॥ + ॥ + ॥

۱۶- اُس پرتما کو پُشپ بستر اور چندن آدانُلیپن کرکے پوج کر ادھباسن منڈپ سے اُٹھا کر پراسادسے پردچھن ہوکر جتن سے گربھ گرہ مین لیجاوے اُس سمے شنکھ تُرہی آدباجے بجائے جاوین - ۱۷- وہان جاکر بہت سا بل دیکر براہمن اور اور جو لوگ اُس سبھا مین ہون اُنکا بستر وچھنا آدسے پوجن کرکے پنڈکا (پیٹھ) کے گڑھے مین سونے کا ٹکڑا ڈال کر اُسکے اوپر پرتما کو استھاپن کرے - ۱۸- استھاپن کرنے والا جوتشی براہمن اور سبھا کے لوگ اور کاریگر ان سبکا بشیکھ پوجن کرے - اس طرح سے دیو پرتشٹھا کرنے والا پرش اس لوک مین کلیان کا بھاگی ہوتا ہے اور پرلوک مین سورگ باس پاتا ہے -

विष्णोर्भागवतान्मगांश्च सवितुः शम्भोः सभस्मद्विजान्। मातृणामपि मण्डलक्रमविदो विप्रान्विदुर्ब्रह्मणः॥ शाक्यान् सर्वहितस्य शान्तमनसो नग्नाञ्जिनानां विदुर्ये यं देवमुपाश्रिताः स्वविधिना तैस्तस्य कार्याः क्रियाः॥ १९॥

۱۹ - بشن کی پرتشٹھا بھاگوت (بیشنو) کریں سورج کی پرتشٹھا مگ (شاک دیپی براہن) کریں شوجی کی پرتشٹھا بھسم لگانیوالے براہمن کریں براہمی آدِ ماترکاؤں کی پرتشٹھا منڈل کرم ارتھات اُنکی پوجن کا بدھان جاننے والے براہمن کریں برہما کی پرتشٹھا بیدک براہمن کریں سرب ہت کی ارتھات بدھ کی پرتشٹھا شانت چت والے شاکیہ (رکت پٹ) کریں - جنکی پرتشٹھا نگن (دگمبر جینک) کریں جو منکھ جس دیوتا کا اُتم بھگت ہو وہ اُس دیوتا کی پرتشٹھا آدِ سب کریا سو کلپوکت بدھان سے کرے یعنی اپنی تجویز کے موافق کرے -

उदगयने सितपक्षे शिशिरगभस्तौ च जीववर्गस्थे। लग्ने स्थिरे स्थिरांशे सौम्यैर्धीधर्मकेन्द्रगतैः॥ २०॥

पापैरुपचयसंस्थैर्ध्रुवमृदुहरितिष्यवायुदेवेषु। विकुजे दिनेऽनुकूले देवानां स्थापनं शस्तम्॥ २१॥ * ॥

۲۰ - اُتراین ہو شکل پکچھ ہو چندرما برہسپت کے کھٹ برگ مین استھت ہو استھر لگن اور استھر نوانش ہو سومیہ گرہ پانچوین نوین لگن چوتھے ساتوین اور دسوین استھان مین ہون -

۲۱ - پاپ گرہ تیسرے چھٹے دسوین اور گیارہوین استھان مین ہون تینوں اُترا روہنی مرگشرا ریوتی چترا انرادھا شرون پکھ اور سواتی یہ نچھتر ہون سوا سے منگل کے اور کوئی دن ہو پرتشٹھا کرنیوالے کا انکول (موافق) دن ہو ارتھات اُسکو چندرما تارا شدھ ہو ایسے سمے مین دیوتا استھاپن شبھ ہے

सामान्यमिदं समासतो लोकानां हितदं मया कृतम्। अधिवासनसन्निवेशने सावित्रे पृथगेव विस्तरात्॥ २२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां प्रतिमाप्रतिष्ठापनं नाम षष्टितमोऽध्यायः ६०॥

۲۲ - یہ سب دیو سادھارن پرتما پرتشٹھا بدھان لوگونکو کلیان دینے والا ہمنے سنچھیپ سے کہا - سورج پرتما کا اَدِھباسن اور پرتشٹھا پن بدھان بستار پوربک الگ ہی ہے - اسکوا ساوتر

(سورشاستر) مین سب دیوتاؤنکا ادھباس اور پرتشٹھا بن الگ الگ بستار سے کہا ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین پرتما پرتشٹھاین نام ادھیاے ساٹھ سماپت ہوا-

ادھیاے ۶۱ اکسٹھ

گئو لچھن

पराशरःमाह वृहद्रथायगोलक्षणंयन्‌क्रियतेततनोऽयम्‌। मया

समासःशुभलक्षणास्ताःसर्वास्तथाप्यागमतोऽभिधास्ये ॥ १॥

۱- پراشر مُنی نے اپنے سکھ برہدرتھ کو جو گئو لچھن کہا ہے اُس گرنتھ سے سنچھیپ کر کے ہم کہتے ہین- جدیپ سب ہی گئو شُبھ لچھن ہوتی ہین تو بھی شاستر سے اُنکے شُبھ اشُبھ لچھن ہم کہتے ہین-

सास्राविलरूक्षाक्ष्यो मूषकनयनाश्चनशुभदागावः । प्र-

चलच्चिपिटविषाणाःकरटाःखरसदृशवर्णाश्च ॥ २॥ दश

सप्तचतुर्दन्त्यःप्रलम्बमुण्डाननाविनतपृष्ठाः । ह्रस्व-

स्थूलग्रीवायवमध्यादारितखुराश्च ॥ ३॥ श्यावाति-

दीर्घजिह्वागुल्फैरतितनुभिरतिवृहद्भिर्वा । अतिक-

कुदाःकृशदेहानेष्टाहीनाधिकाङ्‌ग्यश्च ॥ ४॥+॥+॥

۲- جن گئوؤن کی آنکھین آنسوؤن سے بھری رہین گندلی ہون اور رُوکھی ہون وے گئو شُبھ نہین ہوتین اور جنکی آنکھین مُوس (چوہے) کے سمان ہون وے بھی شُبھ نہین ہوتین- جنکے سینگ ہلتے ہون اور چپٹے ہون وے گئو شُبھ نہین- کرٹ ارتھات کالا اور لال ملا ہوا جنکا رنگ ہو اور گدہے کی طرح جنکا رنگ ہو وے گئو بھی شُبھ نہین ہوتی ہین- ۳- جنکے مُکھ مین دس سات یا چار دانت ہون جنکا مُکھ لمبا اور مُنڈا ارتھات بنا سینگ کا ہو جنکی پیٹھ جھکی ہوئی ہو جنکی گردن چھوٹی اور موٹی ہو جنکا مدھ بھاگ جَو کے تُل ہو ارتھات بیچ سے بہت موٹا ہو جنکے کُھر بہت پھٹ رہے ہون- ۴- جنکی جیبھ شیام رنگ کی اور بہت لمبی ہو جنکے گلپھ (ٹخنے) بہت چھوٹے یا بہت بڑے ہون جنکا ککُد (ٹھوٹھن) بہت اونچا ہو جنکی دیہہ سدا کرش (لاغر) رہے اور جنکا کوئی انگ ہین اتھوا ادھک ہو ایسی گئو شُبھ نہین ہوتی ہین-

वृषभोऽप्येवंस्थूलातिलम्बवृषणःशिराततक्रोडः ।

स्थूलशिराचितगण्डस्त्रिस्थानं नेहते यश्च ॥ ५ ॥ मा-
र्जाराक्षः कपिलः करटो वान शुभदो द्विजस्यैव । कृ-
ष्णोष्ठतालुजिह्वस्त्रसनो यूथस्य नाशकरः ॥ ६ ॥

۵ - بیٹھے ہوئے گھٹنون کرکے جُلتٹ جو بیل ہو تو وہ بھی شبھ نہین ہوتا اور موٹے اور بہت لمبے ہین انڈکوش (فوطے) جسکے - بہت نسین نکلی ہین اگلے دونون پیرونمین جسکے - موٹی موٹی نسین ہین گالون مین جسکے - تین استھانون سے جو مینگنی کرے ارتھات جسکے دونون آنکھون سے آنسو ٹپکین اور لنگ سے موت گرے - ۶ - بلاؔل کے ایسے جسکے نیتر ہون - جسکا رنگ کپل یا کرٹ (نیلا لال ملا ہوا) ہو ایسا بیل براہمن کو بھی شبھ نہین ہوتا اور برنون کی تو کیا کہی جاے جسکے اوٹھ تالو جیبھ کالے رنگ کے ہون اور جو بیل ڈرنے والا ہو وہ جب جوتھ (گروہ) مین رہے اُس جوتھ کا ناش کرتا ہے -

स्थूलसकृन्मणिशृङ्गः सितोदरः कृष्णसारवर्णश्च ।
गृहजातोऽपित्याज्यो यूथविनाशावहो वृषभः ॥ ७ ॥

۷ - جسکا گوبرتن (لنگ کا اگلا بھاگ) اور سینگ موٹے ہون اُجلے رنگ کا پیٹ ہو - اور شریر کا رنگ کالا اُجلا ملکر ہو ایسا بیل گھر مین پیدا ہوا ہو تو بھی اُسکو تیاگ کرنا چاہیئے کیونکہ ایسا بیل جوتھ کا ناش کرنے والا ہوتا ہے -

श्यामकपुष्पचिताङ्गो भस्मारुणसन्निभो विडाला-
क्षः । विप्राणामपि न शुभं करोति वृषभः परिगृहीतः ॥ ८ ॥

۸ - جسکے شریر مین کالے پھول پڑ رہے ہون بھسم کا رنگ اور لال رنگ ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور بلی کے سمان جسکے نیتر ہون ایسا بیل گرہن کیا ہوا براہمنو نکو بھی شبھ نہین ہوتا -

ये चोद्धरन्ति पादान् पङ्कादिव योजिताः कृशग्रीवाः ।
कातरनयना हीनाश्च पृष्ठतस्ते न भारसह्याः ॥ ९ ॥

۹ - جو بیل بوجھ کے نیچے جوڑے ہوئے ایسے پیر اُٹھاوین جیسے کیچڑ مین گڑے ہوئے پیرونکو بڑے جتن سے اُکھاڑتے ہین جنکی گردن دُبلی ہو نیتر کاترے ہون اور پیٹھ چھوٹی یا دُبی ہوئی ہو ایسے بیل بوجھا اُٹھانے مین کچے ہوتے ہین -

मृदुसंहतताम्रौष्ठास्तनुस्फिजस्ताम्रतालुजिह्वाश्च
ह्रस्वतनूच्चश्रवणाः सुकुक्षयः स्पष्टजङ्घाश्च ॥ १० ।

ताम्रास्याः संहतखुरा व्यूढोरस्का बृहत्ककुद्युक्ताः ।
स्निग्धश्लक्ष्णतनुत्वग्रोमाणस्ताम्रतनुशृङ्गाः ॥ ११ ॥
तनुभूस्पृग्वालधयो रक्तान्तविलोचना महोच्छ्वासाः
सिंहस्कन्धास्तन्वल्पकम्बलाः पूजिताः सुगताः ॥ १२ ॥

۱۰ - کومل ملے ہوئے اور تانبے کے رنگ کے جنکے اونٹھ ہون چھوٹی اسپھک (کمر کا گوشت) ہو تانبے کے رنگ کے تالو اور جیبھ ہون چھوٹے پتلے اور اونچے جنکے کان ہون سندر پیٹ ہو سیدھی جانگھین ہون - ۱۱ - تانبے کے رنگ اور ملے ہوئے کھر ہون - چھاتی درڑھ ہو بڑا ککد (کھوتھن) ہو چکنے کومل اور پتلے جنکے توچا اور رُوم ہون تانبے کے رنگ کے شریر اور سینگ ہون - ۱۲ - پتلی اور بھوم کو چھونے والی جنکی پونچھ ہو جنکے نیترون کے انت لال ہون بڑی سانس لینے والے ہون سنگھ کے ایسے جنکے کندھے ہون پتلا اور چھوٹا جنکا گل کمبل ہو اور سندر جنکی چال ہو ایسے بیل اچھے ہوتے ہین -

वामावर्तैर्वामे दक्षिणपार्श्वे च दक्षिणावर्तैः । शुभदा
भवन्त्यनडुहो जङ्घाभिश्चैडकनिभाभिः ॥ १३ ॥ ० ॥

۱۳ - جنکے بائین انگ مین بائین طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور داہنے انگ مین داہنی طرف کو گھومی ہوئی بھونری ہو اور جنکی جانگھین میڈھے کی جانگھ کے سمان ہون یعنی پرگوشت ہون ایسے بیل شبھ ہوتے ہین -

वैदूर्यमल्लिकाबुद्बुदेक्षणाः स्थूलनेत्रवर्त्माणः । पा-
र्ष्णिभिरस्फुटिताभिः शस्ताः सर्वेऽपि भारसहाः ॥ १४ ॥

۱۴ - بیدورج منی کے تل جنکے نیتر ہون ملکاپشپ کے سمان جنکے نیتر ہون ارتھات نیترون کے باہر چارون طرف اُجلی ریکھا ہون پانی کے ببلے کے سمان جنکے نیتر ہون جنکے نیتر اور پیتر پر موٹے ہون کھر کے پچھلے بھاگ جنکے پھٹے ہوئے نہون - ایسے سب بیل شبھ ہوتے ہین اور بھار (بوجھا) اُٹھا سکتے ہین -

घ्राणोद्देशे सबलिर्मार्जारमुखः सितश्च दक्षिणतः । क-
मलोत्पललाक्षाभः सुवालधिर्वाजितुल्यजवः ॥ १५ ॥
लम्बैर्वृषणैर्मेषोदरश्च संक्षिप्तवंक्षणक्रोडः । ज्ञेयो मा-
राध्वसहो जवेऽश्वतुल्यश्च शस्तफलः ॥ १६ ॥ ० ॥

۱۵- جس بیل کی ناک مین بل پڑین بلی کی طرح کا جسکا مکھ ہو داہنا انگ جسکا اُجلا ہو- کمل نیل کمل یا لاکھ کے سمان جسکی کانت ہو اچھی پونچھ ہو گھوڑے کی طرح جلدی چال چلے-

۱۶- جیسے برکھن ہون مینڈھے کا سا پیٹ ہو- تچھن (پچھلی جانگھ اور برکھنو کا مدھ بھاگ) اور کروڈ (اگلی جانگھونکا مدھ بھاگ) جسکے سنکچت ہون ایسا بیل بوجھ اُٹھانے مین اور راستہ چلنے مین سمرتھ ہوتا ہے- گھوڑے کیطرح جو جلد چلے ایسا بیل شبھ ہی ہوتا ہے-

सितवर्णः पिङ्गाक्षस्ताम्रविषाणेक्षणो महावक्त्रः ।
हंसो नाम शुभफलो यूथस्य विवर्द्धनः प्रोक्तः ॥ १७ ॥

۱۷- جس بیل کا اُجلا رنگ ہو پنگل نیتر ہون تانبے کے رنگ کے سینگ اور نیتر ہون بڑا مکھ ہو اسکو ہنس کہتے ہین وہ شبھ ہوتا ہے اور جس جوتھ مین رہے اسکی برڈھ کرتا ہے-

भूस्पृग्वालधिराताम्रविषाणोरक्तदृक्ककुद्मी च ।
कल्माषश्च स्वामिनमचिरात्कुरुते पतिं लक्ष्म्याः ॥ १८ ॥

۱۸- جس بیل کی پونچھ زمین کو چھوتی ہو تانبے کے رنگ کے جسکے سینگ ہون لال نیتر ہون ککد (کھوتھن) کرکے مُکت ہو اور جسکا رنگ کلماکھ ہو ارتھات اُجلا لال پیلا کالا ملا ہوا ہو ایسا بیل اپنے مالک کو جلد ہی لچھمی کا پت (دولتمند) کردیتا ہے-

योवासितैश्चरणैर्यथेष्टवर्णश्चसोऽपिशस्तफलः । मि-
श्रफलोऽपिग्राह्योयदिनैकान्तप्रशस्तोऽस्ति ॥ १९ ॥ * ॥

**इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहिता-
यांगोलक्षणंनामैकषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६१ ॥**

۱۹- چاہے جس رنگ کا بیل ہو پرنتُ جسکے چارون پیر اُجلے ہون وہ شبھ ہی ہوتا ہے جو کیول شبھ لچھنون والا بیل نہ ملے تو مشر پھل ارتھات جسمین کوئی لچھن شبھ اور کوئی اشبھ ہون ایسا ہی بیل لیوے پرنتُ شبھ لچھن ادھک ہونے چاہین-

**شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
گؤ لچھن نام ادھیاے اکسٹھ سماپت ہوا-**

اَدھیاے باسٹھ

سوان (کُتّہ) لچھن

पादाः पंचनखास्त्रयोऽग्रचरणः षड्भिर्नखैर्दक्षिणास्ता-
म्रौष्ठाग्रनसो मृगेश्वरगतिर्जिघ्रन्भुवं याति च। लां-
गूलं सस्टद्दगृक्षसदृशी कर्णौ च लम्बौ मृदू यस्य स्यान्स-
करोति पोष्टुरचिरात्पुष्टां श्रियं श्वा गृहे ॥१॥ + ॥ + ॥

۱۔ جس کُتّہ کے تین پیروں میں پانچ پانچ ناخن ہوں اور آگے کے داہنے پیر میں چھ ناخن ہوں اونٹھ اور ناک کی نوک تانبے کے تُل لال رنگ ہوں سنگھ کے تُل جسکی گت (چال) ہو اور زمین کو سونگھتا ہوا چلے جسکی پونچھ سٹا کر کے کُلگت ارتھات بہت بالوں سے جھبری ہو ریچھ کے ایسے نیتر ہوں دونوں کان لمبے اور کومل ہوں ایسا کُتّہ اپنے پالنے والے مالک کے گھر میں لچھمی کو بڑھاتا ہے

पादे पादे पंच पंचाऽग्रपादे वामे यस्याः षण्नखा मल्लिकाक्ष्याः।
वक्रं पुच्छं पिंगलालम्बकर्णा या सा राष्ट्रं कुक्कुरी पाति पोष्टुः ॥२॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
श्वलक्षणं नाम द्वाषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६२ ॥

۲۔ جس کُتیا کے تین پیروں میں پانچ پانچ ناخن ہوں اور اگلے بائیں پیر میں چھ ناخن ہوں اور جسکے نیتروں کے باہر ملکا پشپ کی ایسی اُجلی ریکھا ہو پونچھ ٹیڑھی ہو پنگل برن ہو اور لمبے کان ہوں ایسی کُتیا اپنے پالنے والے راجا کے راج کی رچھا کرتی ہے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
سوان (کُتّہ) لچھن نام ادھیاے باسٹھ سماپت ہوا۔

ادھیاے ٦۳ ترسٹھ

ککٹ (مرغا) لچھن

कुक्कुटस्त्वृजुतनूरुहांगुलिस्ताम्रवक्त्रनखचूलिकः सि-
तः। रौति सुस्वरमुषात्यये च यो वृद्धिदः स नृपराष्ट्रवाजिनाम् ॥१॥

۱۔ جب مرغے کے پنکھ اور انگلی سیدھی ہوں مونہہ ناخن اور چوٹی جسکی تانبے کے سمان لال رنگ ہون سفید رنگ ہو رات کے اخیر مین اچھی آواز سے بولے ایسا مرغا راجا کی راج اور گھوڑونکی برودھ کرتا ہے

यवग्रीवो यो वा बदरसदृशो वापि विहगो बृहन्मूर्धा वर्णैर्भ-
वति बहुभिर्यश्च रुचिरः। स शस्तः संग्रामे मधुमधुपवर्णश्च ज-
यकृन्न शस्तोऽतो योऽन्यः कृशतनुरवः खंजचरणः ॥ २ ॥

۲۔ جس مرغے کی گردن جو کی طرح ہو پکے ہوئے بیر کے سمان جسکا لال رنگ ہو بڑا مستک ہو اُجلے پیلے لال کالے آدِ بہت سے رنگون سے جُگت ہو اور سُندر ہو ایسا مرغا لڑائی مین شبھ ہوتا ہے۔ شہد کی طرح جسکا رنگ ہو یا بھونرکیطرح جسکا رنگ ہو وہ مرغا بھی لڑائی مین جیتتا ہے۔ ایکے سواے جو اور طرح کے مرغے ہون وہ اچھے نہین ہوتے۔ اور جسکا بدن دُبلا ہو آواز پست ہو اور پیر سے لنگڑا ہو وہ مرغا بھی اچھا نہین ہوتا۔

कुक्कुटी च मृदुचारुभाषिणी स्निग्धमूर्तिरुचिराननेक्ष-
णा। सा ददाति सुचिरं महीक्षितां श्रीयशोविजयवीर्यसम्पदः ३

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
कुक्कुटलक्षणं नाम त्रिषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६३ ॥

۳۔ جو مرغی میٹھی اور سُندر بولی بولے بدن جسکا چکنا ہو مُکھ اور نیتر سُندر ہون ایسی مرغی راجاؤنکو بہت دنون تک لچھمی جس بجے بل اور سمپت دیتی ہے ۔

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
ککٹ لچھن نام ادھیاے ترسٹھ سماپت ہوا۔

اَدّھیائے ۶۴ چونسٹھ

کورم (کچھوا) لچھن

स्फटिकरजतवर्णो नीलराजीविचित्रः कलशसदृशमूर्तिश्चारुवंशश्च कूर्मः । अरुणसमवपुर्वा सर्षपाकारचित्रः सकलनृपमहत्वं मन्दिरस्थः करोति ॥१॥

۱- جو کورم (کچھوا) اسپھٹک اتھوا چاندی کے تُلیہ سفید رنگ کا ہو اور نیلی لکیرین اُس پر بنی ہون کلش کے سمان جسکا آکار ہو سُندر جسکا بنس (پیٹھ کی ہڈی) ہو اتھوا لال رنگ کا کچھوا ہو اور سرسون ایسی بُندیان اُس پر بنی ہون ایسا کچھوا گھر مین ہو تو سب راجاؤنمین بڑائی دلاتا ہی-

अंजनभृङ्गश्यामतनुर्वा बिन्दुविचित्रोऽव्यङ्गशरीरः । सर्पशिरा वा स्थूलगलो यः सोऽपि नृपाणां राष्ट्रविवृद्ध्यै ॥२॥

۲- انجن یا بھونرا کے سمان جس کچھوے کا بدن کالا ہو اور بُندیان اُس پر بنی ہون سب انگ پُورے ہون سانپ کی طرح جسکا سر ہو اور گلا موٹا ہو ایسا کچھوا راجاؤنکا راج بڑھانیکے لیے ہوتا ہی-

वैदूर्यत्विट् स्थूलकण्ठस्त्रिकोणो गूढच्छिद्रश्चारुवंशश्च शस्तः । क्रीडावाप्यां तोयपूर्णे मणौ वा कूर्मः कार्यो मङ्गलार्थं नरेन्द्रैः ॥३॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां कूर्मलक्षणं नाम चतुःषष्टितमोऽध्यायः ॥६४॥

۳- جس کچھوے کی کانت بیدورج مَن کے سمان ہو گلا موٹا ہو ترکون آکار ہو (مثلث نما) سب چھید اُسکے چھپے ہوئے ہون اور پیٹھ کی ہڈی سُندر ہو ایسے کچھوے کو منگل کے لیے اپنی تالاب باولی یا پانی سے بھرے ہوئے بڑے مٹکے مین رکھین-

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
کورم لچھن نام اَدھیائے چونسٹھ سماپت ہوا-

ادھیاے ۶۵ پینسٹھ

بکری کا لچھن

छागशुभाशुभलक्षणमभिधास्येनवदशाष्टदन्तास्ते । ध-
न्याः स्थाप्यानेश्मनि संत्याज्याः सप्तदन्ताये ॥ १ ॥ * ॥

۱۔ اب بکرے کا شُبھ اشُبھ لچھن کہتے ہین جنکے نو یا دس یا آٹھ دانت ہون وے بکرے شُبھ ہوتے ہین اور اُنکو گھر مین رکھنا چاہیے جنکے سات دانت ہون اُنکو نہ رکھے وے اشُبھ ہوتے ہین -

दक्षिणपार्श्वे मण्डलमसितं शुक्लस्य शुभफलं भवति । ऋ-
ष्यनिभकृष्णलोहितवर्णानां श्वेतमपि शुभदम् ॥ २ ॥

۲۔ اُجلے رنگ کا بکرا ہو اور اُسکے داہنے پارشو (بغل) کے نیچے کا حصّہ مین کالے رنگ کا منڈل ہو تو شُبھ ہوتا ہے۔ جس بکرے کا رنگ رکھیہ مرگ کے مثل نیلا ہو یا کالا ہو یا لال ہو اور اُسکے دکھن پارشو مین اُجلا منڈل ہو وہ بھی شُبھ ہوتا ہے -

स्तनवदवलम्बते यः कण्ठेऽजानां मणिः स विज्ञेयः । एक-
मणिः शुभफलकृद्धन्यतमा द्वित्रिमणयो ये ॥ ३ ॥ * ॥

۳۔ بکرون کے گلے مین جو استن کی طرح لٹکتا ہے اُسکو مَن کہتے ہین جب بکرے کے ایک مَن ہو وہ شُبھ پھل کرتا ہے اور جنکے دو یا تین مَن ہون وہ بکرے تو بہت ہی شُبھ ہوتے ہین -

मुण्डाः सर्वे शुभदाः सर्वसिताः सर्वकृष्णदेहाश्च । अर्धा-
ऽसिताः सितार्धाः धन्याः कपिलार्धकृष्णाश्च ॥ ४ ॥ * ॥

۴۔ مُنڈ ارتھات جنکے سینگ نہون ایسے سب بکرے شُبھ ہوتے ہین جنکا سب بدن اُجلا ہو یا بدن کالا ہو وے بکرے شُبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کالے اور آدھے سفید ہون وے شُبھ ہوتے ہین جو بکرے آدھے کپِل اور آدھے کالے ہون وہ بھی شُبھ ہوتے ہین -

विचरति यूथस्याग्रे प्रथमं चाम्भोऽवगाहते योऽजः । स शुभः
सितमूर्धा वा मूर्धनि वा कृत्तिका यस्य ॥ ५ ॥ * ॥ * ॥

۵۔ جو بکرا اپنے جوتھ کے آگے چلے اور سب سے پہلے پانی مین گھُسے وہ شُبھ ہوتا ہے یا جسکا سر سفید ہو یا جسکے سر مین کرتکا نچھتر کی طرح ٹیکا ہو ارتھات چھ بُندے ہون وہ شُبھ ہوتا ہے

ایسے چھاگ (بکرے) کو کُٹک کہتے ہین -

यष्षणकण्ठशिरा वा तिलपिष्टनिभश्च ताम्रदृक्शस्तः ।
कृष्णचरणः सितो वा कृष्णो वा श्वेतचरणो यः ॥ ६ ॥ + ॥

۶- جسکے سر اور گلے مین دو سرے رنگ کے پُندے ہون تل پشٹ کے سمان ارتھات اُجلا اور پیلا ملا ہوا جسکا رنگ ہو اور تانبے کے رنگ کی طرح جسکے لال نیتر ہون وہ شُبھ ہوتا ہے جسکے سب کا رنگ اُجلا ہو اور چارون پیر کالے ہون یا بدن کالا ہو اور چارون پیر اُجلے ہون وہ بکرا بھی شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو کُٹل کہتے ہین -

यः कृष्णाण्डः श्वेतो मध्ये कृष्णेन भवति पट्टेन । यो वा
चरति सशब्दं मन्दं च स शोभनश्छागः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷- جب بکرے کے بدن کا رنگ اُجلا ہو اور انڈ (فوطے) اُسکے کالے ہون اور بیچ مین کالا پٹہ ہو وہ شُبھ ہوتا ہے جو بکرا دھیرے دھیرے چرے اور اُسکے چرنے کے سمے شبد ہو وہ شُبھ ہوتا ہے ایسے بکرے کو جٹل کہتے ہین -

ऋष्यशिरोरुहपादो यो वा प्राक्पाण्डुरोऽपरे नीलः । स
भवति शुभकृच्छागः श्लोकश्चाप्यत्र गर्गोक्तः ॥ ८ ॥

۸- رکھشیہ مرگ کے رنگ کے سمان نیلے جس بکرے کے سر کے بال اور پیر ہون اور جو بکرا اسکے آگے سے پانڈر رنگ اور پیچھے کی طرف نیلا رنگ ہو وہ بکرا شُبھ ہوتا ہے ایسے چھاگ کو بامن کہتے ہین اِس ارتھ مین گرگ مُنی کا اشلوک لکھتے ہین -

कुट्टकः कुटिलश्चैव जटिलो वामनस्तथा । ते चत्वा-
रः श्रियः पुत्रा नालक्ष्मीके वसन्ति वै ॥ ९ ॥ + ॥ + ॥

۹- کُٹک کُٹل جٹل اور بامن ارتھات جنکے لچھن پہلے کہے ہین یہ چارون بکرے لچھمی کے پُتر ہین اور لچھمی سے رہت استھان مین نہین رہتے ارتھات جہان ایسے بکرے ہون وہان لچھمی بنی رہتی ہے

अथाप्रशस्ताः खरतुल्यनादाः प्रदीप्तपुच्छाः कुनखा विव-
र्णाः । निकृत्तकर्णा द्विपमस्तकाश्च भवन्ति ये चासिततालुजिह्वाः ॥ १० ॥

۱۰- اب اشُبھ بکرے کہتے ہین - جنکی آواز گدہے کی آواز کی طرح ہو جنکی پونچھ ٹیڑھی یا بہت گرم ہو بُرے ناخن ہون بدن کا رنگ بُرا ہو کان کٹے ہون اور ہاتھی کا سا مستک ہو جنکے تالو اور جیبھ کالے ہون ایسے چھاگ اشُبھ ہوتے ہین -

वर्णैः प्रशस्तैर्मणिभिश्चयुक्ता मुण्डाश्चये ताम्रविलोचना-
श्च। ते पूजिता वेश्मसु मानवानां सौख्यानि कुर्वन्ति यशः श्रियंच ११

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
छागलक्षणं नाम पंचषष्टितमोऽध्यायः ॥ ६५ ॥

۱۱- جو بکرے اُتم رنگ اور گہنہ منیون کرکے جُگت ہون منڈ ارتھات بنا سینگ کے ہون اور جنکے لال نیتر ہون وہ بکرے آدمیونکے گھر مین پُوجے ہوتے ہین اور سُکھ جس لچھمی کو دیتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
چھاگ لچھن نام پینسٹھوان ادھیائے سماپت ہوا-

ادھیائے چھیاسٹھ
اشو (گھوڑا) لچھن

दीर्घग्रीवाक्षिकूटस्त्रिकहृदयपृथुस्ताम्रताल्वोष्ठजिह्वः सू-
क्ष्मत्वक्केशवालः सुशफगतिमुखो ह्रस्वकर्णोष्ठपुच्छः ॥ जं-
घाजानूरुवृत्तः समसितदशनश्चारुसंस्थानरूपो वाजीस-
र्वाङ्गशुद्धो भवति नरपतेः शत्रुनाशाय नित्यम् ॥ १ ॥ * ॥

۱- جس گھوڑے کی گردن اور آنکھون کے کوئے بڑے ہون کمر اور چھاتی چوڑی ہو تالو اونٹھ اور جیبھ تانبے کے تُل لال رنگ ہو ترچا کی توچا مستک کے بال اور پونچھ کے بال باریک ہون سُم چال اور مُکھ سُندر ہو کان اونٹھ اور پونچھ چھوٹی ہو یہان پونچھ سے مُراد پونچھ کی ہڈی سے ہے جانگھ جانُ اور اُرُو جنکے گول ہون برابر اور اُجلے دانت ہون جسکا آکار اور روپ سُندر ہو ایسا گھوڑا ہو اور وہ سب انگون سے شُدھ ہو ارتھات کسی انگ مین کوئی اشُبھ چِنہ نہ ہو تو وہ گھوڑا جس راجا کے پاس ہو اسکے شترُوونکا ناش کرتا ہے -

अश्रुपातहनुगण्डहृद्गलप्रोथशंखकटिबस्तिजानुनि। मु-
ष्कनाभिककुदे तथा गुदे सव्यकुक्षिचरणेषु ये शुभाः ॥ २ ॥

۲- جہان آنسو گرین ارتھات آنکھون کے نیچے کا حصہ ہنو مکھ گنڈ (گال) ہر دے گلا ناک کا نیچے کا حصہ کنپٹی (شقیقہ) کان کے پاس کمر تونڈی لِنگ کے بیچ کا حصہ جانگ اندگوش (فوطہ) تونڈی گلگد (باہو کے پیٹھ کی طرف کرکا نکا کے پاس) گدا (مقعد) دہنی کوکھ اور پیر انمین جو آورت (بھونری) ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

येऽपानगलकर्णसंस्थिताः पृष्ठमध्यनयनोपरिस्थिताः।

ओष्ठसक्थिभुजकुक्षिपार्श्वगास्ते ललाटसहिताः सुशोभनाः॥३॥

۳- جو بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا تلا) گلا کان پیٹھ کا بیچ کا حصہ آنکھون کے اوپر بھون (ابرو) کے پاس اونٹھ سکتھ (پچھلا حصہ) بھج (اگلے پیر) بائین کوکھ پارشو (پسلی) للاٹ (ماتھا) ان استھانون مین ہون وے اشبھ ہوتی ہین -

तेषांप्रधान एको ललाटकेशेषु च ध्रुवावर्तः। रन्ध्रोप-

रन्ध्रमूर्धनिवक्षसि चेति स्मृतौ द्वौ द्वौ॥ ४॥ ०॥ ०॥

۴- دس بھونری گھوڑون کے بدن مین ضرور ہی ہوتی ہین انکو دھروآورت کہتے ہین انمین ایک بھونری پرپان (اوپر کے اونٹھ کا نیچے کا حصہ) مین اور بالون کے نیچے للاٹ مین ہوتی ہے - رندھر (کوکھ اور تونڈی کے بیچ کا حصہ) اپرندھر (رندھر سے اوپر) مستک اور چھاتی ان چار جگہون مین دو دو بھونری ہوتی ہین اسطرح سے دس دھروآورت ہین -

षड्भिर्दन्तैः सिताभैर्भवति हयशिशुस्तैः कषायैर्द्विवर्षः सं-

दंशैर्मध्यमान्त्यैः पतितसमुदितैस्त्र्यब्धिपंचाब्दिकोऽश्वः।

संदंशानुक्रमेण त्रिकपरिगणिताः कालिकापीतशुक्लाः का-

चामाक्षीकशङ्खावटचलनमतो दन्तपातं च विद्धि॥ ५॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामश्वलक्षणं नाम षट्षष्टितमोऽध्यायः॥ ६६॥

۵- گھوڑونکی دنت پنگت (دانتون کی صف) کے بیچ کے چھہ دانت گھوڑے کی عمر کو بتاتے ہین اوپر کی اور نیچے کی دونون دنت پنکتیون مین جو وے چھہ دانت اُجلے رنگ کے ہون تو ایک برس کا بچھیڑا ہوتا ہے - وے ہی چھہ دانت کسیلے رنگ (کالا اور لال ملا ہوا) کے ہون تو دو برس کا گھوڑا ہوتا ہے - دونون دنت پنکتیون مین بیچ کے سمان

دو دو دانت سند نش کہاتے ہین ۔ سند نشون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت مدّھیہ
اور مدّھون کے دونون طرف کا ایک ایک دانت انتیہ کہاتا ہے ۔ سند نش گر کر پھر نکلے ہون
تو تین برس کا گھوڑا ۔ مدّھ گر کر پھر نکلے ہون تو چار برس کا ۔ اور انتیہ گر کر پھر نکلے ہون تو
پانچ برس کا گھوڑا ہوتا ہے ۔ سند نش کے انکرم سے کالکا آدِ رنگون کرکے تین تین برس
بڑھتے ہین ۔ اسکا یہ تاتپرج (خلاصہ) ہے کہ سند نشون کے اوپر کالکا (کالے بُندے)
ہون تو چھ برس ۔ مدّھون کے اوپر کالکا ہو تو سات برس اور انتیون کے اوپر کالکا ہو تو
آٹھ برس گھوڑے کی عمر جانو ۔ اسیطرح سند نشون کے اوپر پیلے بُندے ہون تو نو برس
مدّھون پر پیلے بُندے ہون تو دس برس ۔ انتیون پر پیلے بُندے ہون تو گیارہ برس
جانو ۔ سند نش آدِ کے اوپر اُجلے بُندے ہونے سے بارہ تیرہ[13] اور چودہ[14] برس کرم (سلسلہ)
سے جانو ۔ سند نش آدِ کے اوپر کانچ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے پندرہ[15] سولہ[16]
اور سترہ[17] برس جانو ۔ شہد کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اٹھارہ[18] انیس[19] اور بیس[20]
برس جانو ۔ سند نش آدِ کے اوپر شنکھ کے رنگ کے بُندے ہونے سے کرم سے اکیس[21] بائیس[22]
اور تیئیس[23] برس جانو ۔ سند نش آدِ مین چھید ہونے سے کرم پوربک چوبیس[24] پچیس[25] اور چھبیس[26] برس
جانو ۔ سند نش آدِ کے ہلنے سے کرم پوربک ستائیس[27] اٹھائیس[28] اور انتیس[29] برس جانو ۔
اور سند نش آدِ دانتون کے گرنے سے ارتھات سند نش گر جاے تو تیس[30] برس مدّھ گر جاے
تو اکتیس[31] برس اور انتیہ گر جاے تو بتیس[32] برس گھوڑے کی عمر ہوتی ہے ۔ یہ جانو ۔ گھوڑونکی
انتہا کی عمر بتیس[32] برس تک ہوتی ہے اسلیے بتیس[32] برس تک عمر جاننے کے چِنّھ لکھے ہین ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
اشو لچھن نام ادھیاے چھیاسٹھ سماپت ہوا ۔

ادھیاے ۶۷ ستسٹھ

گَج (ہاتھی) لچھن

मध्याभहन्ताः सुावभक्त देहानचोपदिग्धाब क्षमाःस नाम्य । गा-
त्रैः सभैषाफ्सनानवंशा वराहतुल्ये जेषनिषभद्राः ॥ १ ॥ ◆ ॥

۱- چار ذات کے ہاتھی ہوتے ہین بھدر مند مرگ اور سنکیرن - اب انکے لچھن کرم سے کہتے ہین - جن ہاتھیون کے دانت شہد کے رنگ کے ہون شریر کے سب انگ بھلی بھانت بھگت (اپنی اپنی جگہ پر آراستہ) ہون جنکی دیہہ نہ بہت موٹی ہو نہ بہت دُبلی ہو کام کے لائق ہون برابر انگ کے ہون دھنک کی طرح جنکی پیٹھ کی ہڈی ہو اور سُوَر کے سمان جنکے جگھن (کمر کے نیچے) ہون ارتھات گول ہون وے ہاتھی بھدر ذات کے ہوتے ہین -

वक्षोः थकक्षावलयः श्लथाश्च लम्बोदरस्त्वग्बृहती गलश्च । स्थू-
लाव कुक्षिः सहपेचकेन सैंही च दृङ् मन्दमतङ्गजस्य ॥ २ ॥

۲- مند ذات کے ہاتھی کی چھاتی اور رُدھم بھاگ کی بَل ڈھیلی ہوتی ہے پیٹ لمبا ہوتا ہے چمڑا اور گلا موٹا ہوتا ہے کوکھ اور پیچک (دُم کی جڑ) موٹی ہوتی ہے سنگھ کے سمان درشٹ ہوتی ہے - یہ مند ذات ہاتھی کا لچھن ہے -

मृगास्तु ह्रस्वाधरवालमेढ्रास्तन्वंघ्रिकण्ठद्विजहस्तकर्णाः । स्थू-
लेक्षणाश्चेति यथोक्तचिह्नैः संकीर्णनागा व्यतिमिश्रचिह्नाः ॥ ३ ॥

۳- مرگ ذات کے ہاتھیون کے نیچے کا اونٹھ پونچھ کے بال لنگ چھوٹے ہوتے ہین پیر گلا دانت سونڈ اور کان بھی چھوٹے ہوتے ہین نیتر بڑے ہوتے ہین یہ مرگ ذات ہاتھی کے لچھن ہین - ان تین ذات کے ہاتھیون کے جو چنھ کہے یہ سب جن ہاتھیون مین ملتے ہون وے سنکیرن ذات کے ہاتھی ہوتے ہین -

पञ्चोन्नतिः सप्तमृगस्य दैर्घ्यमष्टौ च हस्ताः परिणाहमानम् । एक-
द्विवृद्धावथ मन्दभद्रौ संकीर्णनागोऽनियतप्रमाणः ॥ ४ ॥

۴- مرگ ذات کے ہاتھی کی اونچائی پانچ ہاتھ دُم کی جڑ سے لیکر ماتھے تک لمبائی سات ہاتھ اور بیچ کے حصے کی موٹائی آٹھ ہاتھ ہوتی ہے - ایک ہاتھ کے بڑھ جانے سے مند کا اور دو ہاتھ کے بڑھ جانے سے بھدر کا پرمان ہوتا ہے ارتھات چھ ہاتھ اونچائی آٹھ ہاتھ لمبائی اور نو ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی مند ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے - اور سات ہاتھ اونچائی نو ہاتھ لمبائی دس ہاتھ مدھ بھاگ کی موٹائی بھدر ذات کے ہاتھی کی ہوتی ہے - سنکیرن ذات کے ہاتھیون کی اونچائی آدی کا کچھ نیم نہین ہے یعنے انکا اندازہ کچھ مقرری نہین ہے -

भद्रस्य वर्णो हरितो मदस्य मन्दस्य हारिद्रकसन्निकाशः । कृष्णो
मदश्चाभिहितो मृगस्य संकीर्णनागस्य मदो विमिश्रः ॥ ५ ॥

۵- بھدر ذات کے ہاتھی کا مد ہرے رنگ کا ہوتا ہے مند ذات کے ہاتھی کا مد ہلدی کے سمان پیلے رنگ کا اور مِرگ ذات کے ہاتھی کا مد کالے رنگ کا ہوتا ہے سنکیرن ذات کے ہاتھی کا مد مشر برن ہوتا ہے ارتھات کئی رنگ اسمین ہوتے ہین -

ताम्रोष्ठतालुवदनाः कलविङ्कनेत्राः स्निग्धोन्नताग्रदशनाः
पृथुलायतास्याः। चापोन्नतायतनिगूढनिमग्नवंशास्त-
न्वेकरोमचितकूर्मसमानकुम्भाः ॥ ६ ॥ विस्तीर्णकर्णह-
नुनाभिललाटगुह्याः कूर्मोन्नतद्विनवविंशतिभिर्नखैश्च।
रेखात्रयोपचितवृत्तकराः सुबाला धन्याः सुगंधि मद-
पुष्करमारुताश्च ॥ ७ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

۶- جن ہاتھیون کے اوشٹھ تالو اور مکھ تانبے کے سمان لال رنگ کے ہون نیتر کلوِنک نام پنچھی (گھرون مین رہنے والی چڑیا) کے سمان ہون چکنے اور اونچے نوک والے دانت ہون چوڑا اور لمبا مکھ ہو دھنکھ کے سمان اونچا دیرگھ نگوڑھ اور نمگن پرشٹ بنش ہو کورم کے سمان کمبھ ہون جن کمبھون کے روم کوپون مین ایک ایک سوکچھم روم ہون - ۷- کرن ہنو نابھ للاٹ لنگ بڑا ہو کچھوے کی طرح بیچ او نچے اٹھارہ یا بیس ناخن ہون کھرٹی تین لکیرون سہت گال اور سونڈ ہون جنکا مد اور پشکر (سونڈ کا سرا) کا پون ارتھات سونڑ سے جو پون نکلتا ہے وہ سگندھ جکت ہو ایسے ہاتھی اُتّم ہوتے ہین -

दीर्घाङ्गुलिरक्तपुष्कराः सजलाम्भोदनिनादबृंहिणः।
बृहदायतवृत्तकन्धरा धन्या भूमिपतेर्मतङ्गजाः ॥ ८ ॥ ❖ ॥

۸- سونڑ کے سرے کو پشکر کہتے ہین اور پشکر کے آگے انگلی ہوتی ہے جن ہاتھیون کی انگلی لمبی ہو پشکر لال رنگ کا ہو پانی سے بھرے ہوئے میگھ کے گرجنے کی طرح جنکی چنگھار ہو بڑی لمبی اور گول جنکی گردن ہو ایسے ہاتھی راجا کے لیے شبھ ہوتے ہین -

निर्मदाभ्यधिकहीननखाङ्गान् कुब्जवामनकमेषविषा-
णान्। दृश्यकोशफलपुष्करहीनान् श्यावनीलशब-
लासिततालून् ॥ ९ ॥ स्वल्पवक्त्ररुहमत्कुणषण्डा-
न्हस्तिनीं च गजलक्षणयुक्ताम्। गर्भिणीं च नृपतिः पर-
देशं प्रापयेदतिविरूपफलास्ते ॥ १० ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥ ❖ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां हस्तिलक्षणं नाम सप्तषष्टितमोऽध्यायः॥ ६७॥

۹ - جو ہاتھی کبھی مست نہون جنکے ناخن یا کوئی انگ ادھک یا کم ہون یعنے ناخن اٹھارہ سے کم یا بیس سے زیادہ ہون انگ بھی شریر کے حیثیت سے چھوٹے بڑے ہون جو ہاتھی کبج ہون یبڈھا کے سینگ کے سمان جنکے دانت ہون جنکے انڈ کوش (فوطے) دیکھ پڑتے ہون - پشکر سے رہت ہون تیا و رنگ نیل رنگ چیتر برن اور کالے رنگ کا جنکا تالو ہو -

۱۰ - چھوٹے دانت ہون جو ہاتھی متکن ہون کھنڈہ ہون ان سبکو اور جو ہتھنی ہاتھی کے لچھنون کر کے سنگت ہو ارتھات بڑے بڑے دانت ہون مست ہوتی ہو آدِ اور جو ہتھنی گربھنی ہو جاے اُسکو راجا اپنی راج سے باہر نکال دیوے یے جو راج مین رہین تو بہت برا پھل کرتے ہین -
جب ہاتھی کی چھاتی اور ہلجن سنگجت ہون پیٹھ اونچی ہو پرمان سے ہین ہو اور توندی جسکی اونچی ہو وہ ہاتھی کبج کہلاتا ہے جسکی لمبائی اور پرناہ تو ٹھیک ہو پرنت اونچائی بہت ہو کم ہو اُس ہاتھی کو بامن کہتے ہین - جسمین سب لچھن ٹھیک ٹھیک ہون پرنت دانت نہون وہ ہاتھی متکن (اکنا) کہلاتا ہے چلنے کے سمے جب ہاتھی کے پیر ملتے ہون اُسکو کھنڈہ کہتے ہین -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
ہاتھی لچھن نام اَدھیاے ستسٹھ سماپت ہوا -

اَدھیاے ۶۸ اٹھسٹھ

پرش لچھن

उन्मान मान गति संहति सार वर्ण स्नेह स्वर प्रकृति सत्त्व मनूकमादौ।
क्षेत्रं मृजां च विधिवत्कुशलोऽवलोक्य सामुद्रविद्वदति यातमनागतं च॥१॥

۱ - اُنمان (اپنے انگل کی اونچائی) مان (تول) گمن سنگھت (مناسبت اعضا) سار برن ستنہ پرکرت ستو (ایک پرکار کا چت کا دھرم جسکے ہونے سے کبھی بکھاد اور رنج نہین ہوتا) انوک (پورب جنم) چھیتر جو دس پرکار کے پاد آدِ اگے کہینگے مرجا (پنج مہا بھوت سے شریر چھایا) ان سب باتونکو سامدرک شاستر جاننے والا چتر پرش پہلے دیکھکر منکھون کو بتیت (گذشتہ)

اور بھوگ شیہ (ہونے والا) شبھ اشبھ پھل کہہ سکتا ہے۔

अस्वेदनौ मृदुतलौ कमलोदराभौ श्लिष्टाङ्गुली रुचिरताम्र-
नखौ सुपार्ष्णी । उष्णौ शिराविरहितौ सुनिगूढगुल्फौ कू-
र्मोन्नतौ च चरणौ मनुजेश्वरस्य ॥ २ ॥ ॥ ॥ ॥

۲۔ پسینا سے رہت کومل تلوون سے کلت کمل کے مدھ بھاگ کے سمان کانت والے آپس مین ملی ہوئی انگلیون والے چمکدار اور لال رنگ کے ناخن والے سندر ایڑیون والے گرم ناڑیون سے رہت (جنکے نسین نہ دیکھ پڑین) گوڑھ گلپھ (جنکے ٹخنے نہ اونچے ہون) اور کچھوے کی طرح اوپر سے اونچے ایسے چرن راجا کے ہوتے ہین ارتھات جسکے چرن مین یہ لچھن ہون وہ راجا ہوتا ہے۔

शूर्पाकारविरूक्षपाण्डुरनखौ वक्रौ शिरासन्ततौ संशुष्कौ
विरलाङ्गुली च चरणौ दारिद्र्यदुःखप्रदौ । मार्गायोत्कटकौ
कषायसदृशौ वंशस्य विच्छित्तिदौ ब्रह्मघ्नौ परिपक्वमृद्-
द्युतितलौ पीतावगम्यारतौ ॥ ३ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۔ سوپ کی طرح سے آگے سے چوڑے اجلے رنگ کے ناخن والے ٹیڑھی نسین والے سوکھے اور بڑی (الگ الگ) انگلیون والے چرن ہون تو دردر (افلاس) اور دکھ دیتے ہین بیچ سے اونچے پیر کی صورت پانون ہون تو ہمیشہ راستہ چلاتے ہین گیھاے رنگ (تھوڑے سے لال) کے چرن ہون تو بنش کا چھید کرتے ہین ارتھات جس پرش کے چرن گیھاے رنگ کے ہون تو اسکا بنش نہین چلتا آگ مین پکی ہوئی مٹی کے تل جسکے پیر کے تلوون کی کانت ہو وہ پرش برہم ہتیا کرتا ہے اور جس پرش کے چرن پیلے رنگ کے ہون وہ اگمیا استری (جسکے ساتھ بھوگ کرنا منع ہے) مین آسکت (فریفتہ) ہوتا ہے۔

प्रविरलतनुरोमवृत्तजंघा द्विरदकरप्रतिमैर्वरोरुभिश्च ।
उपचितसमजानवश्च भूपा धनरहिताः श्वसृगालतुल्यजंघाः ॥ ४ ॥

۴۔ بڑے اور باریک رویئن والے اور گول جنکی جانگھین ہون ہاتھی کی سونڈ کے سمان جنکے سندر ارو ہون چمکدار اور برابر جنکے گھٹنے ہون وے راجا ہوتے ہین۔ کتہ اور سیار کے سمان جنکی جانگھین ہون وے دھن سے رہت ہوتے ہین۔

रोमैकैकं कूपके पार्थिवानां द्वे द्वे ज्ञेये पण्डितश्रोत्रियाणाम् । त्र्या-
द्यैर्निःस्वा मानवा दुःखभाजः केशाश्चैवं निन्दिताः पूजिताश्च ॥ ५ ॥

۵۔ جنکی جانگھون کے بالون کی جڑون مین ایک ایک بال ہو تو وے راجا ہوتے ہین۔ جنکے بالون کی جڑون مین دو دو بال ہون وے پنڈت اور شروتری ہوتے ہین جنکے ایک ایک جڑون مین تین تین چار چار آدی بال ہون وے نرگن نردھن اور دکھی ہوتے ہین اسی طرح مستک (سر) کے بالون کا بھی شبھ اشبھ پھل جان لیوے۔

निर्मांसजानुर्म्रियते प्रवासे सौभाग्यमल्पैर्विकटैर्दरिद्राः। स्त्री-
निर्जिताश्चापि भवन्ति निम्नै राज्यं समांसैश्च महद्भिरायुः॥६॥

۶۔ جسکے گھٹنون پر ماس (گوشت) نہو وہ پرش پردیش مین مرتا ہے چھوٹے گھٹنے ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جن پرشون کے گھٹنے بکٹ ہون وے دریدری ہوتے ہین جنکے گھٹنے نیچے ہون وے استری کے بس مین رہتے ہین جنکے گھٹنے پر گوشت ہون انکو راج ملتا ہے۔ اور بڑے گھٹنے جنکے ہون وے بڑی عمر پاتے ہین۔

लिङ्गेऽल्पे धनवानपत्यरहितः स्थूले विहीनो धनैर्मेढ्रे वामनते सु-
तार्थरहितो वक्रेऽन्यथा पुत्रवान्। दारिद्र्यं विनते त्वधोऽल्प-
तनयो लिङ्गे शिरासन्तते स्थूलग्रन्थियुते सुखी मृदु करोत्य-
न्तं प्रमेहादिभिः॥७॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۷۔ چھوٹا لنگ (عضو تناسل) ہو تو پرش دھن والا اور سنتان ہین ہوتا ہے موٹا لنگ ہو تو دھن ہین ہوتا ہے بائین طرف کو لنگ جھکا ہو تو پرش دھن اور پترون سے ہین ہوتا ہے۔ داہنی طرف کو لنگ جھکا ہو تو پتروان ہوتا ہے لنگ نیچے کو بہت جھکا ہو تو دردر ہوتا ہے لنگ کے نسین نکلی ہون وہ پرش کم اولاد ہوتا ہے یعنے اسکے تھوڑے پتر ہوتے ہین۔ جنکے لنگ مین موٹی موٹی گرہین ہون وہ سکھی ہوتا ہے جسکا لنگ ملائم ہو وہ جریان وغیرہ سے مرتا ہے۔

कोशनिगूढैर्भूपा दीर्घैर्भग्नैश्च वित्तपरिहीनाः। लघुवृ-
त्तशफसो लघुशिरालशिश्नाश्च धनवन्तः॥८॥ ० ॥

۸۔ کوش (چمڑے کی تھیلی سی) مین جسکا لنگ گوڑھ (چھپا ہوا) ہو وہ راجا ہوتے ہین لمبے اور ٹوٹے ہوئے جنکے لنگ ہون وے دھن ہین ہوتے ہین سیدھا اور گول جسکا لنگ ہو اور چھوٹا اور نسین کرکے یکت جسکا لنگ ہو وے پرش دھن وان ہوتے ہین۔

जलमृत्युरेकवृषणो विषमैः स्त्रीचञ्चलः समैः क्षितिपः। ह्र-
स्वायुश्चोद्बद्धैः प्रलम्बवृषणस्य शतमायुः॥९॥ ० ॥ ० ॥

۹- جسکے ایک ہی برکھن (فوطہ) ہو وہ پرش جل مین ڈوب کر مرتا ہے بکھم (چھوٹے بڑے) برکھن ہون تو استری لمپٹ ہوتا ہے دونون برکھن سمان ہون تو راجا ہوتا ہے اوپر کو کھچے ہوئے برکھن ہون تو تھوڑی عمر ہوتی ہے اور جس پرش کے برکھن لمبے ہون اسکی عمر سَو برس کی ہوتی ہے -

स्फीराढ्यामणिभिर्निर्द्रव्याः पाण्डुरैश्च मलिनैश्च । सुखिनः सशब्दमूत्रनिःस्वानिः शब्दधाराश्च ॥ १० ॥ द्वित्रिचतुर्धाराभिः प्रदक्षिणावर्तवलितमूत्राभिः । पृथ्वीपतयो ज्ञेया विकीर्णमूत्राश्च धनहीनाः ॥ ११ ॥ एकैवमूत्रधारावलिता रूपप्रधानसुतदाची । स्निग्धोन्नतसममणयो धनवनितारत्नभोक्तारः ॥ १२ ॥ मणिभिश्च मध्यनिम्नैः कन्यापितरो भवन्ति निःस्वाश्च । बहुपशुभाजो मध्योन्नतैश्च नात्युल्बणैर्धनिनः ॥ १३ ॥ + ॥

۱۰- لنگ کے آگلے حصّے کا نام مَن ہے جسکو سپاری کہتے ہین - لال رنگ کا مَن ہو تو پرش دھنوان ہوتا ہے اُجلا اور میلا مَن ہو تو دھن ہین ہوتا ہے جسکے پیشاب کرتے وقت آواز نکلے وہ پرش سکھی رہتا ہے اور جسکی پیشاب کی دھار مین آواز نہو وہ نِردھن ہوتا ہے -

۱۱- جسکی پیشاب کی دھار دو تین یا چار ہون اور داہنی طرف کو وہ دھار جھکی ہوئی ہو کر پیشاب کو گراوے وہ پرش راجا ہوتے ہین پیشاب کرتے وقت جسکا پیشاب بکھرتا ہووے دھن سے رہت ہوتے ہین ۱۲- ایک دھار پیشاب کی ہو اور وہ بَلِت (لپٹی ہوئی) ہو تو روپ وان پُتر دیتی ہے جن پرشون کے مَن چکنے اُونچے اور برابر ہون وے پرش دھن استری اور رتنون کے بھوگ کرنے والے ہوتے ہین - ۱۳- جسکے مَن بیچ سے نِمن (جھکے ہوئے) ہون وے لڑکیون کے باپ ہوتے ہین ارتھات اُنکے گھر مین لڑکی ہی پیدا ہوتی ہین اور وے پرش نِردھن بھی ہوتے ہین جسکے مَن بیچ سے اُونچے ہون وے پشُون کے سوامی ہوتے ہین بہت موٹے جسکے مَن ہون وے دھنی ہوتے ہین -

परिशुष्कवस्ति शीर्णा धनरहिता दुर्भगाश्च विज्ञेयाः । कुसुमसमगन्धशुक्रा विज्ञातव्या महीपालाः ॥ १४ ॥
मधुगन्धे बहुवित्ता मत्स्यसुगन्धे बहून्यपत्यानि । तनु-

शुक्रः स्त्रीजनको मांससगन्धे महाभोगी ॥ २५ ॥ मदिरा
गन्धे यज्वा क्षारसुगन्धे च रेतसि दरिद्रः । शीघ्रम्मैथुन-
गामी दीर्घायुरतोऽन्यथाल्पायुः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۴- لنگ اور نابھ کے انتر کو بست (پیڑو) کہتے ہیں جنکے بست کا اوپر کا حصہ برابر مانس ہووے پرش دھن ہین اور دربھگ (سب آدمیوں کے دشمن) ہوتے ہین پشپ کے سمان جنکے بیرج مین سگندھ ہووے وے راجا ہوتے ہین- ۱۵- شہد کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بہت دھنی ہو مچھلی کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بہت سنتان ہون تھوڑا بیرج ہو تو لڑکیان پیدا ہون مانس کے سمان گندھ بیرج مین ہو تو بھوگی ہو- ۱۶- مدھا کے سمان گندھ مین بیرج مین ہون تو جگیہ کرنیوالا ہو کھار کے تل گندھ بیرج مین ہو تو پرش دردری ہو جلدی جو پرش میتھن (جماع) کرے وہ بڑی عمر کا ہوتا ہے اور جو پرش بہت دیر تک میتھن کری وہ کم عمر کا ہوتا ہے

निःस्वोऽतिस्थूलस्फिक् सुमांसलस्फिक् सुखान्वितो भव
ति। व्याघ्रान्तोऽध्यर्धस्फिङ् मण्डूकस्फिङ् नराधिपतिः ॥२७॥

۱۷- بہت موٹے جس پرش کے اشپھک (کمر کا مانس پنڈ) ہون وہ نردھن ہوتا ہے سندر مانس سنگت جنکے اسپھک ہون وہ سکھی ہوتا ہے جس پرش کے اشپھک ڈیوڑھے ہون اسکو شیر مارتا ہے منڈک کے سمان جنکے اشپھک ہون وہ پرش راجا ہوتا ہے-

सिंहकटिर्मनुजेन्द्रः कपिकरभकटिर्धनैः परित्यक्तः। सम
जठरा भोगयुता घटपिठरनिभोदरा निःस्वाः ॥१८॥ + ॥

۱۸- سنگھ کے سمان جسکی کمر ہو وہ راجا ہوتا ہے بندر یا اونٹ کے سمان جسکی کمر ہو وہ دھن ہین ہوتا ہے- سم ارتھات نہ اونچا نہ نیچا جسکا پیٹ ہو وہ پرش بھوگی ہوتا ہے گھڑا یا ہانڈی کے سمان جسکا پیٹ ہو وہ پرش نردھن ہوتا ہے-

अविकलपार्श्वा धनिनो निम्नैर्वक्रैश्च भोगसंत्यक्ताः। स
मकुक्षा भोगाढ्या निम्नाभिर्भोगपरिहीनाः ॥ १९ ॥ उ
न्नतकुक्षाः क्षितिपाः कुटिलास्युर्मानवा विषमकुक्षाः।
सर्पोदरा दरिद्रा भवन्ति बह्वाशिनश्चैव ॥२० ॥ + ॥ + ॥

۱۹- کمر کے چار انگل اوپر کے حصے کو پارشو کہتے ہین اور پیٹ کے بیچ کے حصے کو ککھ کہتے ہین اکل ارتھات مانس سے پشٹ جنکے پارشو ہون وے دھنی ہوتے ہین- نیچے اور ٹیڑھے پارشو

ہون تو دھن ہین ہوتا ہے جنکی کُکھا سَم ہووے پُرش بھوگی ہوتے ہین جنکی کُکھا ہو تو بھوگ سے رہت ہوتے ہین - ۲۰- اگر اُنّت کُکھا ہون تو راجا ہوتے ہین بِکھم (کم زیادہ) جنکی کُکھا ہووے شکل کٹھور ہوتے ہین جن پُرشون کا پیٹ سانپ کے پیٹ کی طرح کبت لمبا ہووے پُرش دَرِدری ہوتے ہین اور بہت بھوجن کرتے ہین -

परिमाण्डलोन्नताभिर्विस्तीर्णाभिश्च नाभिभिः सुखिनः। स्व-
ल्पात्वदृश्यनिम्ना नाभिः क्लेशावहा भवति ॥ २१ ॥ व-
लिमध्यगता विषमा शूला बाधां करोति निःस्वं च। शा-
ठ्यं वामावर्ता करोति मेधां प्रदक्षिणतः ॥ २२ ॥ पार्श्वा-
यता चिरायुषमुपरिष्टाच्चेश्वरं गवाढ्यमधः। शतप-
त्र कर्णिकाभा नाभिर्मनुजेश्वरं कुरुते ॥ २३ ॥ • ॥ • ॥

۲۱- گول اُونچی اور بِستیرن (پھیلی ہوئی) جن پُرشون کی نابھ (ناف) ہووے سُکھی ہوتے ہین چھوٹی اَدرِشیہ (ارتھات نہ دیکھ پڑے) اور اَنِمن (ارتھات گہری نہو) ایسی نابھ دُکھ دایک ہوتی ہے - ۲۲ جنکی نابھ پیٹ کے بل کے بیچ آوے اور بِکھم ہو وہ پُرش شُولی پر چڑھایا جاتا ہے اور نِردھن بھی ہوتا ہے جنکی نابھ باماوَرت (بائین کو گھومی ہوئی) ہو وہ پُرش شَٹھ ہوتا ہے دَکچھناوَرت نابھ ہو (ارتھات داہنی طرف کو گھومی ہوئی ہو) تو اُسکو بُدّھ دیتی ہے - ۲۳ دونون طرف لمبی نابھ بڑی عمر کرتی ہے اوپر کو نابھ لمبی ہو تو پُرش کو ایشوَر جگت (دولتمند) کرتی ہے نیچے کو لمبی ہو تو بہت گؤ والا ہو کمل کی کرنکا کے تُل نابھ ہو تو پُرش کو راجا کرتی ہے

शस्त्रान्तं स्त्रीभोगिनमाचार्यं बहुसुतं यथासंख्यम्। एक-
द्वित्रिचतुर्भिर्वलिभिर्विद्यान्नृपं त्ववलिम् ॥ २४ ॥ विष-
मवलयो मनुष्या भवन्त्यगम्याभिगामिनः पापाः। ऋ-
जुवलयः सुखभाजः परदारद्वेषिणश्चैव ॥ २५ ॥ • ।

۲۴ پیٹ کے بیچ جو ریکھا اُنکو بل کہتے ہین جس پُرش کے ایک بل ہو اُسکا ہتھیار سے مرت ہوتا ہے دو بل ہون تو وہ پُرش بہت استریون سے بھوگ کرنیوالا ہوتا ہے تین بل ہون تو وہ پُرش آچارج (اُپدیش کرنیوالا) ہوتا ہے اور چار بل جس پُرش کے پیٹ مین ہون اُسکے بہت پُتر ہوتے ہین جسکے پیٹ مین ایک بھی بل نہو وہ راجا ہوتا ہے - ۲۵- جسکے پیٹ مین بِکھم ارتھات کوئی چھوٹی کوئی بڑی بل ہووے شکل اور پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین جسکے پیٹ مین سیدھے بل ہون وہ سُکھی اور پرائی استری سے بچے رہتے ہین -

मांसलमृदुभिः पार्श्वैः प्रदक्षिणावर्तरोमभिर्भूपाः । विप-
रीतैर्निर्द्रव्याः सुखपरिहीनाः परप्रेष्याः ॥ २६ ॥ + ॥ + ॥

۲۶- مانس کر کے پُشٹ اور کومل اور دچھِنا ورت رُوئیں والے جنکے پارشو ہون وے پُرش راجا ہوتے ہین اور مانس سے ہین اور کٹھور اور باما ورت رُوئیں والے جنکے پارشو ہون وے نِردھن اور اور پُرشوں کے داس ہوتے ہین - بائین طرف جھکے ہوئے ॥

सुभगा भवन्त्यनुद्वद्धचूचुका निर्धना विषमदीर्घैः । पी-
नोपचितनिमग्नैः क्षितिपतयश्चूचुकैः सुखिनः ॥ २७ ॥

۲۷- اَستن کے اگلے بھاگ کو چوچک کہتے ہین جنکے چوچک اَنبدّھ ہون ارتھات اوپر کو کھنچے نہون وے پُرش سُبھگ ہوتے ہین جنکے چوچک بکھم (چھوٹے بڑے اور لمبے ہون وے نِردھن ہوتے ہین اور جنکے چوچک کٹھِن پُشٹ اور اُونچے نہون وے راجا ہوتے ہین اور سُکھی رہتے ہین -

हृदयं समुन्नतं पृथु नवेपनं मांसलं च नृपतीनाम् । अध-
मानां विपरीतं खररोमचितं शिरालं च ॥ २८ ॥ + ॥

۲۸- اُونچا بِستیرن کمپ سے ہین اور مانسل ہردے راجاؤنکا ہوتا ہے اور نِمن شکھت اور کرش ہردے اُدھم پُرشونکا ہوتا ہے کٹھور رُوم سے جکت اور ناڑیون سے بیاپت ہردے بھی اُدھم لوگونکا ہوتا ہے گوشت دار / بیٹھا ہوا / دبلا

समवक्षसोऽर्थवन्तः पीनैः शूरास्त्वकिंचनास्तनुभिः । विष-
मं वक्षो येषां ते निःस्वाः शस्त्रनिधनाश्च ॥ २९ ॥ + ॥ + ॥

۲۹- سَم (نہ اُونچی نہ نیچی) جنکی چھاتی ہو وے دھنوان ہوتے ہین پُشٹ اور کٹھور چھاتی ہو تو شُور بیر ہوتے ہین چھوٹی چھاتی ہو تو پُرش ناز تم سے ہین ہوتے ہین جنکی چھاتی بکھم (اونچی نیچی) ہو وے دھن سے ہین ہوتے ہین اور ہتھیار سے اُنکی موت ہوتی ہے -

विषमैर्विषमो जत्रुभिरर्थविहीनोऽस्थिसंधिपरिणद्धैः । उ-
न्नतजत्रुर्भोगी निम्नैर्निःस्वोऽर्थवान् पीनैः ॥ ३० ॥ + ॥

۳۰- کندھون کے جوڑونکو جتر کہتے ہین - بکھم جتر ہون تو پُرش کرور ہوتا ہے ہڈیون کے جوڑ مین بندھے ہوئے جتر ہون تو دھن ہین ہوتا ہے اونچے جتر ہون تو بھوگی نیچے ہون تو نِردھن اور پین جتر ہون تو پُرش دھنوان ہوتا ہے -

विपरीग्रीवो निःस्वः शुष्का सशिरा च यस्य वा ग्रीवा ।

महिषग्रीवः शूरः शस्त्रान्ती वृषसमग्रीवः ॥ ३१ ॥ कम्बु-
ग्रीवो राजा प्रलम्बकण्ठः प्रभक्षणो भवति । पृष्ठमभ-
ग्नमरोमशमर्थवतामशुभदमतोऽन्यत् ॥ ३२ ॥०॥

۳۱ - بھینسے جیسی جسکی گردن ہو وہ پُرش نِردھن ہوتا ہے سُوکھی اور نسین نکلی ہوئی جسکی گردن ہو وہ بھی نِردھن ہوتا ہے۔ بھینسے کے سمان جسکی گردن ہو وہ شُور بیر ہوتا ہے بَیل کی ایسی جسکی گردن ہو اُسکی ہتھیار سے موت ہوتی ہے جسکی گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون وہ راجا ہوتا ہے - ۳۲ - جسکا گلا لمبا ہو بہت کھانیوالا ہوتا ہے کچھ جمع نہین کرتا - سیدھی اور بغیر روئین کی پیٹھ والا دھن وان ہوتا ہے جھکی ہوئی اور روئین والی پیٹھ نِردھن کی ہوتی ہے -

अस्वेदनपीनोन्नतसुगन्धिसमरोमसंकुलाः कक्षाः । वि-
ज्ञातव्या धनिनामतोऽन्यथाऽर्थैर्विहीनानाम् ॥ ३३ ॥

۳۳ - پسینے سے رہت پین اُونچی سُگندھ جُکت برابر اور روئین والی کاکھ (بغل) دھنوانوں کی ہوتی ہے اور اِس سے بپریت (برخلاف) کاکھ نِردھنو کی ہوتی ہے -

निर्मांसौ रोमचितौ भग्नावल्पौ च निर्धनस्यांसौ । विपु-
लावव्युच्छिन्नौ सुश्लिष्टौ सौख्यवीर्यवताम् ॥ ३४ ॥०॥

۳۴ - ماس سے رہت روئین سے بیاپت جھکے اور چھوٹے کندھے نِردھن کے ہوتے ہین بستیرن اَجھکے اور ملے ہوئے کندھے سکھی اور بلی پُرشون کے ہوتے ہین -

करिकरसदृशौ वृत्तावाजान्ववलम्बिनौ समौ पीनौ । बा-
हू पृथिवीशानामधमानां रोमशौ ह्रस्वौ ॥ ३५ ॥ ० ॥

۳۵ ہاتھی کی سونڈ کے سمان گول گھٹنون تک لمبی برابر اور پین بھجا راجاؤن کی ہوتی ہے اور روئین والی چھوٹی بھجا اَدھم پُرشون کی ہوتی ہے -

हस्ताङ्गुलयो दीर्घाश्चिरायुषामवलिताश्च सुभगानाम् । मे-
धाविनां च सूक्ष्माश्चिपिटाः परकर्मनिरतानाम् ॥ ३६ ॥०॥
स्थूलाभिर्धनरहिता बहिर्नताभिश्च शस्त्रनिर्याणाः । कपि-
सदृशकरा धनिनो व्याघ्रोपमपाणयः पापाः ॥ ३७ ॥ ० ॥

۳۶ - لمبی عمر والے آدمیون کی انگلیان لمبی ہوتی ہین اَبلت (سیدھی) انگلی سُبھگ پُرشون کی

ہوتی ہین مجذ جماتونگی انگلی پتلی ہوتی ہین پر سیوا کرنیوالون کی انگلی چپٹی ہوتی ہین -
۳۷- موٹی انگلی ہون تو نردھن ہوتے ہین جنکی انگلی باہر کو جھکی ہون انکی ہتھیار سے موت ہوتی
ہے بندر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ دھنوان ہوتے ہین اور شیر کے ایسے جنکے ہاتھ ہون وہ پاپی ہوتے ہین

मणिबन्धनैर्निगूढैर्दृढैश्च सुश्लिष्टसंधिभिर्भूपाः । हीनैर्ह-
स्तच्छेदः श्लथैः सशब्दैश्च निर्द्रव्याः ॥ ३८ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥

۳۸- ہاتھ کی جڑ کو منی بندھ (پہونچا) کہتے ہین جنکے منی بندھ نگوڑھ دڑھ اور اچھے جوڑ والے
ہون وے راجا ہوتے ہین چھوٹے منی بندھ ہون تو ہاتھ کاٹے جاتے ہین ڈھیلے اور شبد
کرکے سہت (آواز دار) جنکے منی بندھ ہون وے نردھن ہوتے ہین -

पितृवित्तेन विहीना भवन्ति निम्नेन करतलेन नराः । संवृ-
तनिम्नैर्धनिनः प्रोत्तानकराश्च दातारः ॥ ३९ ॥ विष-
मैर्विषमा निःस्वाश्च करतलैरीश्वरास्तु लाक्षाभैः । पीतैर-
गम्यवनिताभिगामिनो निर्धना रूक्षैः ॥ ४० ॥ ✢ ॥

۳۹- جنکے کرتل (ہتھیلی) نمن ہون وے پتا کے دھن سے رہت ہوتے ہین برابر گول اور
نمن جنکے کرتل ہون وے دھنوان ہوتے ہین اونچا جنکا کرتل ہو وہ پرش داتا ہوتا ہے -
۴۰- وکھم کرتل جنکے ہون وے دشٹ اور نردھن ہوتے ہین لاکھ کی طرح لال رنگ کے جنکے
کرتل ہون وہ ایشورج وان (دولتمند) ہوتے ہین پیلے رنگ کے کرتل جنکے ہون وہ اگمیاگمن کری
(جس عورت سے جماع کرنا منع ہے) سے گمن (جماع) کرتے ہین رُوکھے کرتل ہون تو نردھن ہوتے ہین

तुषसदृशनखाः क्लीबाश्चिपिटैः स्फुटितैश्च वित्तसंत्यक्ताः
कुनखविवर्णैः परतर्ककाश्च ताम्रैश्च भूपतयः ॥ ४१ ॥

۴۱- تشون کے سمان ریکھاؤن سے جکت جنکے نکھ (ناخن) ہون وے نپنسک (نامرد)
ہوتے ہین چپٹے اور پھوٹے جنکے نکھ ہون وے نردھن ہوتے ہین برے نکھ ہون اور رنگ
سے ہین ہون وے پرش دوسرے کی بات مین دلیل نکالنے والے ہوتے ہین تانبے کے
سمان لال رنگ کے جنکے نکھ ہون وے سیناپت ہوتے ہین -

अंगुष्ठयवैराढ्याः सुतवन्तोऽगुष्ठमूलगैश्च यवैः । दीर्घा-
ङ्गुलिपर्वाणः सुभगा दीर्घायुषश्चैव ॥ ४२ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥ ✢ ॥

۴۲- انگوٹھے کے بیچ مین جنکے جو ہو وے دھناڈھ ہوتے ہین انگوٹھے کی جڑ مین جو کے چنھ

ہون تو پُتروان ہوتے ہین جنکی انگلیون کے پور لمبے ہون وے پُرش شُبھک اور بڑی عمر کے ہوتے ہین -

स्निग्धानिम्नारेखाधनिनांतद्व्यत्ययेननिःस्वानाम्। वि-
रलांगुलयोनिःस्वाधनसंचयिनोघनांगुलयः ॥ ४३ ॥

۴۳ - جنکے ہاتھ کی ریکھا اَسنِگدھ (چکنی) اور نِمن (گہری) ہون وے دھنوان ہوتے ہین اور جنکی ریکھا رُوکھی اور اُنّت (اُتھلی) ہون وے نِردھن ہوتے ہین جنکے ہاتھون کی انگلیان بڑی بڑی ہون وے نِردھن ہوتے ہین اور گھنی انگلیون والے دھن کو جمع کرتے ہین -

तिस्रोरेखामणिबन्धनोत्थिताः करतलोपगा नृपतेः ।
मीनयुगांकितपाणिर्नित्यं सत्रप्रदो भवति ॥ ४४ ॥ व-
ज्राकाराधनिनांविद्याभाजान्तुमीनपुच्छनिभाः । शं-
खातपत्रशिबिकागजाश्वपद्मोपमानृपतेः ॥ ४५ ॥
कलशमृणालपताकांकुशोपमाभिर्भवन्तिनिधिपा-
लाः । दामिनिभाभिश्चाढ्याः स्वस्तिकरूपाभिरैश्व-
र्यम् ॥ ४६ ॥ चक्रासिपरशुतोमरशक्तिधनुःकुन्तस-
न्निभारेखाः । कुर्वन्तिचमूनाथं यज्वानमुलूखला-
काराः ॥ ४७ ॥ मकरध्वजकोष्ठागारसन्निभाभिर्म-
हाधनोपेताः । वेदीनिभेनचैवाग्निहोत्रिणोब्रह्म-
तीर्थेन ॥ ४८ ॥ वापीदेवकुलाद्यैर्धर्मंकुर्वन्तिच
त्रिकोणाभिः । अंगुष्ठमूलरेखाः पुत्राःस्युर्दारिकाः
सूक्ष्माः ॥ ४९ ॥ रेखाः प्रदेशिनीगाः शतायुषांक-
ल्पनीयमूनाभिः । छिन्नाभिर्द्रुमपतनं बहुरेखा-
ऽरेखिणोनिःस्वाः ॥ ५० ॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۴۴ - مَنِ بندھن (پہونچا) سے نکلکر تین ریکھا جسکے کرتل (ہتھیلی) مین جائین وہ راجا ہوتا ہے - جسکے ہاتھ مین دو مچھلی کی ریکھا ہون وہ نِت سدا برت دینے والا ہوتا ہے -

۴۵ - بجر کی صورت (بیچ سے پتلا اور دونون طرف سے موٹا) ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھنوان ہوتا ہے مچھلی کی پونچھ کے سمان ریکھا ہاتھ مین ہو تو بِدوان (عالم) ہوتا ہے - سنکھ چھتر

پالکی ہاتھی گھوڑا اور کمل کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو راجا ہوتا ہے - ۴۶ - کمنڈل (کمل کی جڑ) کے آکار ارتھات بیچ مین گرہ دار ریکھا جسکے ہاتھ مین ہو یتا کا آنکس کے آکار جسکے ہاتھ مین ریکھا ہووے نیدہ پال ہوتے ہین یعنی زمین مین دولت گاڑتے ہین - رسّی کی صورت کی ریکھا ہاتھ مین ہو تو دھناڈھ ہوتا ہے سوستک کے آکار ریکھا ہو تو ایشورج ہوتا ہے ۴۷ - چکر کھڑگ پرش (پھرسا) تومر (ایک پرکار کا بان) شکت (برچھی) دھنش کنت (بھالا) کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو سیناپت (سپہ سالار) ہوتا ہے اوکھلی کی صورت ریکھا ہاتھ مین ہو تو جگیہ کرنیوالا ہوتا ہے - ۴۸ - مکر دھوج کوشٹھاگار کے آکار ریکھا ہاتھ مین ہو تو بہت دھنوان ہوتا ہے - بیدی کی صورت جسکا برہم تیرتھ ہووے اگنہوتری ہوتے ہین - انگوٹھے کی جڑ کو برہم تیرتھ کہتے ہین - ۴۹ - باولی دیومندر آد کے سمان آکار کی ریکھا ہون تو اور ترکون ریکھا ہون تو دھرم کراتی ہین ارتھات وے پرش دھرماتما ہوتے ہین - انگوٹھے کی جڑ کی ریکھا سنتان (اولاد) کی ہین انمین جتنی ریکھا سوکشم (باریک) ہون اتنی کنیا ہوتی ہین ارتھات جتنی ریکھا موٹی ہون اُتنے پُتر ہوتے ہین ۵۰ - ترجنی انگلی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) تک جسکی ریکھا پہونچے وہ سو برس تک جیتا ہے چھوٹی ریکھا ہو تو اندازسے عمر کو جان لیوے ٹوٹی ریکھا ہاتھ مین ہون تو برچھ کے اوپر سے گر پڑے جسکے ہاتھ مین بہت ریکھا ہون اتھوا ریکھا نہون وے نردھن ہوتے ہین -

अति कृशदीर्घैश्चिबुकैर्निर्द्रव्या मांसलैर्धनोपेताः । बिम्बो-
पमैरवक्रैरधरैर्भूपास्तनुभिरस्वाः ॥ ५१ ॥ ओष्ठैः स्फु-
टितविखण्डितविवर्णरूक्षैश्च धनपरित्यक्ताः । स्निग्धाघ-
नाश्च दशनाः सुतीक्ष्णदंष्ट्राः समाश्च शुभाः ॥ ५२ ॥ ◆ ॥

۵۱ - بہت دُبلی اور لمبی ٹھوڑھی ہو تو نردھن ہو - مانس سے پُشٹ ٹھوڑھی ہو تو دھنوان ہو - بمب پھل کے سمان لال رنگ اور اٹیڑھا نیچے کا اونٹھ ہو تو راجا ہو - چھوٹا ادھر (نیچے کا اونٹھ) ہو تو نردھن ہو - ۵۲ - پھوٹے ہوئے کھنڈت برے رنگ کے اور روکھے اونٹھ ہون تو دھن سے رہت ہو - چکنے گھنے تیکھی ڈاڑھون کر کے یُکت اور سمان دانت شبھ ہوتے ہین -

जिह्वा रक्ता दीर्घा श्लक्ष्णा सुसमा च भोगिनां ज्ञेया । श्वेता
कृष्णा परुषा निर्द्रव्याणां तथा तालु ॥ ५३ ॥ ◆ ॥ ◆ ॥

۵۴ - لال رنگ لمبی شلکچھن اور سمان جیبھ ہو تو بھوگی ہوتے ہیں اجلی کالی اور روکھی جیبھ ہو تو نردھن ہوتے ہیں - یہی لچھن تالو کا بھی جانو -

वक्त्रं सौम्यं संवृतममलं श्लक्ष्णं समं च भूपानाम् । विपरी-
तं क्लेशभुजां महामुखं दुर्भगाणां च ॥ ५४ ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۵۴ - سومیہ سنبرت نرمل شلکچھن اور سم مکھ (چہرہ) راجاؤں کا ہوتا ہے اس سے بپریت ارتھات اسومیہ اسنبرت اشلکچھن اور وشم مکھ کلیش بھوگنے والے پرشوں کا ہوتا ہے مہا مکھ (بہت پھیلا ہوا) دربھگ پرشوں کا ہوتا ہے -

स्त्रीमुखमनपत्यानां शाठ्यवतां मण्डलं परिज्ञेयम् । दी-
र्घं निर्द्रव्याणां भीरुमुखाः पापकर्माणः ॥ ५५ ॥ चतु-
रस्रं धूर्तानां निम्नं वक्त्रं च तनयरहितानाम् । कृपणाना-
मतिह्रस्वं संपूर्णं भोगिनां कान्तम् ॥ ५६ ॥ ० ॥ ० ॥

۵۵ - استری کا ایسا مکھ جن پرشوں کا ہووے سنتان ہین ہوتے ہیں گول مکھ ہووے پرش سٹھ ہوتے ہیں لمبا مکھ ہو - وے پرش دھن ہین ہوتے ہیں جنکا مکھ ڈرانیوالا دیکھ پڑے وہ پاپی ہوتے ہیں - ۵۶ - دھورتوں کا مکھ چترکون (چوکھونٹا) ہوتا ہے - نمن مکھ پتر سے رہت پرشوں کا ہوتا ہے ارتھات اُن پرشوں کے پتر اُتپن نہیں ہوتے - کرپن (کنجوس) کا مکھ بہت چھوٹا ہوتا ہے سمپورن اور منوہر جنکا مکھ ہووے بھوگی ہوتے ہیں -

स्फुटिताग्रं स्निग्धं श्मश्रु शुभं मृदु च सन्नतं चैव । रक्तैः
परुषैश्चौराः श्मश्रुभिरल्पैश्च विज्ञेयाः ॥ ५७ ॥ ० ॥ ० ॥

۵۷ - جنکے بال آگے سے پھٹے ہوں چکنے اور کومل اور اچھی طرح نیچے کو جھکے ہوئے ہوں ایسی داڑھی شبھ ہوتی ہے لال رنگ کی روکھی اور تھوڑی داڑھی جنکے ہو وے چور ہوتے ہیں -

निर्मांसैः कर्णैः पापमृत्यवश्चिपिटैः सुबहुभोगाः । कृपणा-
श्च ह्रस्वकर्णाः शङ्कुश्रवणाश्च भूपतयः ॥ ५८ ॥ रोमश-
कर्णा दीर्घायुषस्तु धनभागिनो विपुलकर्णाः । क्रूराः शि-
रावनद्धैर्व्यालम्बैर्मांसलैः सुखिनः ॥ ५९ ॥ ० ॥ ० ॥

۵۸ - جنکے کان نرمانس ہوں وے پاپ کرم میں مرتے ہیں چپٹے کان ہوں تو بڑے بھوگی

ہوتے ہین چھوٹے کان والے کرپن ہوتے ہین سنک کے تُل آگے سے نکلے کان ہون تو سیناپت ہوتی ہین۔ ۵۹۔ بالون سے ڈھکے کان ہون تو بڑی عمر پاتے ہین بڑے کان ہون تو دھنوان ہوتے ہین جنکے کان مین نسین ہون وے پُرش کرُور ہوتے ہین لمبے اور مانس کرکے پُشٹ جنکے کان ہون وے سکھی ہوتے ہین۔ بفرخ ۱۱

मोगीत्वनिम्नगण्डो मन्त्री संपूर्णमांसगण्डोयः । सुखभा-
कृशुकसमना सश्चिरजीवी शुष्कनासश्च ॥ ६० ॥ छिन्ना-
नुरूपयाऽगम्यगामिनो दीर्घयातु सौभाग्यम् । आकुंचि-
तया चौरः स्त्रीमृत्युः स्याच्चिपिटनासः ॥ ६१ ॥ धनिनोऽग्र-
वक्रनासा दक्षिणवक्राः प्रभक्षणाः क्रूराः । ऋज्वी स्वल्प-
च्छिद्रा सुपुटानासा सभाग्यानाम् ॥ ६२ ॥ + ॥ + ॥

۶۰ جنکے گال اُونچے ہون وہ بھوگی ہوتا ہے مانس سے پُشٹ جنکے گنڈ ہون وہ راجا کا منتری ہوتا ہے طوطا کے سمان جنکی ناک ہو وہ بھوگی ہوتا ہے سوکھی ارتھات نرمانس جنکی ناک ہو وہ بہت دنون تک جیتا ہے۔ ۶۱۔ جنکی ناک کٹی سی دکھ پڑے وے اگمیا استری سے گمن کرنیوالے ہوتے ہین لمبی ناک ہو تو سوبھاگیہ ہوتا ہے۔ آکنچت (اوپر کو کھچی ہوئی) ناک ہو تو چور ہوتا ہے۔ چپٹی ناک ہو تو استری کے ہاتھ سے مارا جاتا ہے۔ ۶۲۔ آگے سے ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے دھنی ہوتے ہین داہنی طرف ٹیڑھی جنکی ناک ہو وے کھاؤ بیر اور سخت مزاج کے ہوتے ہین سیدھی چھوٹے چھید سندر نتھنون والی ناک ہو تو بھاگوان ہوتا ہے۔

धनिनां क्षुतं सकृद्द्वित्रिपण्डितं ह्लादिसानुनादं च । दी-
र्घायुषां प्रमुक्तं विज्ञेयं संहतं चैव ॥ ६३ ॥ + ॥ + ॥

۶۳۔ ایکبار چھینکین وے دھنوان ہوتے ہین دو تین بار ملا ہوا ہرادی اُنّاد کرکے مُکت پرلمکت (بہت لمبا) اور سنگھت جو پُرش چھینکین وے بڑی عمر کے ہوتے ہین۔

पद्मदलाभैर्धनिनो रक्तांतविलोचनाः श्रियोभाजः । म-
धुपिंगलैर्महार्था मार्जारविलोचनाः पापाः ॥ ६४ ॥
हरिणाक्षा मण्डललोचनाश्च जिह्मैश्च लोचनैश्चौराः । क्रू-
राः केकरनेत्रा गजसदृशदृशश्च नृपतयः ॥ ६५ ॥
ऐश्वर्यं गम्भीरैर्नीलोत्पलकान्तिभिश्च विद्वांसः । अति-

रूक्षाणा तारकाणामक्ष्णामुत्पाटनं भवति ॥ ६६ ॥ म-
न्त्रित्वं स्थूलदृशां श्यावाक्षाणां च भवति सौभाग्यम् ।
दीनाक्षा निःस्वानां स्निग्धा विपुलार्थभोगवताम् ॥ ६७ ॥

۶۴- کمل دل کے تل نیتر ہون تو دھنوان ہوتے ہین جنکے نیترون کے انت لال ہون وے لچھمی وان ہوتے ہین شہد کے تل پنگل رنگ کے نیتر ہون تو بڑے دھنوان ہوتے ہین بلی کے تل کاجر نیتر ہون تو پاپی ہوتے ہین - ۶۵- ہرن کے ایسے نیتر ہون گول نیتر ہون اور آچل نیتر جنکے ہون وے چور ہوتے ہین جھنکے نیتر ہون تو کرور (بد) ہوتے ہین ہاتھی کے ایسے نیتر ہون تو سیناپت ہوتے ہین - ۶۶- گہرے نیتر ہون تو ایشورج ہوتا ہے - نیل کمل کے سمان کانت والے نیتر ہون تو پڈوان ہوتے ہین جن نیترون کی تارا بہت کالی ہو وے نیتر اُکھاڑے جاتے ہین - ۶۷- موٹے نیتر ہون تو راجا کے منتری ہوتے ہین کپش رنگ کے نیتر ہون تو سوبھاگیہ ہوتا ہے جنکے نیتر دین ہون وے نردھن ہوتے ہین چکنے اور بڑے نیتر جنکے ہون وے دھنوان اور بھوگی ہوتے ہین -

अभ्युन्नताभिरल्पायुषो विशालोन्नताभिरतिसुखिनः ।
विषमभ्रुवो दरिद्रा बालेन्दुनतभ्रुवः सधनाः ॥ ६८ ॥
दीर्घासंसक्ताभिर्धनिनः खण्डाभिरर्थपरिहीनाः । मध्य-
विनतभ्रुवो ये ते सक्ताः स्त्रीष्वगम्यासु ॥ ६९ ॥ * ॥

۶۸- جنکی بھون (ابرو) بیچ سے اونچی ہو انکی عمر تھوڑی ہوتی ہے - بڑی اور اونچی بھون ہو تو بہت سکھی ہوتے ہین چھوٹی بڑی سی بھون ہو تو دردری ہوتے ہین بال چندرما (ہلال) کی طرح جنکی ٹیڑھی بھون ہو وے دھنوان ہوتے ہین - ۶۹- لمبی اور آپسمین نہ ملی ہوئی جنکی بھون ہو وہ دھنوان ہوتے ہین ٹوٹی ہوئی بھون ہو تو نردھن ہوتے ہین بیچ سے جنکی بھون نت (جھکی ہوئی) ہو وے پرش اگمیا استری مین آسکت رہتے ہین -

उन्नतशङ्खैर्विपुलैर्धनिनो निम्नैः सुतार्थसंत्यक्ताः । वि-
षमललाटा विधना धनवन्तोऽर्धेन्दुसदृशेन ॥ ७० ॥
शुक्तिविशालैराचार्यता शिरासन्ततैरधर्मरताः । उन्न-
तशिराभिराढ्याः स्वस्तिकवत्संस्थिताभिश्च ॥ ७१ ॥
निम्नललाटा वधबन्धभागिनः क्रूरकर्मनिरताश्च ।

चाभ्युन्नतैश्च भूपाः कृपणाः स्युः संवृतललाटाः ॥७२॥

۷۰ - اونچی اور بڑی کنپٹی ہون تو دھنی ہوتے ہین نمن (گہری) کنپٹی ہون تو پتر اور دھن سے ہین ہوتے ہین جنکا ماتھا بکھم ہو وے پتر اور دھن سے ہین ہوتے ہین آدھے چندرما کی طرح جنکا ماتھا ہو وے دھنوان ہوتے ہین - ۷۱ - سیپی (صدف) کے سمان جنکا ماتھا پھیلا ہوا ہو وے پرش آچاریہ (دوسرے کو اپدیش کرنیوالے) ہوتے ہین جنکے ماتھے مین نسین نکلی ہون وے پاپ کرنے مین لگے رہتے ہین ماتھے کے بیچ نسین اونچی ہون اور وے سوستک کی طرح آکرت ہون تو دھنادھم ہوتے ہین - ۷۲ - جنکا ماتھا نمن ہو وہ بدھ (قتل) اور بندھن (قید) کیے جاتے ہین اور برے کرم کرنے مین مستعد رہتے ہین اونچا ماتھا ہو تو سیناپت ہوتے ہین. جنکا ماتھا سم برت (گول اور چھوٹا) ہو وے پرش کرپن ہوتے ہین -

रुदितमदीनमनस्रु स्निग्धं च शुभावहं मनुष्याणाम् ।
रूक्षं दीनं प्रचुराश्रु चैव न शुभप्रदं पुंसाम् ॥ ७३ ॥

۷۳ دینتا (عاجزی) سے رہت آنسوؤن سے ہین اور چکنا رونا آدمیونکو شبھ ہوتا ہے رُوکھا اور دین اور بہت آنسوؤن والا رونا پرشونکو شبھ دینے والا نہین ہوتا -

हसितं शुभदमकम्पं सनिमीलितलोचनं च पापस्य । दु-
ष्टस्य हसितमसकृत्सोन्मादस्याऽसकृत्प्रान्ते ॥ ७४ ॥

۷۴ - ہنسنے کے سمے سر پر نہ کانپے تو وہ ہنسنا (خندہ) اچھا ہوتا ہے آنکھ بند کرکے ہنسے وہ پاپی ہوتا ہے دُوشٹی پرش بارمبار ہنستا ہے انمادی پرش ہنسنے کے انت مین بارمبار ہنستا ہے -

तिस्रो रेखाः शतजीविनां ललाटायताः स्थिताः यदि ताः ।
चतसृभिरवनीशत्वं नवतिश्चायुः सपंचाब्दा ॥ ७५ ॥
विच्छिन्नाभिश्चागम्यगामिनो नवतिरप्यरेखेण । केशा-
न्तोपगताभी रेखाभिरशीतिवर्षायुः ॥ ७६ ॥ पञ्च-
भिरायुः सप्ततिरेकाग्राभिः स्थिताभिरपि षष्टिः । बहुरेखे-
ण शतार्धं चत्वारिंशच्च वक्राभिः ॥ ७७ ॥ त्रिंशद्भ्रूल-
ग्नाभिर्विंशतिभिश्चैव वामवक्राभिः । क्षुद्राभिः स्वल्पा-
युर्न्यूनाभिश्चान्तरे कल्प्यम् ॥ ७८ ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥ ० ॥

۷۵ - ماتھے پر لمبی تین ریکھا ہون تو اسکی عمر سو برس کی ہوتی ہے چار ریکھا ماتھے مین ہون تو

راجا ہوتا ہے اور پچانوے برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۶ - تو ٹی ہوئی ریکھا ماتھے مین ہو تو پُرش اگمیا استری سے گمن کرتا ہے اور نوّے برس جیتا ہے ماتھے مین ایک بھی ریکھا نہو تو بھی توّے برس کی عمر ہوتی ہے جہان سے بال پیدا ہوتے ہین اُسکو کیشانت کہتے ہین ماتھے مین کیشانت تک ریکھا پہنچی ہو تو اسّی برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۷ - پانچ ریکھا ماتھے مین ہون تو ستّر برس کی عمر ہوتی ہے سب ریکھاؤن کے سرے مل گئے ہون تو ساٹھ برس کی عمر ہوتی ہے چھہ سات آدِ بہت سی ریکھا ماتھے مین ہون تو پچاس برس کی عمر ہوتی ہے ٹیڑھی ریکھا ماتھے مین ہو تو چالیس برس کی عمر ہوتی ہے - ۷۸ - بھون سے ریکھا لگ جائین تو تیس برس کی عمر ہوتی ہے بائین طرف ٹیڑھی ریکھا ہو تو بیس برس کی عمر ہوتی ہے چھوٹی ریکھا ہون تو بیس برس سے بھی کم عمر ہوتی ہے کم ریکھا ارتھات ایک دو ریکھا ہون تو بھی بیس برس سے کم عمر ہوتی ہے اِن ریکھاؤن سے بیچ مین بچار کرکے عمر کو جان لیوے جیسے تین ریکھا ہونے سے سَو برس اور چار ریکھا ہونے سے پچانوے برس کی عمر کہی ہے تو ساڑھے تین ریکھا ہونے سے ساڑھے ستانوے برس کی عمر سمجھنا چاہیئے ارتھات دونون کی عمر مِلا کر آدھی کر لیوے اسیطرح اور بھی جانو -

परिमण्डलैर्गवाढ्याश्छत्राकारैः शिरोभिरवनीशाः ।
चिपिटैः पितृमातृघ्नाः करोति शिरसां चिरान्मृत्युः ॥७९॥
घटमूर्धा ध्वानरुचिर्द्विमस्तकः पापकृद्धनैस्त्यक्तः। नि-
म्नं तु शिरो महतां बहुनिम्नमनर्थदं भवति ॥ ८० ॥

۷۹ - گول سر جنکا ہو اُنکے بہت گوُوین ہوتی ہین - چھتر کی طرح اوپر سے چوڑا سر ہو تو راجا ہوتے ہین چپٹے سر والے پُرش ماتا پتا کو بدھ کرتے ہین - کروٹ کی صورت جنکا سر ہو وہ بہت دن تک جیتے ہین - ۸۰ - گھڑے کی صورت جنکا سر ہو اُسکی رُچ شبد مین ہوتی ہے - دو سر جنکے ہون وہ پاپی اور نِردھن ہوتا ہے نِمن سر جنکا ہو وہ پرتشٹھت (عزت دار) پُرش ہوتے ہین پرنت بہت نِمن ہو تو انرتھ کرتا ہے -

एकैकभवैः स्निग्धैः कृष्णैराकुंचितैरभिन्नाग्रैः । मृदु-
भिर्नचातिबहुभिः केशैः सुखभाङ्नरेन्द्रोवा ॥ ८१ ॥
बहुमूलविषमकपिलाः स्थूलस्फुटिताग्रपरुषह्रस्वाश्च
अतिकुटिलाश्चातिघनाश्च मूर्धजा वित्तहीनानाम् ॥ ८२ ॥

۸۱- ایک رُوم کوپ (بال پیدا ہونیکا چھید) مین ایک ایک رُوم (بال) ہو چکنے کالے کچھ کچھ ٹیڑھے نوکین جنکی پھٹی نہون کومل اور بہت گھنے نہین ایسے بال جنکے ہون وے راجا ہوتے نہین اتھوا سُکھی رہتے ہین - ۸۲- ایک ایک رُوم کوپ مین بہت سے بال پیدا ہون کچھ (کوئی بڑے کوئی چھوٹے) کپل رنگ موٹے آگے سے پھٹے ہوئے رُوکھے چھوٹے بہت کُٹل اور بہت گھنے بال نِردھن پُرشون کے ہوتے ہین -

यद्यद्गात्रं रूक्षं मांसविहीनं शिरावनद्धं च । तत्तदनिष्टं प्रोक्तं विपरीतमतः शुभं सर्वम् ॥ ८३ ॥ + ॥ + ॥

۸۳- جو انگ رُوکھا مانس سے ہین اور جسمین نسین نکلی ہوئی ہون وہ انگ اشُبھ ہوتا ہی اور جو انگ چکنا پُشٹ اور بغیر نسونکا ہو وہ شُبھ ہوتا ہے -

त्रिषु विपुलो गम्भीरस्त्रिष्वेव षडुन्नतश्चतुर्ह्रस्वः । सप्तसु रक्तो राजा पंचसु दीर्घश्च सूक्ष्मश्च ॥ ८४ ॥ + ॥ + ॥

۸۴- جسکے تین انگ چوڑے ہون تین انگ گمبھیر ہون چھ انگ اونچے ہون چار انگ چھوٹے ہون سات انگ لال رنگ ہون پانچ انگ لمبے ہون اور پانچ انگ باریک ہون وہ راجا ہوتا ہی -

उरो ललाटं वदनं च पुंसां विस्तीर्णमेतत्त्रितयं प्रशस्तम् नाभिः स्वरः सत्त्वमिति प्रदिष्टं गम्भीरमेतत्त्रितयं नराणाम् ॥ ८५ ॥ वक्षोऽथ कक्ष्या नखनासिकास्यं कृकाटिका चेति षडुन्नतानि । ह्रस्वानि चत्वारि च लिंगपृष्ठं ग्रीवा च जङ्घे च हितप्रदानि ॥ ८६ ॥ नेत्रान्तपादकरताल्वधरोष्ठजिह्वा रक्ता नखाश्च खलु सप्तसुखावहानि । सूक्ष्माणि पञ्च दशनांगुलिपर्वकेशाः साकं त्वचा कररुहाश्च न दुःखितानाम् ॥ ८७ ॥ हनुलोचनबाहुनासिकाः स्तनयोरन्तरमत्र पंचमम् । इति दीर्घमिदं तु पंचकं न भवत्येव नृणामभूभृताम् ॥ ८८ ॥ इति क्षेत्रम् ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۸۵- چھاتی ماتھا مکھ یے تین انگ چوڑے ہون تو اچھے ہوتے ہین - نابھ شبد ستو (ایک پرکار کا چت کا گُن) یے تین گمبھیر ہون تو آدمیونکو اچھے ہوتے ہین - ۸۶- چھاتی شریر کا ادھ بھاگ نکھ (ناخن) ناک مکھ کر کاٹکا (گھینٹو) یے چھ اونچے چاہئین لنگ پیٹھ گردن اور جانگھ یے چار چھوٹے ہون تو شُبھ ہوتے ہین - ۸۷- نیترون کے انت

پانون کے تلوے ہاتھ تالو نیچے کا اوٹھ جیبھ ناخن یے سات لال رنگ کے ہون تو سکھ دیتے ہین - دانت انگلیون کے پور بال توچا (چمڑا) ناخن یے پانچ سوکشم (پتلے) دکھی پرشون کے نہین ہوتے ارتھات یے پانچ جنکے پتلے ہون وے سکھی رہتے ہین -

۸۸- ہنو نیتر بھجا ناک دونون چھاتیون کا مدھ بھاگ یے پانچ انگ لمبے سوای راجاؤنکے اور کسی کے نہین ہوتے ارتھات جنکے یے انگ لمبے ہون وہ راجا ہوتا ہے - یہ شریر کے انگون کا (جسم کے عضو کا) شبھ اشبھ پھل کہا -

छायाशुभाशुभफलानि निवेदयन्ती लक्ष्या मनुष्यपशुपक्षिषु लक्षणज्ञैः । तेजोगुणान वहिरपिप्रविकासयन्ती दीपप्रभा स्फटिकरत्न घट स्थितेव ॥ ८९ ॥+॥+॥+॥

۸۹- لچھن جاننے والے پرشونکو منشیہ پشو اور پچھیون مین شبھ اشبھ پھل تبلانے والی اور اسپھٹک رتن کے گھڑے مین استھت دیپ پربھا کی بھانت شریر کے بھیتر استھت ہوکر بھی تیج کے گنونکو باہر پرکاش کرتی ہوئی چھایا (شریر کی کانت) دیکھنی چاہیے ارتھات چھایا سے شبھ اشبھ پھل کا بچار کرنا چاہیے -

स्निग्धद्विजत्वङ्नखरोमकेशा छायासुगन्धा च मही समुत्था तुष्ट्यर्थलाभाऽभ्युदयान् करोति धर्मस्य चाहन्यहनि प्रवृत्तिम् ॥ ९० ॥

۹۰- جس سمے پرش آدکے اوپر بھوم کی چھایا ہو تب اسکے دانت کھال نکھ روم اور سرکے بال چکنے رہتے ہین اور بدن مین خوشبو رہتی ہے وہ بھوم کی چھایا تشٹ (آسودگی) دھن کا لابھ ابھیودے کرتی ہے اور دن دن دھرم مین لگاتی ہے -

स्निग्धासिताऽच्छहरितानयनाभिरामा सौभाग्य मार्दवसुखाऽभ्युदयान् करोति । सर्वार्थसिद्धिजननीजननीवचाप्या छायाफलन्तनुभृतां शुभमादधाति ॥ ९१ ॥+॥+॥

۹۱- جل کی چھایا چکنی سفید صاف اور ہری اور آنکھونکو پیاری لگنے والی ہوتی ہے وہ چھایا سوبھاگیہ (سب آدمیونکی پیاری) کوملتا سکھ اور ترقی کرتی ہے سب کامون کی سدھ کرنیوالی ہوتی ہے اور ماتا کی بھانت پرش آدی سب جیوونکو شبھ پھل دیتی ہے -

चाण्डाऽधृष्यापद्महेमाग्निवर्णायुक्तातेजोविक्रमैःसप्रतापैः।आ

त्रीतीतिप्राणिनांस्याज्जयायक्षिप्रंसिद्धिंवांछितार्थस्यधत्ते ॥ ९२ ॥

۹۲- اگن کی چھایا چنڈا (کرودھ شیل) آدھرشیا (جسکا کوئی ترسکار نہ کر سکے) اگن سمبرن اور اگن کے تُلّ برن تیج پراکرم اور پرتاپ کرکے سنجگت ہوتی ہے ایسی اگن چھایا جیوونکو جے دیتی ہے اور جلدی من کی کامنا پوری کرتی ہے -

मलिनपरुषकृष्णापापगन्धाऽनिलोत्थाजनयतिबधबंध-
व्याध्यनर्थार्थनाशान् । स्फटिकसदृशरूपाभाग्ययुक्ता-
ऽत्युदारानिधिरिवगगनोत्थाश्रेयसांस्वच्छवर्णा ॥ ९३ ॥

۹۳- بایو کی چھایا میلی روکھی کالی اور بدبودار ہوتی ہے وہ چھایا مرن بندھن روگ انرتھ اور دھن کا ناش کرتی ہے - آکاش کی چھایا اسپھٹک کے سمان اَت نرمل ہوتی ہے وہ چھایا بھاگوان اور بہت اُدار ہوتی ہے اور بہتری کا گویا خزانہ ہے اور سفید رنگ ہوتی ہے -

छायाःक्रमेणकुजलाऽग्न्यऽनिलाऽम्बरोत्थाःकेचिद्वदन्ति
दशताश्चयथानुपूर्व्या । सूर्याऽब्जनाभपुरुहूतयमोडुपानां
तुल्यास्तुलक्षणफलैरितितत्समासः ॥ ९४ ॥ + ॥ + ॥

۹۴- کرم سے بھوم جل اگن بایو اور آکاش کی پانچ چھایا کہی اور گرگ آدکوئی مُن دنش چھایا کہتے ہین اُنکے مت مین پانچ چھایا تو بھوم آدکی اور پانچ چھایا سورج بشنُ اِندر جم اور چندرما کی ہین پرنتُ اِن چھایاؤن کے لچھن اور پھل بھوم آدکی چھایاؤن کے تُلّ ہی ہین ارتھات سورج آد چھایا کرم سے اگن آکاش بھوم بایو اور جل کی چھایا کے تُلّ ہین اِسلیے ہمنے دس چھایا کا سنچھیپ کرکے پانچ چھایا رکھی ہین یہ پانچ مہابھوت مئی چھایا کا لچھن کہا ہے -

करिवृषरथौघभेरीमृदङ्गसिंहाऽब्दनिःस्वनाभूपाः । गर्दभज-
र्जररूक्षस्वराश्चधनसौख्यसंत्यक्ताः ॥ ९५ ॥ इतिस्वरः ॥

۹۵- ہاتھی بیل رتھ سموہ بھیری مردنگ سنگھ اور میگھ کے تُلّ جنکا شبد ہو وے راجا ہوتے ہین گدہے کے تُلّ جنکا شبد ہو جرجر (پھٹا ہوا) اور روکھا جنکا سور (آواز) ہو وے دھن اور سُکھ سے ہین ہوتے ہین - یہ سور کا لچھن ہے -

सप्तभवन्तिचसारामेदोमज्जात्वगस्थिशुक्राणि ।

रुधिरंमांसंचेति प्राणभृतांतत्समासफलम् ॥ ९६ ॥

۹۶ (ہڈیونکے اندر کی چکنائی) مجّا (سرکے اندر کی چکنائی) توچا (چمڑا) ہڈی بیج (نطفہ) اور خون (گوشت) یہ سات پرانیوں کے شریرمیں سار ہوتے ہیں اب سبھی سے انکا پھل کہتے ہیں

ताल्वोष्ठदन्तपालीजिह्वानेत्रान्तपायुकरचरणैः। रक्तै-
स्तुरक्तसाराबहुसुखवनितार्थपुत्रयुता: ॥ ९७ ॥

۹۷- جنکے تالو اونٹھ دانت مانس جیبھ نیترون کے انت گدا (مقعد) ہاتھ اور پانون لال رنگ کے ہوتے ہیں وے رُدھر سار ہوتے ہیں ارتھات اُنکے شریرمیں رُدھر سار ہوتا ہے رُدھر سار والے پُرش بہت سکھ استری دھن اور پتر والے ہوتے ہیں -

स्निग्धत्वक्त्वाघनिनो मृदुभि:सुभगाविचक्षणास्तनुभि:।
मज्जा मेद: सारा: सुशरीरा:पुत्रवित्तयुता: ॥ ९८ ॥

۹۸- چکنا چمڑا ہو تو دھنی ہوتے ہیں میٹھا چمڑا ہو تو سُبھگ ہوتے ہیں پتلی کھال ہو تو پنڈت ہوتے ہیں مجّا اور مید جنکے شریرمیں سار ہون اُنکی دیہہ سُندر ہوتی ہے اور پُتر اور دھن کرکے جکت ہوتے ہیں ارتھات دھنوان اور پُترَوان ہوتے ہیں -

स्थूलास्थिरस्थिसारो बलवान्विद्यान्तग: सुरूपश्च। ब-
हुगुरुशुक्रा: सुभगाविद्वांसोरूपवन्तश्च ॥ ९९ ॥ + ॥

۹۹- جسکے شریرمیں ہڈی سار ہو اُسکی ہڈیان مُوٹی ہوتی ہیں وہ پُرش بلوان بِدّیا کے انت کو پہنچنے والا اور رُوپ وان ہوتا ہے جنکا بیج بہت اور گاڑھا ہو وے بیج سار ہوتے ہیں - بیج سار والے پُرش سُبھگ بِدوان اور رُوپ وان ہوتے ہیں -

उपचितदेहोविद्वानधनीसुरूपश्चमांससारोय: । इ-
तिसार: ॥ संघात इतिच सुश्लिष्टसंधितासुखभु-
जोज्ञेया ॥१००॥ इतिसंहति: ॥ + ॥ + ॥

۱۰۰- پُشٹ شریر والا سُکھ مانس سار ہوتا ہے مانس سار والا پُرش بِدوان دھنی اور رُوپ وان ہوتا ہے - یہ سار کا لچھن کہا - انگون کی سندھیونکی سُشلشتا (مناسبت اعضا) کو سنگھات کہتے ہیں سنگھات والے پرش سُکھ بھوگی ہوتے ہیں -

स्नेह:पंचसुलक्ष्योवागजिह्वादन्तनेत्रनखसंस्थ: सुतधनसौ-

भाग्ययुताः स्निग्धैस्तैर्निर्धना रूक्षैः ॥ १०१ ॥ इति स्नेहः ॥

۱۰۱۔ بچن جیبھ دانت آنکھ اور ناخن ان پانچون کی چکنائی دیکھنا چاہیے یے پانچون چکنے چکنے ہون وے پتر دھن اور سوبھاگیہ والے ہوتے ہین اور جنکے یے پانچون رُوکھے ہون وے نِردھن ہین

द्युतिमान् वर्णः स्निग्धः क्षितिपानां मध्यमः सुतार्थवताम्। रूक्षो धनहीनानां शुद्धः शुभदो न संकीर्णः ॥१०२॥ इति वर्णः ॥

۱۰۲۔ گورا کالا چاہے جیسا رنگ بدن کا ہو مگر وہ رنگ چکنا اور چمک دار راجاؤنکا ہوتا ہے مدھم (نہ رُوکھا نہ چکنا) رنگ پتر اور دھن والونکا ہوتا ہے ۔ رُوکھا بدن نِردھن لوگونکا ہوتا ہے چکنا رنگ شُبھ ہوتا ہے سنکرن (کہین رُوکھا کہین چکنا) رنگ شُبھ نہین ہوتا یہ رنگ کا لچھن ہے ۔

साध्यमनूकं वक्त्राद् गोवृषशार्दूलसिंहगरुडमुखाः । अप्रतिहतप्रतापा जितरिपवो मानवेन्द्राश्च ॥१०३॥ वानरमहिषवराहाजतुल्यवदनाः सुतार्थसुखभाजः । गर्दभकरभप्रतिमैर्मुखैः शरीरैश्च निःस्वसुखाः ॥ १०४ ॥ इत्यनूकम् ॥

۱۰۳۔ مکھ کو دیکھکر پُورب جنم کا حال جانے ۔ گئو بیل باگھ سنگھ اور گرڑ کے تُلّ جنکے مکھ ہون انکا پُورب جنم شُبھ ہوتا ہے اور وے پُورکھ بڑے پرتاپ والے شترُوونکو جیتنے والے اور راجا ہوتے ہین ۔ ۱۰۴۔ بندر بھینسا سُوَر اور بکرے کے تُلّ جنکے مکھ ہون وے سنتان دھن اور سُکھ والے ہوتے ہین انکا پُورب جنم مدھم ہے ۔ گدہا اور اونٹ کے سمان جنکے مکھ اور شریر ہون وے پُرش نِردھن اور سُکھ سے ہین ہوتے ہین انکا پُورب جنم اشُبھ ہے ۔ یہ پُورب جنم کا لچھن کہا ۔

अष्टशतं षण्णवतिः परिमाणं चतुरशीतिरिति पुंसाम्। उत्तमसमहीनानामंगुलसंख्या स्वमानेन ॥१०५॥ इत्युन्मानम् ॥

۱۰۵۔ اپنے انگلون سے ایکسو آٹھ (۱۰۸) انگل اونچا ہو وہ پُرش اُتّم ہوتا ہے ۔ چھیانوی (۹۶) انگل اونچا ہو وہ مدھم اور جو پُرش اپنے انگلون سے چوراسی (۸۴) انگل اونچا ہو وہ اَدھم ہوتا ہے یہ اونچائی کا لچھن کہا ہے ۔ پیر کی نوک سے سر کے بیچ تک ناپنا چاہیے ۔

भारार्धतनुः सुखभाक् तुलितोऽतो दुःखभाग् भवेन्न्यूनः । भारोऽतीवाढ्यानामध्यर्धः सर्वधरणीशः ॥ १०६ ॥

۱۰۶۔ دو ہزار پل کا ایک بھار ہوتا ہے تولنے سے جس پُرش کا بوجھ آدھا بھار ہو وہ سُکھ بھوگتا ہی

اِس سے کم ہو تو دُکھی رہتا ہے۔ ایک بھار (دو ہزار پل) جتنا بوجھ ہووے بہت سکھ کرنیوالے ہوتے ہین ڈیڑھ بھار (تین ہزار پل) جتنے شریر کا بوجھ ہووے چکرورتی راجا ہوتے ہین۔

विंशतिवर्षानारीपुरुषः खलुपञ्चविंशतिभिरब्दैः ।अर्हति
मानोन्मानंजीवितभागेचतुर्थेवा ॥१०७॥ इतिमानम् ॥

۱۰۷ بیس برس کی عمر مین عورت کو اور پچیس برس کی عمر مین مرد کو تولنا چاہیے یا گنیت آدسے جتنی عمر انکی سمجھی گئی ہو اسکی چوتھائی گذر جانے پر ناپنا اور تولنا چاہیے۔

भूजलशिख्यनिलाम्बरसुरनररक्षःपिशाचकतिरश्चाम् ।
सत्त्वेनभवतिपुरुषोलक्षणमेतद्भवत्येषाम् ॥ १०८ ॥ ॥

۱۰۸- بھوم جل اگن بایو آکاش دیوتا منشیہ راچھس پشاچ اور تریگ (پشو پنچھی) انکا ستو (پرکرت) پرش مین ہوتا ہے اسکا یہ لچھن کہتے ہین۔

महीस्वभावःशुभपुष्पगन्धःसम्भोगवान्सुश्वसनःस्थिरश्च।
तोयस्वभावोबहुतोयपायीप्रियाभिभाषीरसभोजनश्च॥१०९॥

۱۰۹- بھوم پرکرت والے منشیہ کا سندر کمل آدی پھولون کے سمان گندھ ہوتا ہے وہ پرش بھوگی سگندھ سانس والا ہوتا ہے اور استھر سبھاو (مستقل مزاج) ہوتا ہے۔ جل پرکرت والا منشیہ بہت جل پیتا ہے میٹھا بولنے والا ہوتا ہے اور میٹھی چیز کھانے مین اسکی رچ ہوتی ہے۔

अग्निप्रकृत्याचपलोऽतितीक्ष्णश्चण्डःक्षुधालुर्बहुभोजनश्च।
वायोःस्वभावेनचलःकृशश्चक्षिप्रंचकोपस्यवशंप्रयाति॥११०॥

۱۱۰- اگن پرکرت کا منشیہ چپل ات تیچھن (تیز) اور کرور (بدباطن) ہوتا ہے بھوکھ کو نہین سہہ سکتا اور بہت بھوجن کرتا ہے۔ بایو پرکرت کا منشیہ چپل اور دربل ہوتا ہے اور جلد ہی کرودھ بش (مغلوب الغضب) ہو جاتا ہے۔

खप्रकृतिर्निपुणोविवृतास्यःशब्दगतौकुशलःसुषिराङ्गः।त्या-
गयुतःपुरुषोमृदुकोपःस्नेहरतश्चभवेत्सुरसत्त्वः ॥१११॥ ॥

۱۱۱- آکاش پرکرت کا منشیہ سب کامون مین ہوشیار ہوتا ہے مکھ کھلا ہوا رکھتا ہے گانے مین چتر ہوتا ہے اور اسکے انگ چھید دار ہوتے ہین۔ دیو پرکرت کا منشیہ تیاگی الپ کرودھ (کم غصہ) اور پریت یکت (محبت والا) ہوتا ہے۔

मर्त्यसत्त्वसंयुतो गीतभूषणप्रियः । संविभागशी-
लवान्नित्यमेव मानवः ॥ ११२ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۱۲۔ منکھ پرکرت والے پُرش کو گیت اور بھوکھن پیارا ہوتا ہے اور ہمیشہ بھائی بندوں کا اُپکار کرنے والا اور شیلوان (مُروّت دار) ہوتا ہے۔

तीक्ष्णप्रकोपः खलचेष्टितश्च पापश्च सत्त्वेन निशाचराणाम् ॥
पिशाचसत्त्वश्चपलो मलाक्तो बहुप्रलापी च समुल्बणाङ्गः ॥ ११३ ॥

۱۱۳۔ راکھشس پرکرت کا منکھ بہت کرودھی دُشٹ سوبھاو اور پاپی ہوتا ہے۔ پشاچ پرکرت کا منکھ چنچل مَلِن تن پر بہت بکنے والا اور موٹے انگون والا ہوتا ہے۔

भीरुः क्षुधालुर्बहुभुक्च यः स्याज्ज्ञेयः स सत्त्वेन नरस्तिरश्चा-
म् । एवं नराणां प्रकृतिः प्रदिष्टा यल्लक्षणज्ञाः प्रवदन्ति
सत्त्वम् ॥ ११४ ॥ इति प्रकृतिः ॥ ॥ ॥

۱۱۴۔ ترجگ پرکرت کا منکھ ڈرنے والا بھوکھ نہ سہنے والا اور بہت بھوجن کرنیوالا ہوتا ہے۔ اِس بھانت منکھوں کی پرکرت کہی ہے۔ جس پرکرت کو لچھن جاننے والے بِدوان پُرش ستّو کہتے ہین۔ یہ پرکرت کا لچھن کہا ہے۔

शार्दूलहंससमदद्विपगोपतीनां तुल्या भवन्ति गतिभिः
शिखिनां च भूपाः । येषां च शब्दरहितं स्तिमितं च यातं
तेऽपीश्वरा द्रुतपरिप्लुतगा दरिद्राः ॥ ११५ ॥ इति गतिः ॥

۱۱۵۔ سارڈول ہنس مست ہاتھی بیل اور مور کے سمان جنکی چال ہو وے راجا ہوتے ہین جنکی چلنے مین آواز نہ نکلے اور آہستہ ہو وے بھی دھنوان (دولتمند) ہوتے ہین۔ جلد اور مینڈھک کی طرح اُچھلتے ہوئے جو لوگ چلتے ہین وے دردری ہوتے ہین یہ چال کا لچھن کہا۔

श्रान्तस्य यानमशनं च बुभुक्षितस्य पानं तृषापरिगतस्य
भयेषु रक्षा । एतानि यस्य पुरुषस्य भवन्ति काले धन्यं
वदन्ति खलु तं नरलक्षणज्ञाः ॥ ११६ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۱۶۔ تھکے ہوئے کو سواری بھوکھے کو بھوجن پیاسے کو جل پان اور بھے کے سمے رچھا یہ سب بات جس پُرش کو سمے پر مل جائین منکھ لچھن جاننیوالے اُس پُرش کو دھنّ (شبھ لچھن) کہتے ہین۔

पुरुषलक्षणमुक्तमिदं मया मुनिमतान्यवलोक्य समासतः
इदमधीत्य नरो नृपसंमतो भवति सर्वजनस्य च वल्लभः ॥१७॥
इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पुरुष-
लक्षणं नामाऽष्टषष्टितमोऽध्यायः ॥६८॥+॥

۱۷- انیک منیون کے مت دیکھکر یہ پُرش لچھن سنچھیپ سے مینے کہا ہے اسکو پڑھکر منکھ راجاسے مان (قدر) پاکر سب آدمیونکا پیارا ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پُرش لچھن نام اُدھیاے ارسٹھ ۶۸ سماپت ہوا -

اُدھیاے ۶۹ اُنہتّر

پنچ مہاپُرش لچھن

ताराग्रहैर्बलयुतैः स्वक्षेत्रस्वोच्चगैश्चतुष्टयगैः ।
पंचपुरुषाः प्रशस्ता जायन्ते तानहं वक्ष्ये ॥ १ ॥

۱- بھوم (منگل) آدِ پانچ گرہ استھان دِشا چیشٹھا اور کال بل کرکے جگت ہو اپنے راش اتھوا اُچّ مین استھت ہوکر لگن چوتھے ساتوین یا دسوین استھان مین بیٹھین تو پانچ اُتّم پُرش پیدا ہوتے ہین ارتھات ایک ایک گرہ کرکے ایک ایک پُرش ہوتا ہی اُنکو ہم کہتے ہین -

जीवेन भवति हंसः सौरेण शशः कुजेन रुचकश्च ।
भद्रो बुधेन बलिना मालव्यो दैत्यपूज्येन ॥२॥+॥

۲- برہسپت بلوان ہوکر اپنے راس اتھوا اپنے اُچّ مین استھت ہوکر جسکے کیندر مین بیٹھے ہون وہ پُرش ہنس ہوتا ہے - سنیچر کے بیٹھنے سے ششش ہوتا ہے - منگل سے رُچک - بُدھ بلوان ہو تو بھدر اور شُکر کے ہونے سے مالبّیہ نام پُرش ہوتا ہے -

सत्त्वमहीनं सूर्याच्छरीरमानं च चन्द्रबलात् । यद्रा-
शिभेदयुक्तावेतौ तल्लक्षणः स पुमान् ॥ ३ ॥ + ॥

नवानुमहाभूतप्रकृति द्युतिवर्णसत्त्वरूपाद्यैः । अब-
लरवीन्दुयुतैस्तैः संकीर्णा लक्षणैः पुरुषाः ॥ ४ ॥ ० ॥

۳ و ۴ - سورج کے بل سے اُس پورش کا پرپورن ستّو اور چندرما کے بل سے شریر کے اور من کے گُن ہوتے ہین - سورج چندرما جس گرہ کے راشِ وریشکان نوانش دوادشانش ترنشانش مین بیٹھے ہون اُس گرہ کے دھاتُ مہابھوت پرکرت کانت برن ستّو روپ آد لچھنون کرکے جُگت وہ پُرش ہوتا ہے (دھاتُ آد برہد جاتک آدگرنتھون مین لکھے ہین) بل جگت سورج چندرما جس گرہ کے راشِ بھید مین بیٹھین اُس گرہ کے دھاتُ آد لچھنون کرکے جُگت وہ پُرش ہوتا ہے پرنتُ نربل سورج چندرما ہوکر راشِ بھید مین بیٹھین تو سنکرن (ملے ہوئے) لچھنون سے جُگت پُرش ہوتے ہین

भौमात्सत्त्वं गुरुता बुधात्सुरेज्यात्स्वरः सितात्स्नेहः । व-
र्णः सौरादेषां गुणदोषैः साध्वसाधुत्वम् ॥ ५ ॥ ० ॥ ० ॥

۵ - منگل سے ستّو (شوری) بدھ سے گُرتا برہسپت سے سُر شکر سے اسنیہہ اور سنیچر سے کانت ہوتی ہے منگل آد گرہ بلوان ہون تو ستّو آد اچھے ہوتے ہین نربل ہون تو ستّو آد نہین ہوتے -

संकीर्णाः स्युर्न नृपा दशासु तेषां भवन्ति सुखभाजः । रिपु-
गृहनीचोच्चच्युतसत्पापनिरीक्षणैर्भेदः ॥ ६ ॥ ० ॥

۶ - سنکرن لچھن والے پُرش راجا نہین ہوتے کیول اُوپر کہی ہوئی منگل آد گرہون کی دشا مین سُکھ بھوگتے ہین - شترو چھیتر مین استھت نیچ سے اور اُچ سے نکلا شُبھ گرہ اور پاپ گرہون کی درشٹ اِن سب کرکے بھید ارتھات پُرشون کی سنکرنتا ہوتی ہے -

षण्णवतिरंगुलानां व्यायामो दीर्घता च हंसस्य । शशरु-
चकभद्रमालव संज्ञितास्त्र्यंगुलविवृद्ध्या ॥ ७ ॥ ० ॥

۷ - چھیانوے انگل اُونچائی اور چھیانوے انگل دونون بھجا پھیلانے کی چوڑائی ہنس کی ہوتی ہے اِنہین تین تین انگل بڑھاتے جائین تو کرم سے سسش رچک بھدر اور مالو کی اُونچائی اور دونون بھجا پھیلانے کی چوڑائی کی ناپ ہوتی ہے -

यः सात्त्विकस्तस्य दया स्थिरत्वं सत्त्वार्जवं ब्राह्मणदेवभक्तिः । रजोऽधि-
कः काव्यकलाक्रतुस्त्रीसंसक्तचित्तः पुरुषोऽतिशूरः ॥ ८ ॥ तमो-
ऽधिको वञ्चयिता परेषां मूर्खोऽलसः क्रोधपरोऽतिनिद्रः । मिश्रैर्गुणैः

सत्त्वरजस्तमोभिर्मिश्रास्तु ते सप्त सह प्रभेदैः ॥ ९ ॥ ॥

۸۔ ساتوکی پرش کو دیا استھرتا جیوونکے ساتھ سرلتا براہمن اور دیوتاؤن مین بھگت ہوتی ہی
رجوگنی پرش کا تیہ نرت گیت آدکلا تمک اور استریون مین موہت رہتا ہے اور بہت شور بیر
ہوتا ہے۔ ۹۔ تموگنی پرش اوروںکو ٹھگنے والا مورکھ آلسی کرودھی اور بہت سونے والا ہوتا ہے
ست رج تم ان تین گنون کے ملنے سے ملے ہوئے سوبھاو کے پرش ہوتے ہین۔ جیسے ست رج۔
ست تم۔ رج تم۔ ست رج تم۔ چار بھید یے اور تین بھید ایک ایک گن کر کے پہلے کہے اسطرح
سات پرکار کے پرش ہوتے ہین۔

मालव्यो नागनासासमभुजयुगलो जानुसंप्राप्तहस्तो मांसैः पूर्णा-
ङ्गसन्धिः समरुचिरतनुर्मध्यभागे कृशश्च । पञ्चाष्टौ चोर्ध्वमा-
स्यं श्रुतिविवरमपि त्र्यंगुलोनं च तिर्यग्दीप्ताक्षं सत्कपोलं स-
मसितदशनं नातिमांसाधरोष्ठम् ॥ १० ॥ ॥

۱۰۔ مالبّیہ پرش کے دونون بھجا ہاتھی کی سونڑ کے سمان ہوتی ہین گھٹنون تک اسکے
ہاتھ پہنچے ہین انگون کے سب جوڑ مانس سے بھرے ہوتے ہین شریر اسکا سمان اور سندر ہوتا
ہے کمر اسکی دبلی ہوتی ہے اور دہان کرکے ٹھوڑھی سے ماتھے تک مکھ کی اونچائی تیرہ انگل ہوتی
ہے اور ٹھوڑھی سے کان کے چھید تک ترچھی چوڑائی دس انگل ہوتی ہے اور اس پرش کا مکھ پرکاشت
نیتر سندر گول گال اور اجلے دانت اور پتلے نیچے کے اونٹھ ہوتے ہین

मालवान्समरुकच्छसुराष्ट्रान् लाटसिंधुविषयप्रभृतींश्च । वि-
क्रमार्जितधनोऽवति राजा पारियात्रनिलयान् कृतबुद्धिः ॥ ११ ॥

۱۱۔ وہ مالبّیہ پرش مالو مرکچھ (بھروچ) سراشٹر لاٹ سندھ آد دیشونکا پالن کرتا ہے
پراکرم سے دھن کماتا ہے راجا ہوتا ہے پاریاتر پربت کے رہنے والونکی بھی رچھا کرتا ہے
اور اچھی بدھ والا ہوتا ہے۔

सप्ततिवर्षो मालव्योऽयं त्यक्ष्यति सम्यक्प्राणांस्तीर्थे । ल-
क्षणमेतत्सम्यक्प्रोक्तं शेषनराणां चातो वक्ष्ये ॥ १२ ॥

۱۲۔ ستر برس کی عمر کو پہنچکر یہ مالبّیہ پرش اچھی طرح تیرتھ پر پران کو تیاگ کرتا ہے۔ یہ مالبّیہ
کا لچھن اچھی پرکار سے کہا اب بعد از آد باقی اور آدمیون کے لچھن کہتے ہین۔

उपचितसमवृत्तलम्बबाहुर्भुजयुगलप्रमितः समुच्छ्रयोऽस्य

मृदुतनुघनरोमनद्धगण्डो भवति नरः खलु लक्षणेन भद्रः ॥ १३ ॥

۱۳- بھدر پُرش کے مضبوط برابر گول اور لمبے ہاتھ ہوتے ہین بھجا پھیلانے سے جتنی چوڑائی ہو اتنی ہی اُسکی اونچائی ہوتی ہے ملائم باریک اور گھنے بال اُسکے گال پر ہوتے ہین - ان لچھنون کرکے بُدھ کے جوگ سے بھدر سنگیا والا پُرش ہوتا ہے -

त्वक्शुक्रसारः पृथुपीनवक्षाः सत्त्वाधिको व्याघ्रमुखः

स्थिरश्च । क्षमान्वितो धर्मपरः कृतज्ञो गजेन्द्रगामी

बहुशास्त्रवेत्ता ॥ १४ ॥ प्राज्ञो वपुष्मान्सुललाटशङ्खः क-

लास्वभिज्ञो धृतिमान्सुकुक्षिः । सरोजगर्भद्युतिपाणि

पादो योगी सुनासः समसंहतभ्रूः ॥ १५ ॥ ० ॥ ० ॥

۱۴- بھدر پُرش توچا سار اور بیج سار ہوتا ہے چوڑی اور پُشٹ اُسکی چھاتی ہوتی ہے ستو ادھک ہوتا ہے باگھ کے سمان اُسکا مُکھ ہوتا ہے وہ پُرش استھر سوبھاو چھما کِھت دھرماتما کرتگیہ گجیندر کے سمان چال چلنے والا بہت شاستر جاننے والا - ۱۵- بُدھمان سُندر شریر والا سُندر ماتھا اور سُندر کنپٹی والا ناچنے گانے آدمین نپُن دھیرج والا سُندر کوکھ کمل گربھ کے سمان کانت والے ہاتھ پانون والا جوگی سُندر ناک والا برابر اور مِلی ہوئی بھوَن (ابرو) والا ہوتا ہے -

नवाम्बुसिक्तावनिपत्रकुङ्कुमद्विपेन्द्रदानागुरुतुल्यगन्धिता । शिरो-

रुहाश्चैकजकृष्णकुञ्चितास्तुरङ्गनागोपमगूढगुह्यता ॥ १६ ॥ ० ॥

۱۶- نئے جل سے سینچی ہوئی بھوم کی سُگندھ کے سمان پتّر (تیج پتّر) کیسر ہاتھی کا مد اگر انکے سُگندھ کے تُل سُگندھ اُسکے شریر مین ہو شِر کے کیش ایک ایک روم کوپون مین ایک ایک ہون کالے اور ٹیڑھے ہون گھوڑے یا ہاتھی کی طرح اُسکا لِنگ (عضو تناسل) چھپا رہے -

हलमुसलगदासिशङ्खचक्रद्विपमकराब्जरथाङ्कितांघ्रिहस्तः ।

विभवमपि जनोऽस्य भुञ्जीति क्षमति हि न स्वजनं स्वतन्त्रबुद्धिः ॥ १७ ॥

۱۷- ہل موسل گدا کھڑگ شنکھ چکر ہاتھی مگر کمل اور رتھ کے سمان ریکھا اُسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین - اسکی دولت مین اور لوگ بھی چین کرتے ہین اپنے بندھو لوگون کو چاہتا اپنی اِچھا سے جو چاہے سو کرتا ہے کیسا تابعدار نہین رہتا -

ऽङ्गुलानिनवतिश्चषडूनान्युच्छ्रयेण तुलयापिहिभारः। मध्य-
देशनृपतिर्यदिपुष्टास्त्र्यादयोऽस्यसकलाऽवनिनाथः॥ १८ ॥

۱۸ - چوراسی انگل اونچا ہوتا ہے اور اس پُرش کے شریر کا بوجھ ایک تُلا (دو ہزار پل) ہوتا ہے اور مدھ دیش کا راجا ہوتا ہے - پہلے تین تین انگل کی بڑھتی سے ششش آدی پُرشونکی اونچائی ایکسو آٹھ انگل تک کہی جو وہ ایکسو آٹھ انگل کی اونچائی اس بھدر پُرش کی ہو تو چکرورتی راجا ہوتا ہے -

भुक्त्वासम्यग्वसुधांशौर्येणोपार्जितामशीत्यब्दः। तीर्थे
प्राणांस्त्यक्त्वा भद्रो देवालयं याति ॥ १९ ॥ + ॥ + ॥

۱۹ - شورتی سے سمپادن کیے ہوئے پرتھوی منڈل کو بھلی بھانت بھوگ کرکے اسّی برس کی عمر میں تیرتھ پر پران تیاگ کرکے بھدر پُرش سورگ کو جاتا ہے -

ईषद्दन्तुरकस्तनुद्विजनखः कोशेक्षणः शीघ्रगो विद्याधा-
तुवणिक्क्रियासुनिरतः संपूर्णगण्डः शठः। सेनानीः प्रि-
यमैथुनः परजनस्त्रीसक्तचित्तश्चलः शूरो मातृहितो वना-
चलनदीदुर्गेषु सक्तः शशः ॥ २० ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۰ - سنیچر کے جوگ سے پیدا ہوئے ششش نام پُرش کے دانت کچھ اونچے ہوتے ہیں ناخن اور دانت چھوٹے ہوتے ہیں اُسکے نیتر کوش پُشٹ ہوتے ہیں جلد چلنے والا ہوتا ہے بِدّیا دھاتُ اور بنک کریا (تجارت) میں لگا رہتا ہے گال بھرے ہوئے ہوتے ہیں شٹھ (خود مطلبی) ہوتا ہے فوج کا سردار پریہ میتھن (شہوت پرست) پرائی استری پر موہت چنچل شور بیر ماتا کا بھگت بن پربت ندی قلعہ میں رہا کرتا ہے ارتھات ان استھانوں میں رہنے کی اُسکو رُچ ہوتی ہے -

दीर्घाङ्गुलानां शतमष्टहीनं साशङ्कचेष्टः पररन्ध्रवित्त्व।
सारोऽस्य मज्जा निभृतप्रचारः शशो ह्ययं नातिगुरुः प्रदिष्टः ॥ २१ ॥

۲۱ - ششش پُرش بانوے انگل اونچا ہوتا ہے سب کاموں میں شنکت (شکّی مزاج) رہتا ہے اوروں کے عیب جانتا ہے مجّا سار ہوتا ہے آہستہ چلتا ہے اور بہت موٹا نہیں ہوتا ہے -

मध्ये कृशः खेटकखड्गवीणापर्यङ्कमालामुरजानुरूपाः। शू-
लोपमाश्चोर्ध्वगता श्चरेखाः [illegible]स्यपादोपगताः करे वा ॥ २२ ॥

۲۲ - ششش پُرش کا بیچ کا حصہ دُبلا ہوتا ہے اور اُسکے پیروں میں یا ہاتھوں میں ڈھال تلوار

بین پلنگ بالا مردنگ اور ترشول کی صورت ریکھا اور اوردھ ریکھا ہوتی ہے -

मात्यन्तिकोमाण्डलिकोऽथवायंस्फिक्सावशूलाऽभिभवार्तमूर्तिः। एवं

शशः सप्ततिहायनोऽयंवैवस्वतस्यालयमभ्युपैति ॥२३॥०॥०॥

۲۳ - ششش پُرش ملیچھ دیش کا راجا ہوتا ہے یا اور کہین مانڈلک راجا ہوتا ہے اسپھک
استنا و روگ کی پیڑا سے پیڑت شریر رہتا ہے اس طرح یہ ششش پُرش ستّر برس کی عمر مین مرتا ہے

रक्तंपीनकपोलमुन्नतनसंवक्त्रंसुवर्णोपमं वृत्तंचाऽस्यशिरो-

ऽक्षिणीमधुनिभेसर्वेचरक्तानखाः । स्रग्दामांऽकुशशं-

खमत्स्ययुगलक्रत्वङ्ग कुम्भाऽम्बुजैश्चिह्नैर्हंसकलस्वनः

सुचरणो हंसः प्रसन्नेन्द्रियः ॥२४॥०॥०॥०॥०॥

۲۴ - برہسپت کے جوگ سے پیدا ہوئے ششش پُرش کا مُکھ لال رنگ بھرے ہوئے گال
اونچی ناک اور سونے کی طرح چمکنے والا ہوتا ہے سر اسکا گول ہوتا ہے شہد کے رنگ کے
نیتر ہوتے ہین سب ناخن لال رنگ ہوتے ہین مالا رسّی انکُس سنکھ دو مچھلی جگ سے
انگ شرک آدِ کلش اور کمل کے تُلّ ریکھا اسکے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین ہنس کے سمان میٹھی آواز
ہوتی ہے سُندر چرن ہوتے ہین اور ہنس پُرش کی سب اندری نرمل ہوتی ہین -

रतिरम्भसिशुक्रसारताद्विगुणैश्चाष्टशतैःपलैर्मितिः।

परिमाणमथाऽस्यषड्युतानवतिःसंपरिकीर्तिताबुधैः ॥२५॥

۲۵ - جل اسکو پیارا ہوتا ہے شکر سار ہوتا ہے سولہ سو پل اس ہنس پُرش کے شریر کا بوجھ ہوتا
ہے اور چھیانوے انگل اسکی اونچائی پنڈتون نے کہی ہے -

भुनक्तिहंसःखशशूरसेनान्गान्धारगंगायमुनान्तरालम्।

शतंदशोनंशरदांनृपत्वंकृत्वावनान्तेसमुपैतिमृत्युम् ॥२६॥

۲۶ - ہنس پُرش کھش شورسین گاندھار انتر بید دیش کو بھوگتا ہے نوّے برس راج بھوگ کر بن مین مرتا ہے

सुभ्रूकेशोरक्तश्यामःकम्बुग्रीवोव्यादीर्घास्यः। शूरः

क्रूरःश्रेष्ठोमन्त्रीचौरस्वामीव्यायामीच ॥२७॥

۲۷ - منگل کے جوگ سے پیدا ہوا رُچک نام پُرش کے سُندر بھوین (ابرو) اور بال ہوتے ہین لال
کالا رنگ ہوتا ہے سنکھ کی ایسی گردن اور لمبا مُکھ ہوتا ہے - شُور (بہادر) کرُور (بدخصلت) اچھے

منتری (وزیر وصلاح کار) جو رُدون کا مالک اور پرشری (محنتی) ہوتا ہے -

यन्मात्रमास्यं रुचकस्य दीर्घं मध्यप्रदेशे च तुरस्त्रता सा । तनु-
च्छविः शोणितमांससारो हन्ता द्विषां साहससिद्धकार्यः ॥२८॥

۲۸ - رُچک کے مُکھ کی جتنی لمبائی ہو وہی مدھ بھاگ کی چَوتُرتا کا پرمان ہوتا ہے ارتھات مُکھ کی اونچائی کو چوگنا کرنے سے مدھ بھاگ کی مُوٹائی ہوتی ہے اُسکے کانت تھوڑی ہوتی ہے رُدھر مانس سار ہوتا ہے شترؤونکا مارنیوالا ہوتا ہے اور اُسکے کام ساہس سے سِدھ ہوتے ہین - بنا بچارے کرنا ساہس کہلاتا ہے -

खट्वाङ्गवीणावृषचापवज्रशक्तीन्दुशूलाङ्कितपाणिपादः ।
भक्तो गुरुब्राह्मणदेवतानां शतांगुलस्यात्तु सहस्रमानः ॥२९॥

۲۹ - چارپائی بین بیل دھنکھ بجر برچھی چندرما اور ترشول کی صورت کی ریکھا رُچک پرش کے ہاتھ پیرون مین ہوتی ہین گرو براہمن اور دیوتاؤنکا وہ بھکت ہوتا ہے سو انگل اونچا ہوتا ہے اور ہزار پل اُسکے شریر کا بوجھ (وزن) ہوتا ہے -

मन्त्राभिचारकुशलः कृशजानुजंघो विन्ध्यं ससह्यगिरिमु-
ज्जयनीं च भुक्त्वा । संप्राप्य सप्ततिसमा रुचको नरेन्द्रः श-
स्त्रेण मृत्युमुपयात्यथ वाऽनलेन ॥ ३० ॥ + ॥ + । + ॥

۳۰ - وہ رُچک پرش منتر اور مارن اُچاٹن آد ابھچار کرم مین کُشل ہوتا ہے اُسکے گھٹنے اور جانگھ دُبلے ہوتے ہین بندھیاچل سہیادر اور اُجین دیش مین راج بھوگ کر ستر برس کی عمر مین رُچک راجا ہتھیار سے یا آگ سے مرت کو پراپت ہوتا ہے -

पंचापरे वामनको जघन्यः कुब्जोऽपरो मण्डलकोऽथ सामी ।
पूर्वोक्तभूपानुचरा भवन्ति संकीर्णसंज्ञाः शृणु लक्षणैस्तान् ॥३१॥

۳۱ - ان پانچ مہاپرشونکو چھوڑکر اور پانچ پرش سنکیرن سنگیا والے ہوتے ہین بامنک جگھنیہ کُبج منڈلک اور سامی یہ لوگ اوپر کہے ہوئے راجاؤنکے سیوک ہوتے ہین - اب ان پانچون کے لچھن سنو -

संपूर्णाङ्गो वामनो भग्नपृष्ठः किञ्चिच्चोरू मध्यकक्षान्तरेषु । ख्या-
तो राज्ञां हृष्टभद्रानुजीवी स्फीतो दाता वासुदेवस्य भक्तः ॥ ३२ ॥

۳۲ - بامن کے سب انگ سمپورن ہوتے ہین پیٹھ ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے اُور رو مدھ بھاگ اور

کچھیا (بغل کے نیچے کا حصہ) نیز تھوڑے ہوتے ہین ارتھات سیے انگ اُسکے دُبلے ہوتے ہین وہ بامن نام پُرش پرسدّھ ہوتا ہے پانچ راجاؤن کے بیچ بھدّر نام راجا کا انُجیوی ہوتا ہے انھیت داتا اور نارائن کا بھکت ہوتا ہے -

मालव्यसेवीतुजघन्यनामारवण्डेन्दुतुल्यश्रवणासुगन्धिः। शुक्रे-
णसारःपिशुनःकविश्चरूक्षच्छविःस्थूलकरांगुलीकः॥ ३३॥
क्रूरोधनीस्थूलमतिःप्रतीतस्ताम्रच्छविःस्यात्परिहासशीलः।
उरोंऽघ्रिहस्तेष्वसिशक्तिपाशपरश्वधाङ्कश्चजघन्यनामा॥ ३४॥

۳۳- جگھنیہ نام پُرش مالبیہ راجا کا سیوک ہوتا ہے اُسکے کان آدھے چندرما کے تُلّ ہوتے ہین اُسکے سُگندھ ہوتی ہے شُکر سار ہوتا ہے سُوچک اور پنڈت ہوتا ہے شریر کی کانت رُوکھی ہوتی ہے اُسکے ہاتھون کی اُنگلیان موٹی ہوتی ہین - ۳۴ وہ پُرش کرُور (بد) دھنوان موٹی بُدھ والا اور پرسدّھ ہوتا ہے تانبے کا ایسا رنگ اُسکا ہوتا ہے ہنسنے مین اُسکی رُچ رہتی ہے اور اُس جگھنیہ نام پُرش کی چھاتی پیر اور ہاتھونمین تلوار برچھی پھانسی اور پھرسا کی ریکھا ہوتی ہین -

कुब्जोनाम्नायःसशुद्धोह्यधस्तात्क्षीणःकिंचित्पूर्वकायेनतश्च।
हंससेवीनास्तिकोऽर्थैरुपेतोविद्वान्शूरःसूचकस्स्यात्कृतज्ञः॥ ३५॥

۳۵- کُبج نام پُرش ناف سے نیچے پُورنانگ اور ناف سے اُوپر کچھ چھین اور نت ہوتا ہے ہنس نام راجا کا سیون کرتا ہے وہ ناستک دھنوان بدوان (عالم) شور سُوچک اور کرتگیہ ہوتا ہے -

कलास्वभिज्ञःकलहप्रियश्चप्रभूतभृत्यःप्रमदाजितश्च। संपू-
ज्यलोकंप्रजहात्यकस्मात्कुब्जोऽयमुक्तःसततोद्यतश्च॥ ३६॥

۳۶- وہ کُبج پُرش کلاؤن مین ابھگیہ (واقفکار) کلہ پریہ (لڑاکا) بہت سیوکون کرکے یُکت اور استری جیت ہوتا ہے لوک کا ستکار کرکے ایکایک چھوڑ دیتا ہے یہ کہا ہوا کُبج پُرش سب کال مین اُتساہ یُکت رہتا ہے (ہر حال مین خوش رہتا ہے)

मण्डलकनामधेयोरुचकानुचरोऽभिचारवित्कुशलः। कृत्या
वेतालादिषुकर्मसुविद्यासुचानुरतः ॥ ३७ ॥ वृद्धाकारः
खररूक्षमूर्धजःशत्रुनाशनेकुशलः । द्विजदेवयज्ञयो-
गप्रसक्तधीःस्त्रीजितोमतिमान् ॥ ३८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۳۸- منڈلک نام پرش رچک نام راجا کا سیوک ہوتا ہے وہ ابھچار کرم جاننے والا کشل کرتیا بیتیا لو تتھا ین آدکرمون مین اور بدیاؤن مین اتکرکت ہوتا ہے - برِدھ کے تل اسکا آکار ہوتا ہے کٹھور اور رکھے اسکے بال ہوتے ہین شترو کے ناش کرنے مین چتر ہوتا ہے - براہمن دیوتا جگیہ اور جوگ مین اسکی بدھ لگی رہتی ہے استری جت اور بدھان ہوتا ہے -

सामीतियःसोऽतिविरूपदेहः शशानुगामी खलु दुर्भगश्च । दा-
नामहारम्भसमाप्तकार्यो गुणैः शशस्यैव भवेत्समानः ॥ ३९ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां पंच-
महापुरुषलक्षणांनामैकोनसप्ततितमोऽध्यायः ६९

۳۹- سامی نام پرش بہت بدصورت ہوتا ہے وہ ششش نام راجا کا سیوک ہوتا ہے دانی ہوتا ہے بڑے بڑے کامونکو شروع کرکے ان کامونکو پورا کر دیتا ہے گنون مین ششش ہی کی طرح وہ سامی پرش ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
پنچ مہاپرش لچھن نام ادھیاے انہتر ۶۹ سماپت ہوا-

ادھیاے ستر

استری لچھن

स्निग्धोन्नताग्रतनुताम्रनखौ कुमार्याः पादौ समोपचिततचा-
रुनिगूढगुल्फौ । श्लिष्टांगुली कमलकान्तितलौ च यस्या-
स्तामुद्वहेद्यदि भुवोऽधिपतित्वमिच्छेत् ॥ १ ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱- جس کنیا کے پاؤن چکنے اونچے آگے سے پتلے اور لال رنگ کے ناخن ہون سمان پشٹ اور چھپے ہوئے گلپھون کرکے جکت ہو انگلی اسکی آپسمین ملی ہوئی ہون اور کمل کی کانت کے تل چکنے تلون کی کانت ہو اس کنیا سے بواہ کرے جو پرتھوی کا مالک بنا چاہے -

मत्स्याङ्कुशाब्जयववज्रहलासिचिह्नावस्वेदनौ मृदुतलौ च-
रणौ प्रशस्तौ। जंघे च रोमरहिते विशिरे सुवृत्ते जानुद्वयं सममनु-
ल्बणसंधिदेशम्॥ ऊरू घनौ करिकरप्रतिमावरोमावश्व-
त्थपत्रसदृशं विपुलं च गुह्यम्। श्रोणीललाटमुरु कूर्मसमुन्न-
तं च गूढो मणिश्च विपुलां श्रियमादधाति॥ ३॥ + ॥ + ॥

۲-۳- مچھلی انکش کمل جو بجر ہل اور تلوار کی صورت کی ریکھا جنمین ہون پسینا نہ آتا ہو کومل چکنے تل ہون ایسے چرن اُتم ہوتے ہین - بغیر بال کی اور بغیر نسون کی اور سندر گول جانگھین ہون دونون گھٹنے برابر ہون اور اُنکے جوڑ موٹے نہون دونون جانگھین پُشٹ ہاتھی کی سونڈ کی طرح اور بغیر بال کی ہون پیپل کے پتے کی صورت اور بستیرن بھگ (اندام نہانی) ہو کمر کا اوپر کا حصہ چوڑا اور کچھوے کے سمان اونچا ہو مَن گوڑھ ہو ایسے لچھن ہون تو بہت لچھمی ملے

विस्तीर्णमांसोपचितो नितम्बो गुरुश्च धत्ते रसनाकलापम्।
नाभिर्गभीरा विपुलाऽङ्गनानां प्रदक्षिणावर्तगता प्रशस्ता॥ ४॥

۴- بستیرن مانس کرکے پُشٹ اور بھاری چوتڑ ہون جو کانچی کلاپ (بہت سی کردھنی) کو دھارن کرے گہری چوڑی دکھنا ورت نات ہو تو وہ استری شُبھ ہوتی ہے -

मध्यं स्त्रियास्त्रिवलिनाथ मरोमशं च वृत्तौ घनावविषमौ
कठिनावुरस्यौ। रोमाऽपवर्जितमुरो मृदु चाऽङ्गनानां ग्री-
वा च कम्बुनिचिताऽर्थसुखानि धत्ते॥ ५॥ + ॥ + ॥ + ॥

۵- استری کے بیچ کے انگ مین تین بل ہون اور رُبال نہون دونون اُستن (پستان) گول گداز برابر اور کڑے ہون بغیر بال کی اور ملائم چھاتی ہو گردن مین شنکھ کی طرح تین ریکھا ہون تو وہ استری دھن اور سکھ دیتی ہے -

बन्धुजीवकुसुमोपमोऽधरो मांसलो रुचिरबिम्बरूपभृत्। कु-
न्दकुड्मलनिभाः समा द्विजा योषितां पतिसुखाऽमितार्थदाः॥ ६॥

۶- گل دوپہری کی طرح بہت ہی لال رنگ مانس سُندر بنبٹ پھل کے رُوپ کو دھارن کرنے والا اَدھر (نیچے کا اونٹھ) ہو - کُند پُشپ (گُوکا بیلی) کی کلی کے تُل

اور سمان (برابر) دانت ہوں تو استری کو بہت سکھ اور بہت دھن دینے والے ہوتے ہیں

दाक्षिण्ययुक्तमशठंपरपुष्टहंसवल्गुमभाषितमदीन-
मनल्पसौख्यम् । नासासमासमपुटारुचिराप्रशस्ता
दृङ्नीलनीरजदलद्युतिहारिणीच ॥ ७ ॥ ॥ ॥

۷- سہج سوبھاو ستھ ہونا کوئلا اور ہنس کی ایسی بولی اور کٹھورتا سے رہت بچن ہوں تو بہت سکھ دیتی ہے دونوں نتھنے برابر اور سندر ناک ہو تو اچھی ہوتی ہے نیل کمل کے دلوں کی کانت کو ہرنے والی درشٹ شبھ ہوتی ہے -

नोसंगतेनातिपृथूनलम्बेशस्तेभ्रुवौबालशशांकवक्रे।
अर्धेन्दुसंस्थानमरोमशंचशस्तंललाटंननतंनतुङ्गम् ॥ ८ ॥

۸- دونوں بھوئیں ملی نہوں بہت چوڑی نہوں لمبی نہوں اور بال چندرما (ہلال) کی طرح ٹیڑھی ہوں تو شبھ ہوتی ہیں اردھ چندر (ہلال) کی صورت بغیر بال کا نہ نیچا اور نہ اونچا ماتھا اچھا ہوتا ہے

कर्णयुग्ममपियुक्तमांसलंशस्यतेमृदुसमंसमाहितम्। स्नि-
ग्धनीलमृदुकुञ्चितैकजामूर्धजाःसुखकराःसमंशिरः ॥ ९ ॥

۹- دونوں کان تھوڑے مانس والے ہوں کومل سمان اور سنلگن ہوں تو شبھ ہوتے ہیں - چکنے بہت کالے ملائم ٹیڑھے ایک ایک روم کوپ (بال کی جڑ) میں ایک ہی ایک بال پیدا ایسے کیش (بال) سکھ دیتے ہیں - سر بھی برابر یعنے نہ اونچا نہ نیچا ہو تو شبھ ہوتا ہے -

भृङ्गारासनवाजिकुञ्जररथश्रीवृक्षयूपेषुभिर्मालाकु-
ण्डलचामराङ्कुशयवैःशैलैर्ध्वजैस्तोरणैः । मत्स्यस्व-
स्तिकवेदिकाव्यजनकैःशंखातपत्राम्बुजैःपादेपाणि-
तलेऽथवायुवतयोगच्छन्तिराज्ञीपदम् ॥ १० ॥ ॥ ॥

۱۰- جن استریوں کے پیر کے تلوے یا ہاتھ کی ہتھیلی میں جھاری آسن گھوڑا ہاتھی رتھ بیل کا برچھ یوپ (یگ کا کھمبا) بان مالا کنڈل چنور (مرچھل) انکس جو پربت دھوج تورن مچھلی سوستک یگ بیدی پنکھا سنکھ چھتر اور کمل کی صورت کی ریکھا ہوں وہ استری رانی ہوتی ہیں

निगूढमणिबन्धनौतरुणपद्मगर्भोपमौकरौनृपतियोषितांत-
नुविकृष्टपर्वाङ्गुली । ननिम्नमतिनोन्नतंकरतलंसुरेखा-

न्वितं करोत्यऽविधवां चिरसुतसुखाऽर्थसंभोगिनीम् ॥११॥

۱۱- نگوڑھ من بندھن ارتھات ڈھکے من بندھن (پہنچا) اونچے ہون نیچے کمل گربھ کے سمان پتلے اور لمبے پورون والی انگلیان ایسے ہاتھ رانیون کے ہوتے ہین - نہ بہت اونچا نہ بہت نیچا اور اتم ریکھا کرکے جگت کرتل (ہتھیلی) جس استری کا ہو وہ بدھوا (بیوہ) نہین ہوتی اور بہت کال تک پتر سکھ اور دھن کو بھوگ کرتی ہے -

मध्यांगुलिं या मणिबन्धनोत्था रेखा गता पाणितलेऽङ्गनायाः।
ऊर्ध्वस्थिता पादतलेऽथवा या पुंसोऽथवा राज्यसुखाय सा स्यात् १२॥

۱۲- استری کے ہاتھ یا پرش کے من بندھن (پہونچا - ساعد) سے نکلکر بیچ والی انگلی تک جو ریکھا جائے یا پیر کے تلوونمین جو اوردھ ریکھا ہو وہ ریکھا راج کا سکھ کراتی ہے -

कनिष्ठिकामूलभवा गता या प्रदेशिनीमध्यमिकान्तरालम्।
करोति रेखा परमायुषः सा प्रमाणमूना तु तदूनमायुः ॥ १३ ॥

۱۳- کنشٹھکا کی جڑ سے نکلکر ترجنی (سبابہ) اور بیچ والی انگلی کے مدھ بھاگ تک جو ریکھا جائے اس سے عمر کی پہچان ہوتی ہے جو وہ ریکھا پوری ہو تو عمر پوری ہوتی ہے اور کم ہو تو اسکے موافق عمر کو بھی کم جانئے -

अंगुष्ठमूले प्रसवस्य रेखाः पुत्रा बृहत्यः प्रमदास्तु तन्व्यः। अ-
च्छिन्नमध्या बृहदायुषां ताः स्वल्पायुषां छिन्नलघुप्रमाणाः ॥१४॥

۱۴- انگوٹھے کی جڑمین سنتان (اولاد) کی ریکھا ہوتی ہین انمین بڑی ریکھا لڑکون کی اور چھوٹی ریکھا لڑکیون کی ہوتی ہین جو ریکھا بیچ سے ٹوٹی نہون وے بڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہین اور ٹوٹی اور چھوٹی ریکھا تھوڑی عمر والی سنتان کی ہوتی ہین -

इतीदमुक्तं शुभमङ्गनानामतो विपर्यस्तमनिष्टमुक्तम्। विशे-
षतोऽनिष्टफलानि यानि समासतस्तान्यनुकीर्तयामि ॥ १५ ॥

۱۵- یے استریون کے شبھ لچھن کہے اس سے برعکس (برخلاف) لچھن ہون تو اشبھ ہوتے ہین - وشیش کرکے جو اشبھ لچھن ہین انکو ہم سنچھیپ سے کہتے ہین -

कनिष्ठिका वा तदनन्तरा वा महीं न यस्याः स्पृशति स्त्रियाः स्यात्। ग-
ताऽथवाऽङ्गुष्ठमतीत्य यस्याः प्रदेशिनी सा कुलटाऽतिपापा ॥१६॥

۱۶- جس استری کے پیر کی کنشٹھکا (چھنگنیا) اتھوا کنشٹھکا کے پاس کی انگلی اناہکا زمین کو نہ چھوے یا جسکے پیر کی ترجنی (انگوٹھے کے پاس کی انگلی) انگوٹھے سے ادھک لمبی ہو وہ استری بیبھچارنی (زناکار) اور پاپنی (پاپ کرنے والی) ہوتی ہے -

उद्बद्धाभ्यांपिण्डिकाभ्यांशिरालेशुष्केजंघेरोमशेचातिमांसे।वा-
मावर्तंनिम्नमल्पंचगुह्यंकुम्भाकारंचोदरंदुःखितानाम् ॥ १७ ॥

۱۷- اوپر کو کھچی ہوئی پنڈلیوں کرکے سنگت نسین نکلی ہوئی سوکھی بال والی اتھوا بہت پشٹ جانگھیں جن استریوں کی ہوں - باماورت بالوں سے سنگت بھگ اور چھوٹا بھگ جن استریونکا ہو اور گھڑے کی صورت جنکا پیٹ ہو وے استریاں دکھ بھوگتی ہیں -

ह्रस्वया निःस्वता दीर्घया कुलक्षयः । ग्रीवया पृथू-
त्वया योषितः प्रचण्डता ॥ १८ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۱۸- جس استری کی گردن چھوٹی ہو وہ نردھن ہوتی ہے بہت لمبی گردن ہو تو کل (خاندان) کا ناش ہوتا ہے اور جسکی گردن موٹی ہو وہ استری دشٹ سوبھاو ہوتی ہے -

नेत्रेयस्याःकेकरेपिङ्गलेवासादुःशीलाश्यावलोलेक्षणाच । कूपौ
यस्यागण्डयोश्चस्मितेनूनंनिःसन्दिग्धंबन्धकींतांवदन्ति ॥ १९ ॥

۱۹- جس استری کے نیتر کیکر (بھینگے) اتھوا پنگل ہوں وہ استری اور جسکے نیتر شیاو رنگ کے اور چنچل ہوں وہ استری بیبھچارنی (زانی) ہوتی ہے - ہنسنے کے سمے جس استری کے گالوں میں گڑھے پڑیں وہ استری نسندیہہ بیبھچارنی ہوتی ہے -

प्रविलम्बिनिदेवरंललाटेश्वशुरंहन्त्युदरेस्फिजौःपतिंच । अ-
तिरोमचयान्वितोत्तरोष्ठीनशुभाभर्तुरतीवयाचदीर्घा ॥ २० ॥

۲۰- جسکا ماتھا لمب مان ہو وہ استری دیور کو مارتی ہے - پیٹ لمب مان ہو تو سسر کو اور جس استری کے اسپھک لمب مان ہوں وہ پتی کو مارتی ہے - جس استری کے اوپر والے اونٹھ میں بہت بال ہوں اور جو استری بہت لمبی ہو وہ پتی کے لیے شبھ نہیں ہوتی ہے -

स्तनौसरोमौमलिनोल्बणौचक्लेशंदधातेविषमौचकर्णौ। स्थूलाः
करालाविषमाश्चदन्ताःक्लेशायचौर्यायचकृष्णमांसाः ॥ २१ ॥

۲۱- جس استری کے استن (پستان) اور کان روم سنگت ملن اتکٹ اور وشم (چھوٹے بڑے) ہوں

وے کلیش دیتے ہین - جسکے دانت موٹے کراِل اور بکھم (چھوٹے بڑے) ہون وہ استری کلیش بھوگ کرتی ہے - کالے مانس سے جڑت جسکے دانت ہون وہ چور ہوتی ہے -

क्रव्यादरूपैर्वृककाककंकसरीसृपोलूकसमानचिह्नैः। शुष्कैः शिरालैर्विषमैश्च हस्तैर्भवन्तिनार्यःसुखवित्तहीनाः॥२२॥

۲۲- مانس کھانیوالے گدھ آدیکھی بھیڑیا کوا کنک سانپ اُلو کے آکار کی جن استریونکے ہاتھ مین ریکھا ہون اور جنکے ہاتھ سوکھے ناڑیون سے بیاپت اور بکھم ہون اُن استریونکو سُکھ اور دھن نہین ہوتا -

यानून्नतोत्तरोष्ठेनसमुन्नतेनरूक्षाग्रकेशीकलहप्रियासा। प्रायोविरूपासुभवन्तिदोषायत्राकृतिस्तत्रगुणाभवन्ति॥२३॥+॥

۲۳- جس استری کا اوپر کا اونٹھ اونچا ہو اور بالونکے سرے روکھے ہون وہ استری لڑاکا ہوتی ہے اکثر کرکے کروپا استریونمین دوش ہوتے ہین جنمین اُتم روپ ہو اُنمین گن ہوتے ہین -

पादौसगुल्फौप्रथमंप्रदिष्टौजंघेद्वितीयंचसजानुचक्रे। मेढ्रोरुमुष्कंचततस्तृतीयंनाभिःकटिश्चेतिचतुर्थमाहुः॥२४॥ उदरंकथयन्तिपञ्चमंहृदयंषष्ठमथस्तनान्वितम्। अथसप्तममंसजत्रुणीकथयन्त्यष्टममोष्ठकन्धरे॥२५॥ नवमंनयनेचसभ्रुणीसललाटंदशमंशिरस्तथा। अशुभेष्वशुभंदशाफलंचरणाद्येषुशुभेषुशोभनम्॥२६॥+॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांस्त्रीलक्षणंनामसप्ततितमोऽध्यायः॥७०॥+॥

۲۴- دشا بھاگ کے لیے شریر کے دس بھاگ کہتے ہین - پانون اور گلپھ (ٹخنے) پہلا بھاگ جانگ چکرون سہت جنگھا دوسرا بھاگ - لنگ اورو بر کھن تیسرا بھاگ - کمر ناف چوتھا بھاگ -
۲۵- پیٹ پانچوان بھاگ - استن سہت ہردے چھٹا بھاگ - کندھے اور کندھون کے جوڑ ساتوان بھاگ - اونٹھ اور گردن آٹھوان بھاگ - ۲۶- بھون سہت نیتر نوان بھاگ اور ماتھا سہت سر دسوان بھاگ ہے - پانون آدِ انگ ہین اشبھ لچھن ہون تو اُنکی دشا کا پھل اشبھ - اور شبھ لچھن ہون تو اُنکی دشا کا پھل شبھ ہوتا ہے - یہ مطلب ہے کہ جنم سے لیکر

تا بارہ بارہ برس بانون آدِ دس بھاگون کی دشا ہوتی ہے اُنمین بانون آدِ جو انگ رُو کھے نسین نکلے ہوئے اور برے لچھن والے ہون اُنکی دشا اشبھ اور جو انگ پُشٹ بغیر نسون کے اور اچھے لچھن والے ہون اُنکی دشا شبھ ہوتی ہے۔ یہ بارہ بارہ برس کی دشا ایکسو بیس برس کی عمر کے حساب سے کہی ہے گنت سے جتنی عمر آوے اُسکا دسوان حصہ دشا سمجھنا چاہیے

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین استری لچھن نام ادھیاے سنتر سماپت ہوا۔

ادھیاے اکہتر

بستر چھید لچھن

वस्त्रस्य कोणेषु वसन्ति देवा नराश्च पाशान्तदशान्तमध्ये।
शेषास्त्रयश्चात्र निशाचरांशास्तथैव शय्यासनपादुकासु ॥१॥

ا۔ نیے بستر کے نو بھاگ کرکے بچار کرے بستر کے کونون کے چار بھاگون مین دیوتا پاشانت اور دشانت کے دو بھاگون مین منشیہ اور مدھ کے تین بھاگون مین راچھس بستے ہین۔ بستر کے مول (جڑ) کو پاشانت اور سرے کو دشانت کہتے ہین۔ اِسی پرکار سیجیا آسن اور کھڑاون کے بھی نو بھاگ کرکے پھل کا بچار کرے۔

लिप्ते मषीगोमयकर्दमाद्यैश्छिन्ने प्रदग्धे स्फुटिते च विन्द्यात्।
पुष्टं नवेऽल्पाल्पतरं च भुक्ते पापं शुभं वाऽधिकमुत्तरीये ॥२॥

۲۔ نیے کپڑے مین سیاہی گوبر کیچڑ آدِ بھر جاے کٹ جاے جل جاے یا پھٹ جاے تو پورا اشبھ پھل ہوتا ہے کچھ پرانا کپڑا ہو تو تھوڑا اشبھ ہوتا ہے اور بہت پرانا کپڑا ہو تو بہت کم اشبھ پھل ہوتا ہے۔ اوپر کے اوڑھنے والے کپڑے مین اسکا پھل ادھک ہوتا ہے۔

रुग्राक्षसांशेष्वथवापि मृत्युः पुंजन्मतेजश्च मनुष्यभागे। भा-
गेऽमराणामथ भोगवृद्धिः प्रान्तेषु सर्वत्र वदन्त्यनिष्टम् ॥ ३ ॥

۳۔ راچھسون کے بھاگون مین کپڑے مین چھید آدِ ہون تو کپڑے کے مالک کو روگ ہو یا موت ہو۔ منشیہ بھاگون مین چھید آدِ ہون تو پتر کا جنم ہو اور کانت ہو۔ دیوتاون کے بھاگون مین

چھید آدھے ہون تو بھوگون کی بردھ ہو۔ سب بھاگ کے پرانتون مین چھید آدھے ہون تو گرگ آدمن اسکا پھل انشٹ (اشبھ) کہتے ہین۔

कङ्कप्लवोलूककपोतकाकक्रव्यादगोमायुखरोष्ट्रसर्पैः। छे-
दाकृतिर्दैवतभागगापि पुंसां भयं मृत्युसमं करोति ॥ ४ ॥ ॥

۴- کنک پنچھی مینڈھک الو کبوتر کوا مانس کھانیوالے گدھ آدِ جنبک گدھا اونٹ اور سانپ کی صورت کا چھید دیوتاؤن کے بھاگ مین بھی ہو تو بھی پرشون کو موت کے سمان بھے (خوف) کرتا ہے اور جو اور بھاگون مین ہو تو اسکا کیا کہنا ہے۔

छत्रध्वजस्वस्तिकवर्धमानश्रीवृक्षकुम्भाऽम्बुजतोरणाद्यैः।
छेदाकृतिर्नैरृतभागगापि पुंसां विधत्तेनचिरेण लक्ष्मीम् ॥ ५ ॥

۵- چھتر دھوج سوستک بردھمان (مٹی کا سکورا) بیل کا برچھ کلش کمل تورن آدِ کی صورت کا چھید راکھشس بھاگ مین بھی ہو تو پرشون کو جلدی لکشمی دیتا ہے اور جو اور بھاگون مین ہو تو اسکا کیا کہنا ہے۔

प्रभूतवस्त्रदाश्विनी भरण्यथापहारिणी । प्रदह्यतेऽग्नि-
दैवते प्रजेश्वरेऽर्थसिद्धयः ॥ ६ ॥ मृगे तु मूषकाद्भयं व्य-
सुत्वमेव शाङ्करे । पुनर्वसौ शुभागमस्तदग्रभे धनैर्युतिः
॥ ७ ॥ भुजङ्गभे विलुप्यते मघासु मृत्युमादिशेत् । भगा-
ह्वये नृपाद्भयं धनागमाय चोत्तरा ॥ ८ ॥ करेण कर्मसि-
द्धयः शुभागमस्तु चित्रया । शुभं च भोज्यमानिले द्विदै-
वते जनप्रियः ॥ ९ ॥ सुहृद्युतिश्च मित्रभे पुरन्दरेऽम्बर-
क्षयः । जलप्लुतिश्च नैरृते रुजो जलाधिदैवते ॥ १० ॥
मिष्टमन्नमथ विश्वदैवते वैष्णवे भवति नेत्ररोगता । धा-
न्यलब्धिमपि वासवे विदुर्वारुणे विषकृतं महद्भयम् ॥ ११ ॥
भद्रपदासु भयं सलिलोत्थं तत्परतश्च भवेत्सुतलब्धिः । रत्न-
युतिं कथयन्ति च पौष्णे योऽभिनवाऽम्बरमिच्छति भोक्तुम् ॥ १२ ॥

۶- اسونی نچھتر مین نیا کپڑا پہنے تو بہت کپڑے ملتے ہین بھرنی نچھتر مین پہنے تو کپڑونکا نقصان ہوتا ہے کرتکا مین کپڑا جل جاتا ہے روہنی مین دولت ملتی ہے۔ ۷- مرگسرا مین چوہونکا ڈر ہوتا

اُتّرا پھاگن اور اُتّرا کھاڑھ نکشتر مین نیا کپڑا پہنے تو موت ہی ہو - چترا نکشتر مین شُبھ ہوتا ہے - پُکھ مین دَھن ملتا ہے -
۸ - اشلیکھا مین پہنے تو کپڑا نشٹ ہو جاے - مگھا مین موت ہوتی ہے - پوربا پھالگنی مین
راجا سے ڈر ہوتا ہے - اُترا پھالگنی مین دھن ملتا ہے - ۹ - ہست نکشتر مین نیا کپڑا پہننے سے سب کام
سِدھ ہوتے ہین - چترا مین شُبھ کی پراپت ہوتی ہے - سواتی مین کپڑا پہننے سے اُتّم بھوجن ملتا ہے
بشاکھا مین نیا کپڑا پہنے تو سب آدمیونکا پیارا ہوتا ہے - ۱۰ انُرادھا مین مِتّر کا آنا ہوتا ہے
جیشٹھا مین کپڑے کا چھیجنا ہوتا ہے مُول نکشتر مین نیا کپڑا پہنے تو پانی مین ڈوب جاے - پوربا کھاڑھ
مین بیماری ہو - ۱۱ - اُترا کھاڑھ مین میٹھا بھوجن ملے - شروَن مین آنکھ کی بیماری ہوتی ہے -
دھنشٹھا مین اَنّ کا لابھ ہوتا ہے - شت بھکھ مین زہر کا ڈر بہت ہوتا ہے - ۱۲ - پوربا بھادرپد
مین پانی کا ڈر ہوتا ہے - اُترا بھادرپد مین پُتّر کا لابھ ہوتا ہے - اور ریوتی نکشتر مین جو آدمی
نیا کپڑا پہنے اُسکو رتن (جواہرات) کا لابھ ہوتا ہے -

विप्रमतादथभूपतिदत्तंयच्चविवाहविधावभिलब्धम् । तेषु
गुणैरहितेष्वऽपि भोक्तुंनूतनमम्बरमिष्टफलंस्यात् ॥ १३ ॥

۱۳ - براہمن کی آگیا سے بُرے نکشتر مین بھی جو نیا کپڑا پہنے تو شُبھ ہی پھل ہوتا ہے - راجا نے جو کپڑا
دیا ہو اُسکو اور بِواہ مین جو کپڑا ملا ہو اُسکو بُرے نکشتر مین پہن لیوے تو شُبھ ہی پھل ہوتا ہے
یہ اشلوک چھیپک ہے یعنے کسی دوسرے کا بنایا ہوا ہے -

भोक्तुंनवाम्बरंशस्तमृक्षेऽपिगुणवर्जिते । वि-
वाहेराजसंमानेब्राह्मणानांचसंमते ॥१४॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायां
वस्त्रच्छेदलक्षणांनामैकसप्ततितमोऽध्यायः ७१

۱۴ - بِواہ (شادی) مین راجا کے ستکار مین اور براہمنون کی آگیا سے بُرے نکشتر مین بھی
نیا کپڑا پہنے تو شُبھ ہی پھل ہوتا ہے -

شری براہ مہرا چارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین
بستر چھید لچھن نام اودھیاے اکہتّر سماپت ہوا -

ادھیائے بہتر

چنور (مرچھل) لچھن

देवैश्चमर्यः किल बालहेतोः सृष्टा हिमक्ष्माधरकन्दरेषु । आपी-
तवर्णाश्च भवन्ति तासां कृष्णाश्च लांगूलभवाः सिताश्च ॥ १ ॥

۱- دیوتاؤن نے ہمالے پربت کی کندراؤن مین چامر (مرچھل) کے لیے چمری پیدا کی ہین۔ اُنکی دُم کے بال پیلے ہوتے ہین کالے ہوتے ہین اور اُجلے ہوتے ہین۔

स्नेहो मृदुत्वं बहुबालता च वैशद्यमल्पास्थिनिबन्धनत्वम् । शौ-
क्ल्यं च तेषां गुणसंपदुक्ता विद्धाल्पलुप्तानि न शोभनानि ॥ २ ॥

۲- مرچھل کے بال چکنے ہون ملائم ہون بہت ہون صاف ہون اور آپس مین اُلجھے ہوئے نہون اُنکے بیچ کی ہڈی چھوٹی ہو جسمین بال لگے رہتے ہین اور سفید رنگ کے بال ہون یہ اُن مرچھلون کے گُن کی سمپت کہی ہے ارتھات ایسے بال ہون تو شُبھ ہوتے ہین اور مرچھل کے بال بِدّھ (ٹوٹے اور پھٹے ہوئے) چھوٹے اور لُپت (اُکھڑے ہوئے) شُبھ نہین ہوتے۔

अध्यर्धहस्तप्रमितोऽस्य दण्डो हस्तोऽथवा रत्निसमोऽथवाऽन्यः ।
काष्ठाच्छुभात्काञ्चनरूप्यगुप्ताद् रत्नैर्विचित्रैश्च हिताय राज्ञाम् ॥ ३ ॥

۳- اس مرچھل کی ڈنڈی ڈیڑھ ہاتھ یا ایک ہاتھ یا رتن کے تُل لمبی بناوے۔ اُتّم کاٹھ کی ڈنڈی بنوا کر سونے یا چاندی سے منڈھوا کر اُسپر رتن (جواہرات) جڑاوے۔ ایسی ڈنڈی راجاؤنکو شُبھ ہوتی ہے۔ مٹھی بندھے ہاتھ کو رتن کہتے ہین۔

यष्ट्यातपत्रांकुशवेत्रचापवितानकुन्तध्वजचामराणाम् ।
व्यापीततन्त्रीमधुकृष्णवर्णा वर्णक्रमेणैव हिता यदण्डाः ॥ ४ ॥

۴- لاٹھی چھتری آنکس چھڑی کمان شامیانہ بھالا جھنڈی اور مرچھل ان سبکی ڈنڈی براہمنونکو پیلے رنگ کی بنانا چاہیئے۔ چھتریونکو تانت کے رنگ کی ارتھات پیلے اور لال رنگ ملے ہوئے۔ بیشون کو شہد کے رنگ کی اور شودرونکو کالے رنگ کی بنانی چاہیے۔

मातृभूधनकुलक्षयावहा रोगमृत्युजननाश्च पर्वभिः । द्व्यादिभि-

द्विकविवर्धितैः क्रमाद्द्वादशान्तविरतैः समैः फलम् ॥ ५ ॥

۵- اِن ونڈوں کے دو پور سے لیکر دو دو بڑھاتے جایئں تو بارہ پور تک سم (جفت) پوروں کے بیے پھل کرم سے ہوتے ہیں جیسے دو پور کا ونڈ ہو تو ماتا کا چھیے چار پور کا ہو تو پرتھوی کا چھے چھہ پور کا ہو تو دھن کا چھے آٹھ پور کا ہو تو کل (خاندان) کا چھے ہوتا ہے دس پور کا ہو تو روگ پیدا ہوتا ہے اور بارہ پور کا ونڈ ہو تو موت ہوتی ہے -

यात्राप्रसिद्धिर्द्विषतां विनाशो लाभः प्रभूतो वसुधागमश्च । वृ-
द्धिः पशूनामभिवाञ्छिता प्तिस्त्र्याद्येष्वयुग्मेषु तदीश्वराणाम् ६

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
चामरलक्षणं नाम द्वासप्ततितमोऽध्यायः ७२॥

۶- تین پوروں سے لیکر دو دو پور بڑھانے سے بکھم (طاق) پوروں کے بیے پھل کرم سے اُنکے مالکوں کو ہوتے ہیں - جیسے تین پور کا ونڈ ہو تو جاترا مین بجے (فتح) ہو پانچ پور کا ہو تو شترؤنکا ناش ہو سات پور کا ہو تو بہت لابھ ہو نو پور کا ہو تو پرتھوی کا لابھ ہو گیارہ پور کا ہو پشوؤنکی برڈھم ہو اور تیرہ پور کا ونڈ ہو تو چاہی ہوئی اِستری کا لابھ ہو -

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا
مین چنور لچھن نام اَدھیاے بہتّر سماپت ہوا -

اَدھیاے تہتّر

چھتر لچھن

निचितं तु हंसपक्षैः कृकवाकुमयूरसारसानां च । दौकूलेन
नवेन तु समन्ततश्छादितं शुक्लम् ॥ १ ॥ मुक्ताफलैरुप-
चितं प्रलम्बमालाविलं स्फटिकमूलम् । षड्ढस्तशुद्धहे-
मं नवपर्वनगैकदण्डं च ॥ २ ॥ दण्डार्धविस्तृतं तत्स-
मावृतं रत्नभूषितमुदग्रम् । नृपतेस्तदातपत्रं क-

ल्याण करं विजयदं च ॥ ३ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۱- ہنس مرغا مور اور سارس پچھیون کے پرے بنا ہوا نیئے دو پٹہ سے چارون طرف ڈھکا ہوا اُجلے رنگ کا موتیون سے سجا ہوا - ۲- موتیون کی جھالر چارون طرف لٹکتی ہوئی اسپھٹک کی موٹھ لگی ہوئی ایسا چھتر بناوے اور چھ ہاتھ لمبا ایک کاٹھ کا ونڈ سونے سے منڈھا کر نویا سات پور کا چھتر مین لگاوے - ۳- ونڈ کے آدھے کے برابر تھات تین ہاتھ چھتر کا بیاس (چوڑائی) رکھے اُس چھتر کے سب جوڑ خوبصورت ہون اور وہ جواہرات سے جڑا ہوا اور خم دار ہو- ایسا چھتر راجا کو کلیان کرتا ہے اور بجے (فتح) دیتا ہے -

युवराजनृपति पत्न्योः सेनापति दण्ड नायकानां च । द-
ण्डोऽर्धपंच हस्तः सम पंच कृतार्ध विस्तारः ॥ ४ ॥ ÷ ॥

۴- جوراج (ولیعہد) راجا کی رانی سیناپت (سپہ سالار) اور ونڈ نایک (کوتوال) کے چھتر کا ونڈ ساڑھے ۴ ہاتھ اور چھتر کا بیاس اڑھائی ہاتھ ہوتا ہے -

अन्येषामुष्णघ्नं प्रसादपट्टैर्विभूषितशिरस्कम् । व्याल-
म्बिरत्नमालं छत्रं कार्यं च मायूरम् ॥ ५ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

۵- جوراج آدکو چھوڑ کر اور راج پتر آد کے لیے مور پنکھ کا بنا ہوا پرساد پٹ جو پٹ لچھن اڈھیاے مین کہہ آئے ہین اُنسے سجا ہوا ہے سر جسکا رتن مالا جسمین لٹکتی ہین ایسا چھتر دھوپ سے بچنے کے لیے ہوتا ہے -

अन्येषान्तु नराणां शीतातप वारणन्तु चतुरस्रम् । सम-
वृत्त दण्डयुक्तं छत्रं कार्यं तु विप्राणाम् ॥ ६ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥ ÷ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
छत्रलक्षणंनामत्रिसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७३ ॥

۶- سادھارن لگون کے لیے سردی اور گرمی رُوکنے کے لیے چوکھنٹر چھتر ہوتا ہے اور براہمنون کے لیے چارون طرف سے گول اور ونڈ جگت چھتر بنانا چاہیے - ۱۲

شری براہ مہر اچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
چھتر لچھن نام اڈھیاے تہتر سماپت ہوا -

ادھیاے چوہتّر

استری پرشنسا (تعریف)

जयेधरित्र्याःपुरमेवसारंपुरेगृहंसद्मनि चैकदेशः । तत्रा-
पिशय्याशयनेवरास्त्रीरत्नोज्ज्वलाराज्यसुखस्यसारः॥ १॥

۱۔ راجا سمپورن پرتھوی کو جیت لیوے اسمین اپنی راجدھانی کا نگر ہی سار (مقدم) ہے اس نگر مین اپنا گھر (محل) سار ہے گھر مین اپنے رہنے کا ایک ٹھکہ استھان سار ہے اس استھان مین سجیا سار ہے اور اس سجیا کے اوپر رتنون سے بھوکھت اتم استری سار ہے - راج سکھ مین اتنا ہی سار ہے اور سب پدارتھ نہ سار ہین -

रत्नानि विभूषयन्ति योषा भूष्यन्ते वनिता न रत्नकान्त्या । चे-
तो वनिता हरन्त्यरत्ना नो रत्नानि विनाऽङ्गनाऽङ्गसङ्गात् २॥

۲- رتنون کو استری شوبھا دیتی ہین استری رتنون سے شوبھت نہین ہوتی ہین کیونکہ استری تو بنا رتن کے ہون تو بھی چت کو ہر لیتی ہین اور رتن استریونکے انگ سنگ ہوئے بنا چت نہین ہر سکتے

आकारं विनिगूहतां रिपुबलं जेतुं समुत्तिष्ठतां तन्त्रं चि-
न्तयतां कृताकृतशतव्यापारशाखाकुलम् । मन्त्रि-
प्रोक्तनिषेविणां क्षितिभुजामाशङ्कितां सर्वतो दुःखाम्भो-
निधिवर्तिनां सुखलवः कान्तासमालिङ्गनम् ॥ ३ ॥ + ॥

۳- ہرکھ شوک آد آکار کو چھپاتے ہوئے شترُ بل جیتنے کے لیے اٹھتے ہوئے کیے نہ کیے سیکرون بیوہارونکی شاکھاؤن سے بیاکل راج تنتر کی چنتا کرتے ہوئے منتریون کی کہی نیت پر چلتے ہوئے سبتر استری آدسے بھی شنکا مین رہتے ہوئے اور دکھ کے سمندر مین ڈوبے ہوئے راجاؤن کے لیے اتم استری کا آلنگن (ہم آغوشی) کرنا ہی تھوڑا سا سکھ ہے -

श्रुतं दृष्टं स्पृष्टं स्मृतमपि नृणां ह्लादजननं न रत्नं स्त्रीभ्यो-
ऽन्यत्क्वचिदपि कृतं लोकपतिना । तदर्थं धर्मार्थौ सु-
तविषयसौख्यानि च ततो गृहे लक्ष्म्यो मान्याः सत-
तमबला मानविभवैः ॥ ४ ॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۴- بدھاتا نے استریون کے سواے اور کوئی بھی کہین ایسا رتن نہین بنایا کہ جنکے سُننے سے چھونے سے دیکھنے یا خیال ہی کرنے سے دل مین خوشی ہو جاے دھرم اور ارتھ کا سیون استری ہی کے لیے کرتے ہین پُترونکا اور بکھے سکھونکا لابھ استری ہی سے ہوتا ہے استری گھر کی لچھمی ہے اسلیے مان (قدر) کرکے اور ایشورج کرکے سب کال استریونکا ستکار کرنا چاہیے -

येप्यङ्गनानांप्रवदन्तिदोषान्वैराग्यमार्गेणगुणान्विहाय।

तेदुर्जनामेमनसोवितर्कःसद्भाववाक्यानिनतानितेषाम्॥५॥

۵- جو پُرش استریون کے گُنونکو چھوڑکر بیراگ مارگ کرکے اُنکے دوش کہتے ہین وے پُرش دُشٹ ہین یہ ہمارے مَن کا نِشچے ہے اِسی لیے اُن دُشٹون کے وے بچن پرمانیک (معتمد) نہین ہین -

प्रब्रूतसत्यंकतरोऽङ्गनानांदोषोऽस्तियोनाचरितोमनुष्यैः।

धार्ष्ट्येनपुम्भिःप्रमदानिरस्तागुणाधिकास्तामनुनाचचोक्तम्॥६॥

۶- آپ برکت (آزاد) ہین تو آپ ہی سچ کہین کہ ایسا کون دوش استریون مین ہے جو پُرشون نے پہلے ہی نہ کیا ہو ارتھات سب دوش پہلے پُرشون نے کیے پیچھے استریون نے پُرشون سے سیکھے پُرشون نے دھرشٹتا (ڈھٹھائی) کرکے استریونکو جیت لیا یعنے بہ نسبت عورتون کے مرد بہت ڈھیٹھ ہوتے ہین درحقیقت بہ نسبت مردون کے عورتون مین بہت گُن ہین - دھرم شاستر کے مُکھ آچاریہ مَنُ نے بھی جو اِس بکھے مین کہا ہے وہ کہتے ہین -

सोमस्तासांददौशौचंगन्धर्वाःशिक्षितांगिरम्। अग्निश्च

सर्वभक्षित्वंतस्मान्निष्कसमाःस्त्रियः॥७॥+॥+॥+॥+॥

۷- استریونکو چندرما نے شُدھتا (پاکیزگی) دی ہے گندھربون نے چترائی سے بھرے ہوئے بچن دیے ہین اور اگن نے سرب بھکھشتو (سب کچھ کھا جانا) دیا ہے اِسلیے استری سُبرن کے تُل ہین -

ब्राह्मणाःपादतोमेध्यागावोमेध्यास्तुपृष्ठतः। अजा-

श्वामुखतोमेध्याःस्त्रियोमेध्यास्तुसर्वतः॥८॥+॥

۸- براہمنون کے چرن پوِتر ہین گئوون کی پیٹھ پوِتر (پاک) ہے بکرے اور گھوڑے کا مُکھ پوِتر ہے اور استریون کے سب انگ پوِتر ہین -

स्त्रियःपवित्रमतुलंनैतादुष्यन्तिकर्हिचित्। मासि

मासिरजोह्यासांदुष्कृतान्यपकर्षति॥९॥+॥

۹- استری ایسی پوتر ہین کہ انکے تل اور کوئی دوسری چیز پوتر نہین ہے اور وے کبھی دوشت نہین ہو سکتی ہین کیونکہ مہینے کے مہینے الکورت (حیض) ہوتا ہے وہ انکے سب پاپ ہر لیتا ہی

जामयो यानि गेहानि शपन्त्यप्रतिपूजिताः । तानि
कृत्याहतानीव विनश्यन्ति समंततः ॥ १० ॥ * ॥

۱۰- بنا آدر پائی ہوئی کل استری جن گھرونکو شاپ (بد دعا) دیتی ہین وے گھر مانون کرتیا جھسی کرکے نشٹ ہوئے چارون اور سے ناش کو پراپت ہوتے ہین

जाया वा स्याज्जनित्री वा संभवः स्त्रीकृतो नृणाम् । हे-
कृतघ्नास्तयोर्निन्दां कुर्वतां वः कुतः शुभम् ॥ ११ ॥ * ॥

۱۱- بھارجا ہو چاہے ماتا ہو پرشون کی اتپت استریون سے ہوتی ہے ارتھات بھارجا سے پتر روپ کرکے اتپن ہوتا ہے اور ماتا سے ساکشات آپ اتپن ہوتا ہے - ہے کرتگھن پرشو بھارجا اور ماتا کی نندا کرنے سے تمھارا بھلا کہان سے ہوگا -

दम्पत्योर्व्युत्क्रमे दोषः समः शास्त्रे प्रतिष्ठितः । नरा-
न तमवेक्षन्ते तेनात्र वरमङ्गनाः ॥ १२ ॥ * ॥ * ॥

۱۲- جو پرش پرائی استری کے ساتھ گمن کرے اور جو استری پرائے پرش کے ساتھ رمن کرے تو دونون کو برابر ہی دوش دھرم شاستر مین کہا ہے پرنتو پرش پر استری سنگ مین کچھ دوش نہین سمجھتے اور استری پر پرش سنگ مین دوش سمجھتی ہین اسلیے پرشون سے استری اتم ہین -

बहिर्लोम्ना तु षण्मासान् वेष्टितः खरचर्मणा । दारा-
तिक्रमणे भिक्षां देहीत्युक्त्वा विशुध्यति ॥ १३ ॥

۱۳- جو پرش اپنی استری کو چھوڑکر دوسری استری سے سنگ کرے وہ پرش گدہے کا چمڑا باہر کی طرف انکے بال کرکے اوڑھکر چھہ مہینے تک بھیکھ دے یہ کہے ارتھات بھیکھ مانگتا پھرے تب چھہ مہینے مین اسکا وہ دوش مٹ جاے -

न शतेनापि वर्षाणामपैति मदनाशयः । तत्राऽशक्-
त्या निवर्तन्ते नरा धैर्येण योषितः ॥ १४ ॥ * ॥

۱۴- سو برس بیت جائین تو بھی پرشونکی کام باسنا (شہوت پرستی) نبرت نہین ہوتی پر شریر کی شکت گھٹ جانے سے پرش نبرت ہوتے ہین اور استری دھیرج سے نبرت ہوتی ہین -

अहो धार्ष्ट्यमसाधूनां निन्दतामनघाः स्त्रियः ।

मुष्णतामिव चौराणां तिष्ठ चौरेति जल्पताम् ॥१५॥

۱۵- نردوش استریون کی نندا کرتے ہوئے دُشٹون کی کیسی دھرشٹتا ہے دیکھو جیسے چوری کرتے ہوئے چور اور کسی پُرش (گھر کے سوامی آدِ) کو کہتے ہون کہ ارے چور ٹھیرا رہ ییہ سب دھرم شاستر کے باکیہ (بچن) ہین -

पुरुषश्चटुलानि कामिनीनां कुरुते यानि रहो न तानि पश्चात्। सुकृतज्ञतयाऽङ्गना गतासूनवगूह्य विशन्ति सप्तजिह्वम् ॥१६॥

۱۶- پُرش کاماتُر (مست شہوت) ہوکر اکیلے مین استریون سے جیسے میٹھے میٹھے بچن بولتا ہے پیچھے پھر ویسے بچن نہین بولتا اور استری اپنی بُدھائی سے مرے ہوئے پتی کو گود مین لیکر آگ مین چلی جاتی ہے -

स्त्रीरत्नभोगोऽस्ति नरस्य यस्य निःस्वोऽपि संमत्यऽवनीश्वरोऽसौ। राज्यस्य सारोऽशनमङ्गनाश्च तृष्णानलोद्दीपनदारुशेषम् ॥१७॥

۱۷- جس پُرش کو اُتم استری کا بھوگ ہے وہ نردھن ہو تو بھی راجا ہے کیونکہ راج کا سار بھوجن اور اُتم استری یہی دو ہین اور سب ہاتھی گھوڑے رتن بستر آدِ ساگری ترشنا (ہوس) رُوپ آگ کے بڑھانے کو کاٹھ ہے یعنے ان چیزونکے ملنے سے ہوس بڑھتی ہے -

कामिनीं प्रथमयौवनान्वितां मन्दवल्गुमृदुपीडितस्वनाम्। उत्स्तनीं समवलम्ब्य या रतिः सा न धातृभवनेऽस्ति मे मतिः ॥१८॥

۱۸- نیئے جوبن کرکے یُکت مند مند سندر کومل اور گمبھیر ایسا شبد کرتی ہوئی اور اونچی چھاتیون والی کامنی کو گلے لگاکر جو سُکھ ہوتا ہے وہ سُکھ برہم لوک مین بھی نہین یہ ہماری بُدھ ہے

तत्र देवमुनिसिद्धचारणैर्मान्यमानपितृसेव्यसेवनात्। ब्रूत धातृभवनेऽस्ति किं सुखं यद्रहः समवलम्ब्य न स्त्रियम् ॥१९॥

۱۹- اُس برہم لوک مین دیوتا مُن سِدھ اور چارن مان کرنیکے لائق آدمیون کا مان (عزت) کرتے ہین اور سیوا کرنیکے لائق آدمیون کی سیوا کرتے ہین اِس سے بڑھکر اور برہم لوک مین کون ایسا سُکھ ہے جو استری کو اکیلے مین گلے لگانے سے نہ ملے -

आब्रह्मकीटान्तमिदं निबद्धं पुंस्त्रीप्रयोगेण जगत्समस्तम्। व्रीडात्र का यत्र चतुर्मुखत्वमीशोऽपि लोभाद्गमितो युवत्याः ॥२०॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौबृहत्संहितायांस्त्री-
प्रशंसानामचतुःसप्ततितमोऽध्यायः ॥७४॥

۲۰- برہما سے لیکر چیونٹی تک سب جگت استری پرش کی ڈوری مین بندھا ہے اسمین کیا شرم ہے کیونکہ جہان جگت پربھو مہادیوجی بھی استری کے دیکھنے کے لالچ سے چہتر مکھ ہو گئے۔ ایسی کتھا ہے کہ پاربتی جی کو انگ مین لیے ہوئے مہادیوجی کیلاس مین براجمان تھے اس سمے تلوتما نام اپسرا مہادیوجی کی پردچھنا (طواف) کرنے لگی تب مہادیوجی پاربتی جی کے ڈر سے چارون طرف مکھ پھیر کر تو اسکا منوہر روپ نہ دیکھ سکے پرنت جدھر وہ گئی اسی طرف نیا مکھ اتپن ہو تا گیا اسطرح مہادیوجی کے چار مکھ ہو گیے۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پر چھتا مین استری پرشنسا نام ادھیاے چوہتر سماپت ہوا۔

ادھیاے پچہتر
سوبھاگیہ کرن

जात्यं मनोभवसुखं सुभगस्य सर्वमाभासमात्रमितरस्य
मनो वियोगात् । चित्तेन भावयति दूरगताः पियस्त्रीग-
र्भं बिभर्ति सदृशं पुरुषस्य तस्य ॥१॥+॥+॥+॥+॥

۱- سبھگ پرش کو سب کامدیو کا سکھ اچھا ہے ارتھات سبھگ پرش کے ساتھ رت کرنیکے سمے استری کا چت ٹھکانے رہتا ہے ارتھات سبھگ پرش کے اوپر اسکا چت مو ہا ہوا رہتا ہے اسی سے پورا سکھ ہوتا ہے اور استری کا چت موہت نہونے سے دربھگ پرش کو رت کے سمے سکھ نام ماتر کو ہوتا ہے پورا سکھ نہین ہوتا۔ رت کے سمے دور والے جس پرش کا بھی دھیان استری اپنے چت مین کرتی ہے اسکی صورت کا لڑکا جنتی ہے

भङ्‌त्वाकाण्डपादपस्योप्तमुर्व्यांबीजंवास्यांनान्यतामेतिवद्वत् ।

एवंह्यात्मान्यनेत्त्रीषु भूयः कश्चित्तस्मिन्क्षेत्रयोगाद्विशेषः ॥२॥

۲- جس درخت کی قلم یا بیج زمین مین بوَوین وہی درخت جمتا ہے دوسرا درخت نہین جمتا اسیطرح استریونین پھر بھی سنتان رُوپ سے آتما ہی اُتپن ہوتا ہے کیون چھیتر کے جوگ سے کچھ ویشیکھ ہوتا ہے۔ جیسے کسی چھیتر مین برچھ آدِ اُتم پیدا ہوتے ہین کسی مین ریسمی ہوتے ہین اِسیطرح استریونین بھی جانو -

आत्मा सहैति मनसा मन इन्द्रियेण स्वार्थेन चेन्द्रियमिति क्रम एष शीघ्रः । योगोऽयमेव मनसः किमगम्यमस्ति यस्मिन्मनो व्रजति तत्र गतोऽयमात्मा ॥ ३॥ ॥ ॥

۳- آتما من کے ساتھ جاتا ہے من اندریون کے ساتھ جاتا ہے اور اندری اپنے بشئے شبد کے ساتھ جاتی ہین یہ آتما کے جانے کا شیگھر کرم اور یہی جوگ ہے کوئی استھان ایسا نہین کہ جہان من نہین جاسکتا اور جہان من جاتا ہے وہان یہ آتما بھی چلاجاتا ہے -

आत्माय मात्मनि गतो हृदयेपि सूक्ष्मो ग्राह्योऽचलेन मनसा सततामियोगात् । यो यं विचिन्तयति याति स तन्मयत्वं यस्मादतः सुभगमेव गता युवत्यः ॥ ४ ॥ ॥ ॥

۴- اَت سُوکشم (نہایت باریک) یہ جیواتما ہر دے مین پرماتما کے بیچ رہتا ہے ہر وقت ابھیاس کرنے سے چت کو نشچل کرکے اُسکو لینا چاہیئے - جو جسمین چت لگاوے وہ اُسی من ملجاتا ہے اِسلیئے استری بھی سبھاگ پُرش ہی کا دھیان کرتی ہے -

दाक्षिण्यमेकं सुभगत्वहेतुर्विद्वेषणं तद्विपरीतचेष्टा । मन्त्रौषधाद्यैः कुहकप्रयोगैर्भवन्ति दोषावहयोनशर्म ॥५॥

۵- استریون کے چت کے موافق آچرن سبھگ ہونے کا مکھیہ ہیت ہے ارتھات استریون کے چت کے انسار آچرن ہونے سے پُرش سبھاگ ہوتا ہے اور استریون کے چت کے برعکس آچرن کرنے سے انرتھ ہوتا ہے ارتھات وہ پُرش دُربھاگ ہوجاتا ہے - بسی کرن آدِ کے لیے منتر اَوکھدھ اور بھی اندرجال آدِ کہک پرئوگ کرنے سے انیک دُوش ہی اُتپن ہوتے ہین کچھ بھلا نہین ہوتا ارتھات استری بس کرنے کا مکھ اُپاے داکھنیہ (عورت کی مرضی پر چلنا) ہے منتر اَوکھدھ آدِ نہین ہے -

वाल्लभ्यमायाति विहाय मानन्दौर्भाग्यमापाद्यतेऽभिमानः।
कृच्छ्रेण संसाधयतेऽभिमानी कार्याण्ययत्नेन वदन्प्रियाणि ॥ ६ ॥

۶- اہنکار (غرور) کو تیاگ دینے سے منش سبکا پیارا ہوتا ہے اہنکار سے پرش دربھگ (کسیکا پیارا نہین) ہوتا ہے ابھمانی پرش اپنے کام مشکل سے نکال پاتا ہے اور میٹھا بولنے والا پرش سہج مین اپنے کام نکال لیتا ہے یعنے اپنا مطلب حاصل کرلیتا ہے -

तेजो न तद्यत्प्रियसाहसत्वं वाक्यं न चानिष्टमसत्प्रणीतम्। कार्यस्य गत्वाऽन्तमनुद्धता ये तेजस्विनस्ते न विकत्थना ये ॥ ७ ॥

۷- پریہ ساہستو (بنا بچارے کرنے مین پریت) تیج نہین اور دشٹون کے کہے دربچن بھی تیج نہین ارتھات ساہسی اور دربچن بولنے والے تیجسوی نہین کہاتے جو پرش کام کو پورا کرکے بھی ابھمان نکرین وے تیجسوی کہاتے ہین باچال (بکوادی) پرش تیجسوی نہین کہاتے -

यः सार्वजन्यं सुभगत्वमिच्छेद्गुणान्स सर्वस्य वदेत्परोक्षे। प्राप्नोति दोषानसतोऽप्यनेकान्परस्य यो दोषकथां करोति ॥ ८ ॥

۸- جو پرش سبکا پیارا ہونا چاہے وہ پیٹھ پیچھے سبکی استتت کرے جو پرش پرائی نندا کرتے ہین اُنکے اوپر جھوٹھے دوش بھی لوگ لگا دیتے ہین -

सर्वोपकारानुगतस्य लोकः सर्वोपकारानुगतो नरस्य। कृत्वोपकारं द्विषतां विपत्सु या कीर्तिरल्पेन न सा शुभेन ॥ ९ ॥

۹- جو منش سب کے اوپر اپکار کیا کرتا ہے اسکے اوپر بھی سب لوگ اپکار کرتے ہین جو شترو کے اوپر بپت کال مین اپکار کرنے سے جو کیرت ہوتی ہے وہ تھوڑے سے پُن کا پھل نہین ہے -

तृणैरिवाग्निः सुतरां विवृद्धिमाच्छाद्यमानोऽपि गुणोऽभ्युपैति। स केवलं दुर्जनभावमेति हन्तुं गुणान्वाञ्छति यः परस्य ॥ १० ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां सौभाग्यकरणं नाम पञ्चसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७५ ॥

۱۰- دشٹ منش چاہے جتنا سجنون کے گنون کو چھپاوے پرنت اُنکے گن پھوس مین لگی ہوئی آگ کی طرح بڑھتے ہی جاتے ہین جو پرائے گنون کو مٹایا چاہتا ہے وہ صرف بدنامی پاتا ہے

یعنے اُسکو سب لوگ بُرا کہتے ہین اور گُن تو کسی کے بتائے نہین مِٹ سکتے ۔

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگتا مین اَنتہ پرجیتا
مین سو بھاگیہ کرن نام اَدّھیاۓ چھتّر سماپت ہوا ۔

اَدّھیاۓ چھتّر

کامدیو

रक्तेऽधिकेस्त्रीपुरुषस्तुशुक्रेनपुंसकंशोणितशुक्रसाम्ये ।यस्मा
दतःशुक्रविवृद्धिदानिनिषेवितव्यानिरसायनानि ॥ १ ॥+॥

۱۔ گربھ دھارن کے سمے استری کا بیج اَدھک ہو تو کنّیا ۔ پُرش کا بیج اَدھک ہو تو پُتّر اور جو دونون برابر ہون تو نپُنسک (ہیجڑا) پیدا ہوتا ہے اِسلیے بیج کے بڑھانیوالے رس کھانے چاہئین ۔

हर्म्यपृष्ठमुडुनाथरश्मयःसोत्पलंमधुमदालसाप्रिया ।व
ल्लकीस्मरकथारहःस्रजोवर्गएषमदनस्यवागुरा ॥ २ ॥

۲۔ محل کی چھت چندرما کی کرن (چاندنی) نیلوتپل سہت مدرا تھالی سے بھرے ہوئے پان پاتر مین نیل کمل رکھا ہو مد سے آلس بھری پران پریا ہین کامدیو کی چرچا ایکانت پُشپ مالا یے سب سامگری کامدیو کے باندھنے کی رسّی ہین یعنے اِن چیزون سے کامدیو جاگ اُٹھتا ہے ۔

माक्षीकधातुमधुपारदलोहचूर्णपथ्याशिलाजतुविडंगघृ
तानियोऽद्यात् । सैकानिविंशतिरहानिजरान्वितोऽपि
सोऽशीतिकोऽपिरमयत्यबलांयुवेव ॥ ३ ॥+॥ +॥+॥

۳۔ سونا مکھی شہد پارا لوہچون ہرڑ شلاجیت باوبڑنگ اور گھی اِنکو جو پُرش کھائے ارتھات اِن سب چیزونکو برابر برابر لیکر پیسکر شہد اور گھی مین ملاکر گولی باندھے اُن گولیونکو اکیس دن کھاوے تو اسّی برس کا بوڑھا بھی جوان مرد کی طرح عورت کے ساتھ رہ سکتا ہے ۔

क्षीरंशृतंयःकपिकच्छुमूलैःपिबेत्सयंस्त्रीपुनसोऽभ्युपैति । माषा-
न्ययःसर्पिषिनाविपकान्षड्ग्रासमात्रांस्त्वपयोऽनुपानान् ॥ ४ ॥

۴۔ کونچ کی جڑ کے ساتھ جو دودھ کو اَوٹا کر پیئے وہ پُرش استری سنگ کرنے مین چین نہین ہوتا

اٹھوا دُودھ سے نکلے ہوئے گھی مین اُرد دونکو پکاوے پھر جھڈ گراس (لقمہ) ان اُرد دون کے کھالیوے اُوپر سے دُودھ پی لیوے وہ بھی استری سنگ کرنے سے چھینن (کم طاقت) نہین ہوتا -

विदारिकायाः स्वरसेन चूर्णं मुहुर्मुहुर्भावितं शोषितं च । शृते-
न दुग्धेन सशर्करेण पिबेत्स यस्य प्रमदाः प्रभूताः ॥ ५ ॥

۵- بداری کند کے چُورن (سفوف) کو بداری کند ہی کے رس مین بار بار بھگو کر سکھا جاے اُس چُورن کو کھا کر اُوپر سے اَوٹایا ہوا دُودھ مصری ڈال کر وہ پُرش پیئے جسکے بہت استری ہون ارتھات اِس چُورن کے کھانے سے پُرش بہت استریونکے ساتھ رت کر سکتا ہے -

धात्रीफलानां स्वरसेन चूर्णं सुभावितं क्षौद्रसिताज्ययुक्तम् । ली-
ढ्वाऽनुपीत्वा च पयोऽग्निशक्त्या कामं निकामं पुरुषो निषेवेत् ६॥ •

۶- آنولے کے چُورن کو آنولے کے رس مین بار بار بھگو کر سکھاوے پیچھے اُس چُورن کو شہد گھی اور مصری ملا کر چاٹے اور اُوپر سے اپنے ہاضمہ کے موافق دُودھ پیئے تو بہت میتھن (جماع) کر سکتا ہے -

क्षीरेण बस्ताण्डयुजा शृतेन संभाव्य कामी बहुशस्तिलान् यः । सु-
शोषितानत्ति पिबत्ययश्च तस्याग्रतः किं चटकः करोति ॥ ७ ॥

۷- بکرے کے انڈ (فوطہ) کو دُودھ مین ڈال کر اوٹاوے پھر اُس دُودھ مین تلونکو بہت بار بھگو بھگو کر سکھا لیوے جو کامی پُرش اُن تلونکو کھا کر اُوپر سے دُودھ پی لیوے اُسکے آگے چڑا بھی کچھ حقیقت نہین رکھتا یعنے چڑا پرند (گنجشک نر) بہت بار جماع کرتا ہے پرنتُ یہ پُرش اُس سے بھی اُدھک میتھن (جماع) کرنے مین سمرتھ (طاقت ور) ہو جاتا ہے -

माषसूपसहितेन सर्पिषा षाष्टिकौदनमदन्ति ये नराः । क्षी-
रमप्यनुपिबन्ति तासु ते शर्वरीषु मदनेन शेरते ॥ ८ ॥ + ॥

۸- جن راتون مین گھی سے ملی ہوئی اُرد کی دال کے ساتھ ساٹھی کے چاولونکا بھات کھا کر اُسکے اُوپر دُودھ جو پُرش پی لیتے ہین وے اُن راتون مین کامدیو کے ساتھ شین کرتے ہین یعنے رات بھر اُنکو کامدیو ستاتا ہے اور بہت جماع کرتے ہین -

तिलाश्वगन्धाकपिकच्छुमूलैर्विदारिकाषष्टिकपिष्टयोगः ।
आजेन पिष्टः पयसा घृतेन प[illegible]कुलिकाऽतितृष्णा ॥ ९ ॥

۹- تل اسگندھ کونچ کی جڑ بداری کند ان سبکو برابر برابر لیکر کوٹ پیسکر اِن سبکے ا[illegible]

ساٹھی کے چاولونکا آٹا ملاوے پھر اُسکو بکری کے دودھ مین گوندھکر پوری بناکر بکری کے گھی مین پکاوے اس پوری کے کھانے سے بیج بہت بڑھتا ہے -

क्षीरेण वा गोक्षुरकोपयोगं निदारिकाकन्दकभक्षणं वा। कुर्व-
न्न सीदेद्यदि जीर्यते ऽस्य मन्दाग्निता चेदिदमत्र चूर्णम्॥१०॥

۱۰- گوکھرو کا چورن (سفوف) کھاکر اوپر سے دودھ پی لیوے یا بداری کند کا چورن کھاکر دودھ پی لیوے تو استری سنگ کرنے مین چھین نہو پرنتُ جو یہ چورن پچ جاوین تو - اور جو مندا گن ہو ارتھات چورن نہ پچ سکین تو پہلے اس چورن کو کھایا کرے جو آگے کہتے ہین -

साजमोदलवणा हरीतकी शृंगवेररसहिता च पिप्पली। मद्य-
तक्रनरलोष्णवारिभिश्चूर्णपानमुदराग्निदीपनम्॥११॥

۱۱- اجواین بڑ نمک سونٹھ پیپل انکو ہموزن لیکر چورن کرے پیچھے اس چورن کو چھاچھ کانجی یا گرم پانی کے انوپان سے لیوے یہ چورن قوت ہاضمہ کو بڑھاتا ہے -

अत्यम्लतिक्तलवणानि कटूनि वाऽन्नियः क्षारशाकब-
हुलानि च भोजनानि। दृक्शुक्रवीर्यरहितः स करोत्यने-
कान्व्याजान्जरन्निव युवाप्य बलामवाप्य॥१२॥ + ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामन्तः-
पुरचिन्तायां कान्दर्पिकं नाम षट्सप्ततितमोऽध्यायः ७६

۱۲- جو پرش بہت کھٹے بہت تکت (تیز) بہت لون (نمک) کرکے تکت اتھوا بہت کڑوا لال مرچ آدکرکے تکت بھوجن کرے اور بہت کھار اتھوا بہت ساگ کرکے تکت بھوجن کرے وہ پرش درشٹ بیج اور بل سے ہین ہوکر استری سنگ کے سمے بوڑھے کی طرح انیک پرکار کے بہانے کرتا ہے یعنی کھٹائی وغیرہ چیزون کو جو مرد بہت کھاتا ہے اسکی نگاہ نطفہ طاقت جاتی رہتی ہے اور عورت کے کام کا نہین رہتا -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پرچنتا مین کاندرپک نام ادھیاے چھہتر سماپت ہوا -

———

اُدھیاے ۷۷ ستہتر

گندھ یُکت (ترکیب خوشبویات)

स्रग्गन्धधूपाऽम्बरभूषणाद्यंनशोभतेशुक्लशिरोरुहस्य। य-
स्मादतोमूर्धजरागसेवांकुर्याद्यथैवांऽजनभूषणानाम्॥१॥

۱- سفید بال والے پُرُش کے مالا خوشبو (عطر وغیرہ) کپڑا گہنا آدِ نہیں کھِلتے ہیں اسلیے جسطرح آنکھونمیں انجن لگانے اور بھوکھن پہرنے میں جتن کرتا ہی اُسیطرح بال رنگنے کا بھی جتن کرے

लौहिपाचेतंदुलान्कोद्रवाणांशुक्तेपकाल्लोहचूर्णेनसाकम्।
पिष्टानसूक्ष्मंमूर्ध्निशुक्ताम्लकेशेदत्वानिष्ठदेष्टयित्वार्द्रपत्रैः
॥२॥ यातेद्वितीयेप्रहरेविहायदद्याच्छिरस्यामलकप्रलेपम्। सं-
छाद्यपत्रैःप्रहरद्वयेनप्रक्षालितंकार्ष्णामुपैतिशीर्षम् ॥ ३ ॥

۲- لوہے کے برتن میں سرکہ کے ساتھ کودون کے چاول پکاوے پھر اُن چاولون میں لوہچون ملاکر بہت باریک پیسکر رکھے پھر بالونکو سرکہ سے کھٹے کر کے اُنپر ملا پیسکر رکھا ہوا لیپ کرے اور اُسکے اوپر رینڈی کا ہرا پتہ لپیٹ کر بیٹھے - ۳- دو پہر گذر جانے کے بعد اس لیپ کو دھوکر آنولہ کا لیپ کر کے پتون سے لپیٹ کر پھر دو پہر بیٹھا رہے پھر سر کو دھو ڈالے تو کالے رنگ کے بال ہو جائینگے

पश्चाच्छिरःस्नानसुगन्धतैलैर्लौहाम्लगन्धंशिरसोपनीय। हृ-
द्यैश्चगन्धैर्विविधैश्चधूपैरन्तःपुरेराज्यसुखंनिषेवेत् ॥ ४ ॥

۴- بال کالے ہو جانیکے بعد سر سے نہاکر پھلیل اور اچھی اچھی منوہر خوشبویات لگاکر سر سے لوہے اور سرکہ کی بدبو دور کر کے انتہ پُر میں جاکر راجا اپنی رانی کے ساتھ راج کا سُکھ بھوگ کرے -

त्वक्कुष्ठरेणुनलिकास्पृक्कारसतगरबालकैस्तुल्यैः। केसर-
पत्रविमिश्रैर्नरपतियोग्यंशिरःस्नानम् ॥ ५ ॥ + ॥ + ॥

۵- دال چینی کوٹ رینکا نلکا اسپرکا بول تگر نیترا بالا ناگ کیسر گندھ پتر ان سبکو برابر برابر لیکر پیسکر سر میں لگاکر سر کو دھووے یہ راجاؤنکے لائق ہے -

मंजिष्ठयाव्याघ्रनखेनशुक्त्यात्वचासकुष्ठेनरसेनचूर्णः। तै-
लेनयुक्तोऽर्कमयूखतप्तः करोतिनच्चम्पकगन्धितैलम्॥६॥

۶- مجیٹھ بیاگھر نکھ (ناخن شیر) شنکت وال چینی کوٹھ اور بول ان سبکو برابر برابر لیکر میٹھے تیل مین ڈالکر دھوپ مین تپاوے تو اس تیل مین چمپے کے پھول کی ایسی خوشبو آجاتی ہے

तुल्यैः पत्र तुरुष्क बालतगरैर्गन्धः स्मरोद्दीपनः सव्यामो वकुलोऽयमेव कटुका हिंगुमधूपान्वितः । कुष्ठेनोत्पलगन्धिकः समलयः पूर्वो भवेच्चम्पको जाती त्वक्सहितोऽतिमुक्तक इति ज्ञेयः स कुस्तुम्बुरुः ॥ ७ ॥ + ॥ + ॥

۷- تیج مہلک نیتر بالا اور نکھ ان سبکو ہموزن ملاوے تو کامدیو کو جگانے والا گندھ (خوشبو) ہوتا ہے اس گندھ مین گندھ بنت بشیکھ ملاوی اور کٹکی کا ہنگو کا گوگل کا دھوپ دیوے تو بکل پھول کی طرح گندھ ہو جاتا ہے- اسمین کوٹھ ملاوے تو نیل کمل کی ایسی گندھ ہو جاوے سفید چندن ملاوے تو چمپے کے پھول کی سی گندھ (بو) ہو جاوے اسمین جاے پھل دالچینی دھنیا ملا دیوے تو اتمکتک پھول کی سی گندھ ہو جاوے-

शतपुष्पा कुन्दरु कौ पादेनार्धेन नखतुरुष्कौ च । मलयप्रियंगुभागौ गन्धो धूप्यो गुडनखेन ॥ ८ ॥ + ॥ + ॥

۸- سونف کندرک (دیو دارو برچھ کا نریاس) یے دونون ایک چوتھائی- نکھ اور سہلک یے دونون آدھے آدھے یعنے دو چوتھائی سفید چندن اور گندھ پرینگ یے دونون ایک چوتھائی لیکر گندھ دربیہ بناوے اور اسکو گڑ کا اور نکھ کا دھوپ دے-

गुग्गुलु बालक लाक्षा मुस्ता नख शर्कराः क्रमाद्धूपः । अन्यो मांसी बालक तुरुष्क नख चन्दनैः पिण्डः ॥ ९ ॥

۹- گوگل نیتر بالا لاکھ موتھا نکھ اور شکر ان سبکو برابر برابر لیکر دھوپ بناوے- جٹا ماسی نیتر بالا سہلک نکھ اور چندن انکو ہموزن لینے سے دوسرا پنڈ دھوپ بنتا ہے-

हरीतकी शंख घन नख द्रवाम्बुभिर्गुडोत्पलैः शैलकमुस्तकान्वितैः । नवान्त पादादि विवर्धितैः क्रमाद्भवन्ति धूपा बहवो मनोहराः ॥ १० ॥

۱۰- ہڑ شنکھ نکھ بول نیتر بالا گڑ کوٹھ شیلک موتھا ان نو چیزونکو ایک حصے لیکر نو حصہ تک بڑھاوے جیسے ہڑ ایک حصہ شنکھ دو حصہ نکھ تین حصہ آد ایک اور گڑ کوٹھ کو حصہ آد بڑھانے سے دوسرا شیلک اور موتھا کا حصہ بڑھانے سے تیسرا- اتھوا ہر ایک

شنکھ دو حصّہ یہ ایک دھوپ ہوا اسمین نکھ تین حصّہ کے ملنے سے دوسرا دھوپ بول کے چار حصّہ ملنے
سے تیسرا دھوپ اسی بھانت بہت سے منوہر دھوپ بن جاتے ہین ۔

भागैश्चतुर्भिः सितशैलमुस्ताः श्रीसर्ज्जभागौ नखगुग्गुलू च
कर्पूरबोधो मधुपिण्डितोऽयं कोपच्छदो नाम नरेन्द्रधूपः ॥ ११॥

۱۱- تگر شیلے اور موتھا انکے چار حصّہ سرجی باس اور رال کے دو حصّے اور گوگل کے دو حصّے
انکو پیسکر کپور کا بودھ دیوے ارتھات کپور کے چورن سے انکو سگندھت کرے پھر شہد ملاکر اسکو
گولی باندھ لیوے یہ کوپچھد نام دھوپ راجاؤن کے لائق ہے ۔

त्वगुशीरपत्रभागैः सूक्ष्मैलार्धेन संयुतैश्चूर्णः । पटवासः
प्रवरोऽयं मृगकर्पूरप्रबोधेन ॥ १२॥ + ॥ + ॥ + ॥+॥

۱۲- دال چینی خس تیج پتر ہر ایک تین حصّہ اور سب سے آدھی چھوٹی الایچی لیکر سبکو پیسکر
کستوری اور کپور کا بودھ دیوے یہ اُتّم پٹ باس یعنے کپڑونکو خوشبودار کرنیوالا چورن بنتا ہے ۔

घनबालकशैलेयककर्चूरोशीरनागपुष्पाणि । व्याघ्रन-
खस्पृक्कागुरुदमनकनखतगरधान्यानि ॥ १३ ॥
कर्पूरचोरमलयैः स्वेच्छापरिवर्तितैश्चतुर्भिरतः । एक-
द्वित्रिचतुर्भिर्भागैर्गन्धार्णवो भवति ॥ १४ ॥ + ॥

۱۳- موتھا نیتر بالا شیلیک کچور خس ناگکیسر کے پھول شیر کے ناخن اسپرکا اگر دمنک
نکھ تگر دھنیا - ۱۴ کپور چار اور سفید چندن یہ سولہ گندھ دربیہ (خوشبو کی چیزین) ہین انہین
سے چاہے جون سی چار چیزین لیکر انکے ایک دو تین اور چار حصّے ادل بدل کر لینے سے گندھارنو
ہوتا ہے یعنے بہت طرح کی خوشبو بنتی ہین ۔

अतितुल्यगन्धत्वादेकांशो नित्यमेव धान्यानाम् । क-
र्पूरस्य तदूनो नैतौ द्वित्र्यादिभिर्देया ॥ १५ ॥ + ॥ + ॥

۱۵- دھنیا کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیے دھنیا ہمیشہ ایک حصّہ لینا چاہیے اور کپور کی
بھی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اسلیے ایک حصے سے بھی کم لینا چاہیے ان دونون کے کبھی
دو تین حصّے نہ لیوے نہین تو سب چیزونکی خوشبو کو دبا لیتے ہین ۔

श्रीसर्जगुडनखैस्तैर्धूपयितव्याः क्रमाच्च पिण्डस्थैः ।

बोधः कस्तूरिकयादेयः कर्पूरसंयुतया ॥१६॥+॥

۱۶- سب گندھ دربیونکو نشری باس رال گڑ اور نکھ کا دھوپ دیوے پرنت ان چارونکا الگ الگ دھوپ دیوے سبکو ملاکر نہ دیوے پھر کپور اور کستوری کا بودھ دیوے -

अत्र सहस्रचतुष्टयमन्यानिचसप्ततिसहस्राणि । ल-
क्षंशतानि सप्तविंशति युक्तानि गन्धानाम् ॥ १७ ॥

۱۷- انھین گندھ دربیون سے ایک لاکھ چوہتر ہزار سات سو بیس (۱۷۴۷۲۰) طرحکے گندھ بنتے ہین

एकैकमेकभागं द्वित्रिचतुर्भागिकैर्युतं द्रव्यैः । षड्-
गन्धकरं तद्वद्द्वित्रिचतुर्भागिकं कुरुते ॥१८॥+॥

۱۸- ایک ایک دربیہ کا ایک ایک بھاگ (حصہ) اور اور دربیون کے دو تین اور چار بھاگ لیوین تو چھ پرکار کے گندھ (خوشبو) ہوتے ہین اسیطرح اس دربیہ کے کرم (سلسلہ) سے دو تین اور چار بھاگ لیوین اور اور دربیونکے دو آدھ بھاگ ملاوین تو چھ گندھ ہوتے ہین -

द्रव्यचतुष्टययोगाद्गन्धचतुर्विंशतिर्यथैकस्य । एवं
शेषाणामपि षण्णवतिः सर्वेपिण्डोऽत्र ॥ १९ ॥ + ॥

۱۹- چار دربیون کے جوگ سے ایک دربیہ کے چوبیس بھید ہوتے ہین اسیطرح باقی تین دربیون کے بھی چوبیس چوبیس بھید ہونگے یے سب ملکر چھیانوے ۹۶ بھید ہوتے ہین-

षोडशके द्रव्यगणे चतुर्विकल्पेन भिद्यमानानाम् । अ-
ष्टादश जायन्ते शतानि सहितानि विंशत्या ॥ २० ॥

۲۰- سولہ پرکار کے جو گندھ دربیہ (خوشبودار چیزین) کہے انھین سے چار چار دربیہ لیکر بھید کرین تو اٹھارہ سو بیس (۱۸۲۰) گندھ ہوتے ہین -

षण्णवतिभेदभिन्नश्चतुर्विकल्पोगणोयतस्तस्मात् । षण्ण-
वतिगुणः कार्यः सासंख्याभवतिगन्धानाम् ॥२१॥+॥

۲۱- چار دربیہ کے گندھ کے چھیانوے ۹۶ بھید کہہ آئے ہین اور اٹھارہ سو بیس بھید چار چار دربیہ کے ملانے سے ہوتے ہین اسیلیے چھیانوے سے اٹھارہ سو بیس کو گن (ضرب) دیوین تو اوپر کہی ہوئی سنکھیا (تعداد) سدھ ہوتی ہے یعنے ۱۷۴۷۲۰ -

पूर्वेणपूर्वेणगतेनयुक्तंस्थानंविनाऽन्त्यंप्रवदन्तिसंख्याम् । इच्छा-
विकल्पैः क्रमशोऽभिनीयनीते निवृत्तिःपुनरन्यनीतिः ॥ २२ ॥

۲۲ - گندھونکا بھید جاننے کے لیے گنت کا پرکار اور پرستار دو نون کہتے ہین - جب جتنے
ورتیہ ہون اُنکی سنکھیا تک ایک سے لیکر نیچے سے اوپر کو کھڑی پنکت لکھے پیچھے نیچے کے ایک کو
اپنے اوپر کے دو مین جوڑے تو ہوئے تین پیچھے اِن تین کو اپنے اوپر کے تین مین جوڑے تو
ہوئے چھ اُنکو اپنے اوپر کے چار مین جوڑے تو ہوئے دس اسطرح سبکا سنکلن کرتا آوے
انت کی سنکھیا کو چھوڑ دیوے پیچھے اِس سنکلت پنکت کا سنکلن کرے انت سنکھیا چھوڑ دے
اِس بھانت اُتنی پنکتیون مین سنکلن کرتا جاوے جتنے جتنے ورتیہ لیکر بھید جاننا چاہتا ہے تو کھڑی پنکت
کے اوپر انت کی سنکھیا کو چھوڑ کر جو سنکھیا ہوگی وہی بھید سنکھیا جانو جیسے سولہ گندھ ورتیہ ہین اِنمین
سے چار چار ملا وین تو کتنے بھید ہونگے یہ جاننا چاہتے ہین تو ایک سے لیکر سولہ تک انک نیچے سے
اوپر کو کھڑی پنکت مین لکھکر کہی ہوئی ریت سے اُنکا جوگ کیا تو پندرہوین استھان مین ۱۰۵ ہوئے
انت کی سنکھیا کو نہ جوڑا پھر اِس سنکلت پنکت کا جوگ کیا تو تیسری پنکت بنی اُسکے چودہوین
استھان مین ۵۶۰ ہوئے انت کی پندرہوین سنکھیا کو نہ جوڑا پھر چوتھی پنکت مین تیسری
پنکت مین سنکلن کیا تو تیرہوین استھان مین ۱۸۲۰ ہوئے انت کی چودہوین سنکھیا کو نہ جوڑا
چار چار ورتیون کے ملانے سے بھید جاننا چاہتے ہین اسلیئے چوتھی پنکت کے اوپر کا انک ۱۸۲۰ اِنکی
بھید سنکھیا ہوئی ارتھات سولہ ورتیون سے چار چار ورتیہ ملا کر گندھ بنا دین تو ۱۸۲۰ طرح کے
گندھ بنینگے اسکا نقشہ لکھتے ہین -

پنکت																
پنکت ۴	۱	۵	۱۵	۳۵	۷۰	۱۲۶	۲۱۰	۳۳۰	۴۹۵	۷۱۵	۱۰۰۱	۱۳۶۵	۱۸۲۰			
پنکت ۳	۱	۴	۱۰	۲۰	۳۵	۵۶	۸۴	۱۲۰	۱۶۵	۲۲۰	۲۸۶	۳۶۴	۴۵۵	۵۶۰		
پنکت ۲	۱	۳	۶	۱۰	۱۵	۲۱	۲۸	۳۶	۴۵	۵۵	۶۶	۷۸	۹۱	۱۰۵	۱۲۰	
پنکت ۱	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

انھین بھیدون کے جاننے کے لیے پرستار پرکار لکھتے ہین جتنے اِچھا بکلپ ہون اُن کر کے
ایک ایک درتیہ کو سماپت تک پہنچاکر نبرت کرنا اور دوسرے درتیہ کو لیجانا۔ اُن سب بھیدون
کا جوگ * اشٹ سنکھیا ہوگی۔ اسکا یہ تاتپرج ہے کہ سولہ درتیون مین چار چار ملانے سے
کتنے بھید ہوتے ہین اور کیا کیا بھید ہوتے ہین اسکے جاننے کے لیے پرستار کرنا چاہیے تو پہلے سولہ درتیون کے نام کے
آدِ اَچھر لکھے پہلے تین اَچھر تو وہی رکھے چوتھا اَچھر بدل بدل کر ملاتا جاے ایسا کرنے سے
تیرہ بھید ہوتے ہین نہ پھر پہلے دوسرے اور چوتھے اَچھر کو استھر رکھے ارتھات وہی تین
اَچھر سب بھیدونمین رکھے اور پانچوین آدِ سب اَچھرونکو اُن تینون مین بدل بدل کر ملاتا
جاے تو بارہ بھید ہوتے ہین اسی پرکار پانچوین اَچھر کو استھر کرنے سے گیارہ بھید۔
چھٹے کو استھر کرنے سے دس۔ ساتوین کو استھر کرنے سے نو۔ آٹھوین کو استھر کرنے
سے آٹھ۔ نوین کو استھر کرنے سے سات۔ دسوین کو استھر کرنے سے چھ۔ گیارہوین کو
استھر کرنے سے پانچ۔ بارہوین کو استھر کرنے سے چار تیرہوین کو استھر کرنے سے تین
چودہوین کو استھر کرنے سے دو۔ پندرہوین اَچھر کو استھر کرنے سے ایک بھید ہوتا ہے۔ اِن
سب مین پہلا اور دوسرا تو استھر ہی ہے۔ اِن سب بھیدونکا جوگ ۹۱ ہوا پھر پہلے دوسرے
اور چوتھے کو استھر کر پانچوین آدِ کو بدلتے گئے تو بارہ بھید ہوئے۔ پہلی ریت سے سب بھید
لاکر اُن کا جوگ لیا تو ۷۸ ہوئے پھر پہلے دوسرے اور پانچوین کو استھر کر چھٹے آدِ کو بدلنے سے گیارہ
آدِ بھید ہوئے اُنکا جوگ ۶۶ ہوا اِس پرکار پندرہوین تک پہنچکر بھید لائے۔ پھر یہانسے نبرت
ہوکر آرمبھ کے اَچھر کو چھوڑ کر دوسرا تیسرا اور چوتھا اِن تینوکو استھر کرکے پانچوین آدِ کو چلایا الٹی
اوپر کہی ہوئی ریت سے پندرہوین استھان تک پہونچو پھر یہانسے نبرت ہوکر دوسرے اَچھر
کو چھوڑ کر تیسرے چوتھے اور پانچوین کو استھر کر چھٹے آدِ کو چلانے سے بھید لائے۔ اسی پرکار
جو اَچھر پندرہوین استھان تک پہونچے اُسکو چھوڑ دینا اور اُوپر سے اور اَچھر کو لے چلنا۔
یہ اسکا تاتپرج ہے۔ اِچھا بکلپ کا یہ تاتپرج ہے کہ جس پرکار یہان سولہ درتیون سے چار
چار درتیہ لیکر بھید لائے اُسی بھانت پانچ چھہ آدِ درتیہ لیکر بھید لاسکتے ہین جدپ (اگرچہ)
بدھان کو یہ پرستار کچھ کٹھن نہین ہے پرنتو مندمت پرشونکو یہی پربت ہے۔

द्विचीन्द्रिया ऽष्टभागेरगुरुःपत्रं तुरुष्कशैलेयौ । विषया-
ऽष्टपक्षदहनाः प्रियंगुमुस्तारसाः केशः ॥ २२ ॥

स्पृक्कात्वक्तगराणां मांस्याश्च कृतैकसप्तषड्भागाः । स-
प्तर्तुवेदचन्द्रैर्मलयनखश्रीककुन्दुरुकाः ॥२४॥ षोड-
शके कच्छपुटे यथा तथा मिश्रितैश्चतुर्द्रव्यैः । येऽत्रा-
ष्टादश भागास्तेऽस्मिन्गन्धादयो योगाः ॥ २५ ॥ नख-
तगरतुरुष्कयुता जातीकर्पूरमृगकृतोद्बोधाः । गुड-
नखधूप्या गन्धाः कर्त्तव्याः सर्वतोभद्राः ॥ २६ ॥ + ॥

۲۳ - اگر پتر (گندھ پتر) ترشک (سہلک) سیلے - ان چارون کے دو تین پانچ اور آٹھ بھاگ لیوے - پرینگ متا (موتھا) رس (بول) کیش (ہری بیر) انکے پانچ آٹھ دو اور تین بھاگ - ۲۴ اسپرکا دال چینی تگر ماسی انکے چار ایک سات اور چھ بھاگ سلے (سفید چندن) نکھ شریک (شری باس) گندرو انکے سات چھ چار اور ایک بھاگ لیوے - ۲۵ ان سولہ دربیون کے کچھ پٹ مین جیسا نیچے لکھا ہے جن جن بھاگون کا جوگ اٹھارہ ہو ان ان چار چار دربیون کے اُتنے اُتنے بھاگ لیکر انیک پرکار کے گندھ جوگ بنتے ہین جیسا اس کچھ پٹ مین کھڑے کوٹھون کی چار پنگت مین چاہین جس پنگت کا جوگ کرین اٹھارہ ہوتے ہین ایسی پرکار آڑی پنگت کے چار کوٹھے کونکار چار کوٹھے اور بھی آپسین ملے ہوئے چار کوٹھون کا جوگ اٹھارہ کے برابر ہوتا ہے اسلیئے جن چار کوٹھونکا جوگ اٹھارہ ہو انمین اسقت دربیون کے اُتنے اُتنے بھاگ لیکر گندھ بناوے -

سیلے	ترشک	پتر	اگر
۸	۵	۳	۲
کیش	رس	متا	پرینگ
۳	۲	۸	۵
ماسی	تگر	توک	اسپرکا
۶	۷	۱	۴
گندرک	شریک	نکھ	سلے
۱	۴	۶	۷

۲۶- پھر ان گندھون کو نکھ تگر سہلک کرکے مخلت کرے - جاے پھل کپور کستوری کرکے انکا ادبودھن کرے اور نکھ اور گڑ کا دھوپ دے - کچھ پٹ مین سب طرف سے جوڑنے مین جوگ اٹھارہ ہوتا ہے اسلیئے ان گندھونکو سربتو بھدر کہتے ہین -

जातीफलमृगकर्पूरबोधितैः ससहकारमधुसिक्तैः । बह-
वोऽत्र पारिजाताश्चतुर्भिरिच्छापरिगृहीतैः ॥ २७ ॥ + ॥

۲۷- اسی کچھ پٹ مین چاہے جونسے چار دربیہ لیکر انکو جاے پھل کستوری اور کپور سے بودھن کری

اور سہکار (بہت سگندھ جگت آم) کا رس اور شہد مین انکو بھگووے تو بار جات پُشپ کے سمان گندھ انیک گندھ بنتے ہین یہ سب گندھ باس ہین ارتھا ان پار جاتا نام گندھ ہونے کی سگندھ والا ہے

सर्जरसश्रीवासकसमन्वितायेऽवधूपयोगास्ते । श्री
सर्जरसवियुक्तैः स्नानानि सबालकत्वग्भिः ॥ २८ ॥

۲۸- پہلے کچھ پت مین جتنے گندھ کہے انمین رال اور سنتری باس کے ملانے سے انیک پرکار کے دھوپ بنتے ہین اور انمین سنتری باس اور رال نہ ملاوے اور نیتر بالا اور دال چینی ملا دیوے تو اسنان کے جوگ چورن بنتے ہین جنکو سر وغیرہ مین لگا کر اسنان کرے۔

रोध्रोशीरनतागुरुमुस्तापत्रप्रियंगुवनपथ्याः । नव-
कोष्ठात्कच्छपुटाद्द्रव्यत्रितयं समुद्धृत्य ॥ २९ ॥ च-
न्दनतुरुष्कभागौ शुक्तिचतुर्भागिका तु शतपुष्पा । क-
टुहिंगुलगुडधूप्याः केसरगन्धाश्चतुरशीतिः ॥ ३० ॥

۲۹ لودھ خس تگر اگر مستا پتر پریانگ بن (ایک بیل نام گندھ دریہ) ہرڑ ان نو دریون کے کچھ پت سے جاہے جو تین دریہ لیکر گندھ بناوے - ۳۰- انمین ایک بھاگ چندن ایک بھاگ سہلک آدھا بھاگ نکھ اور ایک بھاگ کا چوتھا انش سونف ملا کر گوگل اور گڑ کا دھوپ انکو دیوے تو یہ بکل پُشپ کے تل گندھ والے چوراسی گندھ دریہ بنتے ہین نو دریون مین تین تین دریہ لیکر گندھ بناوین تو چوراسی بھید ہوتے ہین یہ پورولکت ریت سے پرستار کرکے دیکھ لینا چاہیے

सप्ताहं गोमूत्रे हरीतकीचूर्णसंयुते क्षिप्त्वा । गन्धोद-
के च भूयो विनिक्षिपेद्दन्तकाष्ठानि ॥ ३१ ॥ एला-
त्वक्पत्राञ्जनमधुमरिचैर्नागपुष्पकुष्ठैश्च । गन्धा-
म्भः कर्तव्यं किंचित्कालं स्थितान्यस्मिन् ॥ ३२ ॥ जा-
तीफलपत्रैलाकर्पूरैः क्रमयमैकशिखिभागैः । अव-
चूर्णितानि भानो मरीचिभिः शोषणीयानि ॥ ३३ ॥

۳۱- دتون کو لیکر ہرڑ کے چورن جگت گو موتر مین سات دن بھگووے پھر انکو گندھودک مین ڈالے - ۳۲- الایچی دال چینی پتر انجن شہد کالی مرچ ناگ کیسر اور کوٹھ ان سب کے برابر برابر بھاگ لیکر گندھ جل بناوے اس گندھ جل مین کچھ کال تک ان داتونوں کو بھگوئے رکھے ۳۳- پھر جاے پھل چار بھاگ پتر دو بھاگ الایچی ایک بھاگ اور کپور تین بھاگ لیکر ان سبکا

باریک چورن کرکے اُن داتونون کے اوپر مل دیوے پھر اُنکو دھوپ مین سُکھا کر رکھے -

वर्णप्रसादं वदनस्य कान्तिं वैशद्यमास्यस्य सुगन्धितां च ।
संसेवितुः श्रोत्रसुखां च वाचं कुर्वन्ति काष्ठान्यसकृद्भवानाम् ३४

۳۴ پہلے جو دنت کاشٹھ (داتون) بنکہ سے گئے اُنکو سیون کرنے والے پُرش کے شریر کا رنگ اُتم ہو جاتا ہے مُکھ کی کانت (روشنی) اُتم ہو جاتی ہے - بھیتر سے مُکھ نرمل اور سُگندھ والا ہو جاتا ہے اور اُس پُرش کی بولی میٹھی ہو جاتی ہے کہ جسکے سُننے سے سُکھ ہوتا ہے -

कामं प्रदीपयति रूपमभिव्यनक्ति सौभाग्यमावहति वक्त्रसुगन्धितां च । ऊर्जं करोति कफजांश्च निहन्ति रोगांस्ताम्बूलमेवमपरांश्च गुणान् करोति ॥ ३५ ॥ ✦ ॥

۳۵ تامبول (پان) کامدیو کو جگاتا ہے رُوپ کو پیدا کرتا ہے سوبھاگیہ کرتا ہے مُکھ کو سُگندھت کرتا ہے بل (طاقت) پیدا کرتا ہے بلغمی بیماریونکو کھو دیتا ہے پان کھانے سے یہ گُن ہوتے ہین اور جو گُن داتون کے کہہ آئے ہین وے بھی ہوتے ہین -

युक्तेन चूर्णेन करोति रागं रागक्षयं पूगफलातिरिक्तम् ।
चूर्णाधिकं वक्त्रविगन्धिकारि पत्राधिकं साधु करोति गन्धम् ३६

۳۶ - پان مین ٹھیک چُونا لگایا جاے کہ نہ بہت ہو نہ تھوڑا تو رنگت پیدا کرتا ہے سُپاری بہت ہو تو رنگت کا چھے ہوتا ہے چُونا بہت ہو تو مُکھ مین دُرگندھ کرتا ہے اور جو پتے پان بہت ہون تو مُکھ مین اُتم گندھ کرتا ہے -

पत्राधिकं निशि हितं सफलं दिवा च प्रोक्तान्यथाकरणमस्य विडम्बनैव । कक्कोलपूगलवलीफलपारिजातैरामोदितं मदमुदा मुदितं करोति ॥ ३७ ॥ ✦ ॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायामन्तःपुरचिन्तायां गन्धयुक्तिर्नाम सप्तसप्ततितमोऽध्यायः ॥ ७७ ॥

۳۷ - رات کو پان کھاے تو سُپاری تھوڑی ڈالے اور پان اُدھک رکھے اور دن مین کھاے تو سُپاری اُدھک ڈالے اور پان تھوڑا رکھے تو اُتم ہوتا ہے اِسکے سِوا ...

کرکے پان کھاے تو پان کھانا بڑہنا ہی ہے - کنکول شپاری لونگی پھل اور پارجات سے جگت تانبول کھانے والا پرش کامدیو کے برکھ سے پرسن ہوتا ہے -

سری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین انتہ پرچھتا مین گندھ جگت نام ادھیاے ستہتر سماپت ہوا -

---

ادھیاے اٹھہتر ۷۸

پرکھ اور استری کا جوگ

शस्त्रेण वेणीविनिगूहितेन विदूरथं स्वा महिषी जघान। वि-
षप्रदिग्धेन च नूपुरेण देवी विरक्ता किल काशिराजम्॥१॥
एवं विरक्ता जनयन्ति दोषान् प्राणच्छिदोऽन्यैरनुकीर्तितैः कि-
म्। रक्ताविरक्तः पुरुषैरतोऽर्थात् परीक्षितव्याः प्रमदाः प्रयत्नात्॥२॥

۱- بدورتھ راجا کو اسکی رانی نے اپنی چوٹی مین چھپاے ہوے ہتھیار سے ماردیا - اور کاشی کے راجا کو اسکی برکت (آزاد) رانی نے زہر سے پلٹے ہوے نوپر سے مارا - ۲- اس بھانت برکت استریاں پران ہرنے والے دوش کرتی ہین اور تو انکے دوش کہنے سے کیا پریوجن ہے اسواسطے پرشونکو جتن سے انرکت اور برکت استری کی پریچھا کرنی چاہیئے -

स्नेहं मनोभवकृतं कथयन्ति भावा नाभीभुजस्तनविभू-
षणदर्शनानि। वस्त्राऽभिसंयमनकेशविमोक्षणानि
भ्रूक्षेपकम्पितकटाक्षनिरीक्षणानि॥३॥

۳- انرکت استری کے لچھن کہتے ہین - ہردے کی اوستھا کو بچار کرنے والے شریر کمت روئین پسینا مکھ کی رنگت آدِ ساتوک بھاو کامدیو کے کیے اِستنیہہ کو بچار کرتے ہین یعنے ان حالتونکو دیکھکر استری کو انرکت جانے - اور ناف بھجا کچ (پستان) اور بھوکھنونکا دکھانا کپڑے کا سمیٹنا بالونکا کھولنا بھوون چڑھانا کانپنا کٹاچھہ سے دیکھنا یے سب انرکت استری کے لچھن ہین

उच्चैः ष्ठीवनमुत्कटप्रहसितं शय्यासनोत्सर्पणं गात्रास्फो-
टनजृम्भणानि सुलभद्रव्याल्पसंप्रार्थना। बालालिङ्गन-
चुम्बनान्यभिमुखे सख्याः समालोकनं दृक्पातश्च परा-

दुःखे गुणकथा कर्णौ स्वकाण्डूयनम् ॥ ४ ॥ इमांचबि-
न्द्यादनुरक्तचेष्टां प्रियाणि वक्ति स्वधनं ददाति । वि-
लोक्य संहृष्यति वीतरोषा प्रमार्ष्टि दोषान् गुणकीर्तनेन ५
तन्मित्र पूजा तदरिद्विषत्वं कृत स्मृतिः प्रोषित दौर्मनस्य-
म् । स्तनौष्ठदानान्युपगूहनं च स्वेदोऽथ चुम्बाप्रथ-
माभियोगः ॥ ६ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۴- استری پرش کو دیکھکر اونچی آواز سے کھنکھارے اونچی آواز سے ہنسے سنگھا ور آسن کے پاس جاوے بدن کو توڑے ٹھنڈی سانس لے پرش سے سلجھ لپٹ تھوڑی سی مانگے پرش کے سامنے بالک کو لپٹاوے اور اسکا مکھ چومے سکھی کی اور دیکھے جب پرش دوسری اور مکھ پھیرے تب اسکو دیکھے پرش کے گن برنن کرے پرش کو دیکھکر کان کھجلاوے یے سب چیشٹھا انرکت استری کی ہین - ۵- انرکت استری اپنے پت سے میٹھے بچن بولتی ہے اپنا دھن پت کو دیتی ہے دیکھکر پرسن ہوتی ہے کرودھ نہین کرتی ہے اور گن برنن کرکے پت کے دوشونکو چھپاتی ہے - ۶- پت کے مترونکا آدر کرتی ہے پت کے بیری سے بیر رکھتی ہے پت کے کیے کامونکی یاد رکھتی ہے پت بدیش مین جاوے تو اداس رہتی ہے لپٹنے آدر کے لیے چھاتی اور پینے کے لیے اونٹھ دیتی ہے لپٹ جاتی ہے پت کے آنے سے پرسن ہوجاتی ہے پہلے آپ ہی پت کا مکھ چومتی ہے یہ سب انرکت استری کے لچھن ہین مطلب جس استری مین یے سب باتین ہون اسکو انرکت سمجھے -

विरक्तचेष्टा भृकुटीमुखत्वं पराङ्मुखत्वं कृतविस्मृतिश्च ।
असंभ्रमो दुष्यति तोषनाच तद्विष्टमैत्री परुषं च वाक्यम् ॥ ७ ॥
स्पृष्ट्वाऽथवा लोक्य धुनाति गात्रं करोति गर्वं न रतं द्धियान्तम् ।
चुम्बाविरामे वदनं प्रमार्ष्टि पश्चात्समुत्तिष्ठति पूर्व सुप्ता ॥ ८ ॥

۷- برکت استری کی یہ چیشٹھا ہے کہ پرش کو دیکھکر مکھ اور بھوین چڑھاوے مکھ پھیر لیوے پرش کے کیے کامونکو بھول جاوے پرش کے آنے پر آدر نکرے بہت سا دینے پر بھی پرسن نہو پت کے بیریون سے پریت کرے کٹھور بچن بولے - ۸- پت کو چھوکر اتھوا دیکھکر ہاتھ آدی انگونکو جھٹکا دے پریت مکھ چوم چکی تو اپنا مکھ پونچھ ڈالے پت سے پہلے سووی اور پیچھے جاگے یے برکت استری کی چیشٹھا ہین

भिक्षुकिकाप्रव्रजितादासीधात्रीकुमारिकारजिका । मा-
लाकारीदुष्टाङ्गनासखीनापितीदूत्यः ॥ ९ ॥ कुलजन-
विनाशहेतुर्दूत्योयस्मादतः प्रयत्नेन । ताभ्यःस्त्रियो-
ऽभिरक्ष्या वंशयशोमानवृद्ध्यर्थम् ॥ १० ॥ ॥ ॥

۹ - بھیکھ مانگنے والی سنّیاسنی داسی دائی کماری دھوبن مالن بے شیل والی استری سکھی ناون یے استریاں دُوتی ہوتی ہین یعنے عورتونکو غیر مرد سے ملاتی ہین - ۱۰ - یے دوتی استریونکے ناش کا کارن ہین اسلیے پُرش کو بنش جس اور مان بڑھانے کے لیے جتن سے استریونکو ان دُوتیون کی سنگت سے بچانا چاہیے -

रात्रीविहारजागररोगव्यपदेशपरगृहेक्षणिकाः । व्य-
सनोत्सवाश्च संकेतहेतवस्तेषु रक्ष्याश्च ॥ ११ ॥ ॥

۱۱ - رات کو گھر کے باہر جانا جاگرن کرنا بیماری کا بہانہ لینا دوسرے کے گھر جاکر ناچ وغیرہ تماشے دیکھنا دیش اپدرو آد بپت اور بواہ آد اُتسوونکا ہونا یے سب استریون کے سنکیت سمے ہین یعنے ایسے موقعون پر غیر مرد سے ملاقات ہوتی ہے اسلیئے ایسے موقع سے عورتونکو بچانا چاہیے

आदौ नेच्छति नोज्झति स्मरकथां व्रीडाविमिश्रालसा ।
मध्ये ह्रीपरिवर्जिताऽभ्युपरमे लज्जाविनम्रानना ॥ भावै-
र्नैकविधैः करोत्यभिनयं भूयश्च या सादरा बुद्ध्वा पुंप्रकृ-
तिं च यानुचरति ग्लानेतरैश्चेष्टितैः ॥ १२ ॥ ॥ ॥

۱۲ - سنگیا کے اوپر شین کرتے ہی سُرت کرنا استری نہین چاہے کام کتھا کو نہ چھوڑے سُرت کے آرمبھ مین لجّا کلت اور آلس ہو سُرت کے بیچ مین نرلج ہو جاوے اور سُرت کے سماپت ہونے پر لجّا سے مکھ نیچے کر لیوے پھر بھی انیک پرکار کے بھاوون کرکے کلت سُرت کرے آدر کلت ہو پُرش کی پرکرت کو سمجھے پُرش دُکھی ہو تو آپ بھی دُکھی ہو اور پُرش سکھی ہو تو آپ بھی سکھی ہو - یے سب آترکت استریون کے لچھن ہین -

स्त्रीणां गुणा यौवनरूपवेषदाक्षिण्यविज्ञानविलासपूर्वाः ।
स्त्रीरत्नसंज्ञाश्च गुणान्वितासु स्त्रीव्याधयोऽन्याश्चतुरस्य पुंसः ॥ १३ ॥

۱۳ - جوبن روپ بھیکھ (وضع) چترائی کام شاستر کی کہی ہوئی کلاؤنکا جاننا اور بلاس آد

استریون کے گُن ہین ایسے گُنون کر کے مُکت استری رَتی کمانی ہے ارتھات وی استریون مین اُتّم استری ہوتی ہین - یہ گُن جن استریون مین نہون وے استریان چتُر پُرش کے لیے بیادھ ہین ارتھات چتُر پُرش کو ایسی استری ملجاے تو وہ سَدا دُکھی رہتا ہے -

नग्राम्यवर्णौ मलदिग्धकायानिन्याङ्गसंबन्धिकथांनकुर्यात्।
नचान्यकार्यस्मरणंरहस्यामनोहिमूलंहरदग्धमूर्तेः ॥ २४ ॥

۱۴- پت کے پاس استری گرامین بولی نہ بولے ارتھات چتُرائی سے بات چیت کرے شریر میلا نہ رکھے پھوہر بات گندا آدمی نہ کرے اکیلے مین پت کے پاس بیٹھکر گھر کے دھندون کا ذکر نکرے کیونکہ کامدیو کی جڑ من ہے جب من ٹھکانے رہتا ہے تب کامدیو جاگتا ہے -

श्वासंमनुष्येणसमंत्यजन्तीबाहूपधानस्तनदानदक्षा।सु-
गन्धकेशासुसमीपरागासुप्तेऽनुसुप्ताप्रथमंविबुद्धा॥२५॥

۱۵- استری اپنے پت کے ساتھ سانس لیوے اپنی بھجا کا تکیہ پت کو دیوے اور اپنے استن (پستان) پت کو دینے مین چتُر ہو بالون مین خوشبو بات لگائے رکھے انراگ مُکت (عاشق مزاج) رہے پت کے سونے کے بعد آپ سووے اور پہلے جاگے -

दुष्टस्वभावाःपरिवर्जनीयाविमर्दकालेषुचनक्षमायाः।या-
सामसृग्वासितनीलपीतमाताम्रवर्णंचनताःप्रशस्ताः २६
यास्वप्नशीलाबहुरक्तपित्तप्रवाहिनीवातकफातिरिक्ता।महा-
शनास्वेदयुताङ्गदुष्टायाह्रस्वकेशीपलितान्विताच॥२७॥ मां-
सानियस्याश्चचलन्तिनार्यामहोदराखिक्खिमिनीचयास्यात्।
स्त्रीलक्षणेयाःकथिताश्चपापास्ताभिर्नकुर्यात्सहकामधर्मम्॥२८॥

۱۶- دُشٹ سوبھاو والی استری کو تیاگ دینا چاہیے اور رت کروانے مین جو سمرتھ نہو اُسکو تیاگ کرنا چاہیے جن استریون کے رت (حیض) کا لہو کالا نیلا پیلا یا تھوڑا سا لال رنگ کا ہووے استریان اچھی نہین ہوتی ہین - ۱۷- جو استری بہت سووے جسکے بدن مین بہت لہو یا پت ہو جسکے ہمیشہ لہو گرتا رہے جسکے بدن مین بات کف بہت ہو جو استری بہت بھوجن کرے جسکے شریر مین پسینا نکلا کرے جسکے انگون مین دوش (مرض) ہون جسکے بال چھوٹے ہون اُجلے بال ہون - ۱۸- جسکے بدن کا گوشت ڈھیلا ہو جسکا پیٹ بڑا ہو جو استری ناک مین بولے استھات گن کی ہو اور جیسے استری لچھن اُٹھیاسے مین جو استری دوش سکے ان دوشون

کرکے جو استری بھگت ہو ان سبکے ساتھ رت (جماع) نہ کرے۔

यद्यच्छोणितसंकाशं लाक्षारससन्निकाशमथवायत् प्रक्षालितं

विरज्यति यद्वाऽसृक् तद्भवेच्छुद्धम् ॥१९॥ यच्चाव्यवेदनाव-

र्जितं त्र्यहात्सन्निवर्तते रक्तम् तत्पुरुषसंप्रयोगादविचा-

रं गर्भतां याति ॥२०॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥ ॥

۱۹- جو استری کے رت کا لہو شش کے لہو کی طرح بہت لال رنگ کا ہو اتھوا لاکھ کے رس کے سمان ہو اور دھونے سے اسکا داغ کپڑے وغیرہ سے چھوٹ جاے وہ لہو شدھ ہوتا ہے یعنے اسمین کچھ فساد نہین ہوتا۔ ۲۰- جس رت کے لہو نکلنے کے سمے شبد نہو پیڑا نہو اور تین دن مین لہو بند ہو جاے ایسا لہو پرش کے سنجوگ ہونے سے ضرور ہی گربھ روپ ہو جاتا ہے۔

नदिनत्रयं निषेवेत स्नानं माल्यानुलेपनं च स्त्री। स्नायाच्च-

तुर्थ दिवसे शास्त्रोक्तेनोपदेशेन ॥२१॥ पुष्यस्नानौष-

धयो याः कथितास्ताभिरम्बुमिश्राभिः । स्नायात्तथा-

त्र मन्त्रः स एव यस्तत्र निर्दिष्टः ॥२२॥ ॥ ॥ ॥

۲۱- رجسولا استری تین دن تک اسنان نہ کرے پھولونکی مالا نہ پہنے ابٹن آدبھی نہ لگاوے چوتھے دن شاستر کی کہی ریت سے اسنان کرے۔ ۲۲- پکھ اسنان کے پرکرنون مین جو اوشدہی اور منتر کہا ہے وہی منتر یہان بھی پڑھنا چاہیے۔

युग्मासु किल मनुष्या निशासु नार्योभवन्त्ययुग्मासु ।

दीर्घायुषः सुरूपाः सुखिनश्च विकृष्टयुग्मासु ॥२३॥ ॥

۲۳- رت سے چوتھی چھٹی آد سم (جفت) راتون مین پرش کا سنجوگ ہو تو بیٹا پیدا ہوتا ہے اور پانچوین ساتوین آد بکھم (طاق) راتومین پرش کا سنجوگ ہو تو بیٹی پیدا ہوتی ہے۔ آٹھوین دسوین آد دور کی سم راتون مین پرش سنجوگ ہو تو بڑی عمر اور روپ والا اور سکھی پتر پیدا ہوتا ہے۔

दक्षिणपार्श्वे पुरुषो वामे नारी यमावुभयसंस्थे । य-

दुदरमध्योपगतं नपुंसकं तन्निबोद्धव्यम् ॥२४॥ ॥

۲۴- استری کی داہنی کوکھ مین گربھ استھت ہو تو بالک۔ بائین کوکھ مین ہو تو کنیا اور دونون

کوکھ مین ہو تو دو گربھ جانے اور جو گربھ بیچ بیچ پیٹ مین استھت رہے تو اسکو نپنسک جانے -

केन्द्रत्रिकोणेषुशुभस्थितेषुलग्ने शशाङ्के चशुभैः समेते। पा-
पैस्त्रिलाभारिगतैश्चयायात्पुंजन्मयोगेषु च संप्रयोगम् ॥२५॥

۲۵ - لگن کے کیندر استھانون مین شبھ گرہ بیٹھے ہون لگن اور چندرما شبھ گرہون کرکے یکت ہون پاپ گرہ تیسرے گیارہوین اور چھٹوین بیٹھے ہون ایسے لگن مین اور جاتک مین جو پرش جنم ہونیکے جوگ کہے ہین انمین پرش استری کے ساتھ گمن کرے -

ननखदशनविक्षतानिकुर्यादृतुसमयेपुरुषः स्त्रियाः कथंचित्।
ऋतुरपिदशषट्च वासराणिप्रथमनिशात्रितयंनतत्रगम्यम् ॥२६॥

इतिश्रीवराहमिहिरकृतौबृहत्संहितायामन्तःपुर-
चिन्तायांपुंस्त्रीसमायोगोनामाष्टसप्ततितमोऽध्यायः॥ ॥८७

۲۶ - پرش رت کے سمے استری کے شریر مین ناخن اور دانتونکا چھولنا کبھی نہ دے - رت سولہ دن تک رہتا ہے انمین پہلی تین راتون مین استری کے ساتھ گمن کرنا نہ چاہیئے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
استری سماجوگ نام ادھیائے اٹھہتر سماپت ہوا -

ادھیائے اناسی

سجیا آسن لچھن

सर्वस्यसर्वकालंयस्मादुपयोगमेतिशास्त्रमिदम्। राज्ञां
विशेषतोऽतःशयनासनलक्षणंवक्ष्ये ॥१॥

۱ - سبکو سب کال مین اس شاستر کا اپجوگ (ضرورت) پڑتا ہے اور راجاؤنکو تو وشیش کرکے اسکا اپجوگ پڑتا ہے اسلیئے سجیا اور آسن کے لچھن ہم کہتے ہین -

असनस्पन्दनचन्दनहरिद्रुसुरदारुतिन्दुकीशालाः। का-
श्मर्यंजनप[illegible]काशाकाशिंशिपाचशुभाः ॥२॥

۲- آسن شیندن چندن دیودارو ہلدی تندلی سال کاشمری انجن پدمک شال اور شیشم
اِن برچھون کا کاٹھ سجیا (چارپائی) اور آسن (چوکی آدِ) کے لیے شبھ ہوتا ہے -

अशनिजलानिलहस्तिप्रपातितामधुविहङ्गकृतनिलयाः
चैत्यश्मशानपथिजोर्ध्वशुष्कवल्लीनिवद्धाश्च ॥३॥ कंटकि-
नोवायेस्सुमहानदीसंगमोद्भवायेच । सुरभवनजाश्च-
नशुभायेचाऽपरयाम्यदिक्पतिताः ॥ ४ ॥ ॥

۳- بجلی جل پون اور ہاتھی کے گرائے ہوئے برچھ شہد کا چھتّا اور پنچھیون کے گھوسلے جنمین
ہون وے برچھ چیتیہ اسمسان اور راستہ مین پیدا ہوئے برچھ آپ ہی آپ سوکھ گئے
ہون ایسے برچھ جنپر بیل لپٹ رہی ہو- ۴ جنمین کانٹے ہون بڑی ندیون کے سنگم پر جو
پیدا ہوئے ہون اور دیوتاؤن کے مندر مین جو پیدا ہوئے ہون یے سب برچھ اور کاٹنے پر
جو برچھ پچھم یا دکھن طرف کو گرین وے برچھ شبھ نہین ہوتے ارتھات انکے کاٹھ سے سجیا اور آسن نہ بناوے

प्रतिषिद्धवृक्षनिर्मितशयनासनसेवनात्कुलविनाशः।
व्याधिभयव्ययकलहाभवन्त्यनर्थाश्चनैकविधाः॥५ ॥

۵- اِن اشبھ برچھون کے کاٹھ سے بنے ہوئے سجیا اور آسن کے کام مین لانے سے کُل کا
ناش ہوتا ہے روگ کا بھے دھن کا خرچ لڑائی اور انیک پرکار کے انرتھ ہوتے ہین -

पूर्वच्छिन्नंयदिवादारुभवेत्तत्परीक्ष्यमारम्भे । य-
द्यारोहेत्तस्मिन्कुमारकःपुत्रपशुदंतत् ॥ ६ ॥

۶- جو پہلے سے کاٹا ہوا کاٹھ پڑا ہو تو سجیا آدِ بنانے کے شروع ہی مین اُس کاٹھ کی پریچھا
کرے جو اُس کاٹھ کے اُوپر کوئی لڑکا چڑھے تو وہ کاٹھ شبھ ہوتا ہے اُس کاٹھ کے بنے
ہوئے سجیا اور آسن پُتر اور پشُ کے دینے والے ہوتے ہین -

सितकुसुममत्तवारणादध्यक्षतपूर्णकुम्भरत्नानि । म-
ङ्गल्यान्यन्यानिचदृष्ट्वारम्भे शुभं ज्ञेयम् ॥७ ॥ ॥

۷- سجیا آدِ بنانے کے شروع مین سفید پھول مست ہاتھی دہی اچھت پورن کلش
رتن اور دوب آدِ منگل درببیہ (مبارک چیزین) دیکھ پڑین تو شبھ جانے -

कर्णैःगुलंयवाष्टकमुदरासक्तंतुषैःपरित्यक्तम् ।

अंगुलशतंनृपाणांमहतीशय्याजयायकृता ॥ ८ ॥

۸- بناگھ (بھوسی) کے آٹھ جو کا پیٹ سے پیٹ ملاکر برابر رکھیں تو ایک ہاتھ کا انگل ہوتا ہے راجاؤں کے لیے ایکسو انگل لمبی سیجیا بناوے تو جے (فتح) دینے والی ہوتی ہے -

नवतिःसैषषड्नाद्वादशहीनात्रिषट्कहीनाच । नृप-
पुत्रमन्त्रिबलपतिपुरोधसांस्युर्यथासंख्यम् ॥ ९ ॥

۹- نوّے انگل لمبی سیجیا راج پتر کی چوراسی انگل لمبی راج کے منتری کی اٹھہتر انگل لمبی سیناپت کی، بہتر انگل لمبی سیجیا راج پروہت کی بنانی چاہیے -

अर्धमतोऽष्टांशोनंविष्कम्भोनिश्वकर्मणाप्रोक्तः । आ-
याम त्र्यंशसमः पादोच्छ्रायः सकुक्षिशिराः ॥ १० ॥

۱۰- سیجیا کی لمبائی کے آدھے مین اسکا آٹھوان حصہ گھٹانے سے جو باقی رہے وہ سیجیا کی چوڑائی بشوکرما نے کہی ہے اور آیام کی تہائی کے برابر پایوں کی اونچائی کوکھ اور سر سمیت ہوتی ہے -

यःसर्वःश्रीपर्ण्यापर्यंकोनिर्मितःसधनदाता । असन-
कृतोरोगहरस्तिन्दुकसारेणवित्तकरः ॥ ११ ॥ यःके-
वलशिंशिपयाविनिर्मितोबहुविधंसवृद्धिकरः । चन्द-
नमयोरिपुघ्नोधर्मयशोदीर्घजीवितकृत् ॥ १२ ॥ यःप-
द्मकपर्यंकः सदीर्घमायुःश्रियंश्रुतंवित्तम् । कुरुते
शालेनकृतः कल्याणंशाकरचितश्च ॥ १३ ॥ केवल-
चन्दनरचितंकांचनगुप्तंविचित्ररत्नयुतम् । अध्या-
सनपर्यंकं विबुधैरपिपूज्यतेनृपतिः ॥ १४ ॥ ॥

۱۱- جو سب چارپائی شری پرن کے کاٹھ کی بنی ہو وہ دھن دینے والی ہوتی ہے - اسن کے کاٹھ کی بنی ہوئی چارپائی بیماری کو دور کرتی ہے - تیندو کے کاٹھ کی بنی ہوئی دھن دیتی ہے ۱۲- جو چارپائی صرف شیشم کے کاٹھ کی بنی ہو وہ طرح طرح کی بردھ کرتی ہے - چندن کی چارپائی شترو کا ناش کرتی ہے اور دھرم اور جس اور بڑی عمر کو دیتی ہے - ۱۳- سال اور ساگوان کے کاٹھ کی بنی چارپائی کلیان کرتی ہے - ۱۴- چندن کی چارپائی بناکر سونے سے اسکو منڈھکر اسکے اوپر طرح طرح کے رتن جڑے ایسے پلنگ پر جو راجا سووے اسکو دیوتا بھی پوجن کرتے ہیں

अन्येनसमायुक्तानतिन्दुकीशिंशिपाचशुभफलदा ।

न श्रीपर्णी न च देवदारुवृक्षो न चाप्यसनः ॥ १५ ॥
शुभदौ तु शाकशालौ परस्परं संयुतौ पृथक् चैव । त-
द्वत् पृथक् प्रशस्तौ सहितौ च हरिद्रुककदम्बौ ॥१६॥
सर्वः स्यन्दनरचितो न शुभः प्राणान् हिनस्ति चाम्बकृ-
तः । असनोऽन्यदारुसहितः क्षिप्रं दोषान् करोति
बहून् ॥१७॥ आम्रस्यन्दनचन्दनवृक्षाणां स्य-
न्दनाच्छुभाः पादाः । फलतरुणा शयनासनमिष्ट-
फलं भवति सर्वेण ॥१८॥ * ॥ * ॥ * ॥ * ॥

۱۵- تیندو اور شیشم کے ساتھ دوسرا کاٹھ ملاویں تو شبھ نہین ہوتا یعنے صرف تیندو کے یا صرف
شیشم کی لکڑی کی چارپائی بناوے اسیطرح شری پرنی دیو دارو اور اسن کے کاٹھ سے بھی
دوسرا کاٹھ نہ ملاوے - ۱۶- ساگوان اور سال کے کاٹھ کو ملاکر چارپائی بناوے چاہے انہین
سے ایک ہی کے کاٹھ کی چارپائی بناوے تو شبھ ہوتی ہے - اسیطرح ہلدی کا برچھ اور کدم کا برچھ
کا کاٹھ بھی ملاکر چاہے چارپائی (پلنگ) بناوے چاہے ایک کے کاٹھ کا بناوے وہ بھی شبھ ہوتا ہی
۱۷- سب چارپائی سپندن کے کاٹھ کی بنی ہو تو شبھ نہین ہوتی اور اسکے اوپر سونے والے کی جان جاتی ہی
اسیطرح آم کے برچھ کی کاٹھ کی چارپائی بھی پران ہرنیوالی ہوتی ہے - اسن برچھ کے کاٹھ کے ساتھ
اور برچھ کے کاٹھ کو ملاوے تو جلدی بہت دوش کرتا ہے - ۱۸- آم سپندن اور چندن ان
تینون برچھ کے کاٹھ سے بنی ہوئی چارپائی کے پایے سپندن برچھ کے کاٹھ کے بناوے تو شبھ ہوتے
ہین پھلنے والے چاہے جس برچھ کے کاٹھ سے چارپائی اور آسن بناوی وہ شبھ ہوتے ہین -

गजदन्तः सर्वेषां प्रोक्ततरूणां प्रशस्यते योगे । का-
र्योऽलंकारविधिर्गजदन्तेन प्रशस्तेन ॥१९॥ * ॥

۱۹- ان سب برچھون کے کاٹھ مین ہاتھی دانت لگاوین تو شبھ ہوتا ہے اسلیئے کاٹھ مین اُتم
ہاتھی دانت کے بیل بوٹے جڑکر اسکو شوبھت کرنا چاہیے -

दन्तस्य मूलपरिधिं द्विरायतं प्रोज्झ्य कल्पयेच्छेषम् । अ-
धिकमनूपचराणां न्यूनं गिरिचारिणां किंचित् ॥२०॥ * ॥

۲۰- ہاتھی کے دانت کے جڑ کی جتنی چوڑائی ہو اس سے دونا جڑ کی طرف چھوڑکر باقی دانت کو
کام مین لاوے انوپ دیش (جل والے) کے ہاتھیون کے دانت مین جڑ کی چوڑائی کے

دو نے سے کچھ کم چھوڑ کر باقی دانت کو کام مین لاوے -

श्रीवत्सवर्धमानच्छत्रध्वजचामरानुरूपेषु । छेदे दृ-
ष्टेष्वारोग्यविजयधनवृद्धिसौख्यानि ॥२१॥ प्रहर-
णसदृशेषु जयो नन्द्यावर्ते प्रणष्टदेशाप्तिः । लोष्टे तु ल-
ब्धपूर्वस्य भवति दिशस्य संप्राप्तिः ॥२२॥ स्त्रीरूपे स्व-
विनाशो भृङ्गारेऽभ्युत्थिते सुतोत्पत्तिः । कुम्भेन नि-
धिप्राप्तिर्यात्राविघ्नं च दण्डेन ॥२३॥ कृकलासक-
पिभुजङ्गेष्वसुभिक्षव्याधयो रिपुवशत्वम् । गृध्रोलू-
कध्वांङ्क्षश्येनाकारेषु जनमरकः ॥२४॥ पाशेऽथ-
वा कबन्धे नृपमृत्युर्जनविपत्स्रुते रक्ते । कृष्णे श्यावे
रूक्षे दुर्गन्धे चाशुभं भवति ॥२५॥ + ॥ + ॥ + ॥ + ॥

۲۱- ہاتھی کے دانت کے کاٹنے کے سمے جو اسمین بیل کا برچھ بردھمان (مٹی کا سکورا) چھتر دھوج
یا مرچھل کی صورت کے چنھ دیکھ پڑین تو آروگیہ (صحت و تندرستی) بجے (فتح) دھن کی بردھ اور
سکھ ہوتے ہین - ۲۲- ہتھیار کی صورت کے نشان ہون تو لڑائی مین فتح ہوتی ہے - نندیاورت
نام پراساد کے آکار کا چنھ ہو تو گیا ہوا راج ملتا ہے ڈھیلا کی صورت کا چنھ ہو تو پہلے ملے ہوئے دیش
کی پراپت ہوتی ہے - ۲۳- استری کی صورت کا چنھ ہو تو گھورونکا ناش ہوتا ہے جھارسی کی صورت کا
چنھ ہو تو بیٹا پیدا ہو کلش کی صورت کا چنھ ہو تو زمین مین گڑا ہوا دھن ملتا ہے دنڈ کی صورت کا چنھ ہو
تو جاترا مین بگھن ہو ۲۴- گرگٹ بندر اور سانپ کی صورت کے چنھ ہون تو اکال بیادھ اور شترو کے
بس مین پڑنا ہو گدھ الو کوا اور باز کی صورت کے چنھ ہون تو آدمیون مین مری پڑے -
۲۵- پاش اتھوا کبندھ (سرکٹا پرش) کی صورت کے چنھ ہون تو راجا کی موت ہو - کاٹنے کے سمے
ہاتھی کے دانت سے لہو ٹپکنے لگے تو آدمیونکو مصیبت ہو کاٹنے کا چھید استھان کالا شیام برن روکھا
اور درگندھ یکت ہو تو اشبھ ہوتا ہے -

शुक्लः समः सुगन्धिः स्निग्धश्च शुभावहो भवेच्छेदः । अ-
शुभशुभच्छेदा ये शयनेष्वपि ते तथा फलदाः ॥२६॥

۲۶- جو دانت کا چھید سفید رنگ برابر سگندھ یکت اور چکنا ہو تو شبھ ہوتا ہے - یہ جو شبھ
اور اشبھ چھیدونکا پھل کہا ویسا ہی پھل سجیا (چارپائی) کے کاٹھ مین بھی وے چھید دیتے ہین

ارتھات بشری برچھ آد کی صورت کے چھید ہون تو شبھ پھل ہوتا ہے اور جو گرگٹ کوا آد
آد کی صورت کے چھید ہون تو اشبھ پھل ہوتا ہے -

ईषायोगे दारु प्रदक्षिणाग्रं प्रशस्तमाचार्यैः । अपस-
व्यैकदिगग्रे भवति भयं भूतसंजनितम् ॥२७॥ ✣ ॥

۲۷- چارپائی کی دونون اور کی دو پٹی اور دونون اور کے دو سیرو ے ان چارون کا ٹھکا
اکٹھا کہتے ہین - ان دونون کا ٹھونکا جہان جوگ ہو وہ اکٹھا جوگ کہاتا ہے اکٹھا جوگ مین کاٹھ
کا پردچھن اگر ہو تو آچارجون نے اُتم کہا ہے ارتھات سرہانے والے کاٹھ کی نوک کے ساتھ
داہنی طرف والے کاٹھ کی جڑ ملا دے اسیطرح چارون کا ٹھونکو جوڑے تو شبھ ہوتا ہے اس سے
بپریت (خلاف) کرم سے کاٹھونکا جوگ ہو یا سرہانے پائینتے کے کاٹھونکی نوکین ایک ہی دشا مین
ہون تو اس چارپائی پر سونے والے کو بھوت کا ڈر ہوتا ہے -

एकेनाऽवीक्छिरसा भवति हि पादेन पादवैकल्यम् । द्वा-
भ्यां न जीर्यतेऽन्नं त्रिचतुर्भिः क्लेशवधबन्धाः ॥२८॥✣॥

۲۸- جس پلنگ کا ایک پایہ اوُدھوکھ ہو یعنے کاٹھ کی جڑ کی طرف پایہ کا سرا بنایا جاے اور کاٹھ
کے سرے کی طرف پایہ کی جڑ بنائی جاے ایسے پلنگ پر سونے والے کے پیر بکل ہوتے ہین -
دو پائے جس پلنگ کے اُدھوکھ ہون اُسپر سونے والے کو کھانا ہضم نہین ہوتا - تین یا چار پائے
اُدھوکھ ہون تو کلیش مرتت اور بندھن ہوتا ہے -

सुषिरेऽथवा विवर्णो ग्रन्थौ पादस्य शीर्षगे व्याधिः । पादे
कुम्भोयश्च ग्रन्थौ तस्मिन्नुदररोगः ॥२९॥ कुम्भाध-
स्ताज्जंघा तत्र कृतो जंघयोः करोति भयम् । तस्याश्चा-
धारोऽथः क्षयकृद्द्रव्यस्य तत्र कृतः ॥३०॥ खुरदेशे
यो ग्रन्थिः खुराणां पीडाकरः स निर्दिष्टः । ईषाशीर्षण्यो-
श्च त्रिभागसंस्थो भवेन्न शुभः ॥३१॥ ✣ ॥ ✣ ॥ ✣ ॥

۲۹- پائے کے سر مین چھید ہو یا برُے رنگ کی گانٹھ اسمین ہو تو بیادھ ہو پائے کے کمبھ مین
گانٹھ ہو تو پیٹ کا روگ ہوتا ہے - ۳۰- کمبھ کے نیچے جانگھ ہوتی ہے پائے کی جانگھ مین گرہ ہو
تو سونے والے کی جانگھ مین بیماری ہوتی ہے - جانگھ کے نیچے آدھار ہوتا ہے آدھار مین گانٹھ
تو دھن کا ناش ہوتا ہے - ۳۱- آدھار کے نیچے پائے مین کھر ہوتا ہے کھر مین گانٹھ ہو تو

گھر والے جو گھڑے آدکو کلیش ہوتا ہے دونون طرف کی بیچ اور سرہانے کے سر و جے کی
تہائی پر گانٹھ ہو تو شبھ نہین ہوتی -

निष्कुट मथ कोलाक्षं सूकर नयनं च वत्स नाभं च । की-
लक मन्य द्धुन्धुक मिति कथित श्छिद्र संक्षेपः ॥ ३२ ॥

۳۲- نِشکُٹ کولاکچھ سوکرنین بتس نابھ کیلک اور دھُندھک ان چھیدونکا مختصر بیان کیا ارتھات کاٹھ مین اتنی طرح کے چھید ہوتے ہین اب انکے لچھن کہتے ہین -

घटवत्सुषिरं मध्ये संकट मास्ये च निष्कुटं छिद्रम् । निष्पा-
व माष मात्रं नीलं छिद्रं च कोलाक्षम् ॥ ३३ ॥ सूकर-
नयनं विषमं विवर्णं मध्यर्ध पर्व दीर्घं च । वामावर्त्तं भि-
न्नं पर्व मितं वत्स नाभाख्यम् ॥ ३४ ॥ कीलकसंज्ञं
कृष्णं धुन्धुक मिति यद्भवे द्विनिर्भिन्नम् । दारु सवर्णं
छिद्रं न तथा पापं समुद्दिष्टम् ॥ ३५ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۳- جو چھید گھڑے کی طرح اندر سے چوڑا ہو اور منھہ اسکا تنگ ہو وہ نشکٹ کہاتا ہے۔
۳۴- مٹر یا اُرد کے برابر اور نیلا چھید ہو اسکو کولاکچھ کہتے ہین - بکھم برن اور ڈیڑھ پور لمبا چھید ہو وہ سوکرنین کہاتا ہے - جو چھید بائین طرف کو گھوما ہوا اور دوسری طرف تک چھید ہو اور ایک پور لمبا ہو اسکا نام بتس نابھ ہے ۳۵ کالے رنگ کے چھید کو کیلک کہتے ہین جو چھید کالے رنگ کا ہو اور بھن (دوسری طرف تک) ہو اسکو دھُندھک کہتے ہین - اشبھ بھی چھید ہو پرنت کاٹھ کے رنگ کا ہو تو بہت اشبھ نہین ہوتا -

निष्कुटसंज्ञे द्रव्यक्षयस्तु कोलेक्षणे कुल ध्वंसः । शस्त्रभ-
यं सूकरके रोगभयं वत्स नाभाख्ये ॥ ३६ ॥ कालकधु-
न्धुकसंज्ञं कीटैर्विद्धं च न शुभदं छिद्रम् । सर्वग्रन्थिप्र-
चुरं सर्वत्र न शोभनं दारु ॥ ३७ ॥ ॥ ॥ ॥

۳۶ نشکٹ نام چھید ہو تو دھن کا ناش - کولاکچھ نام چھید ہو تو کل (خاندان) کا ناش - سوکرنین نام چھید ہو تو ہتھیار کا ڈر - بتس نابھ نام چھید ہو تو بیماری کا ڈر ہوتا ہے - ۳۷- کالک نام چھید ہو تو اشبھ اور دھندھک نام چھید ہو تو اشبھ ہوتا ہے کیڑونکا کھایا ہوا چھید ارتھات گھنا ہوا چھید بھی اشبھ ہوتا ہی جس کاٹھ مین سب گانٹھ ہی گانٹھ ہون وہ کسی کام کے لیے شبھ نہین ہے

एकद्रुमेण धन्यं वृक्षद्वयनिर्मितं च धन्यतरम्। त्रिभि-
रात्मज वृद्धिकरं चतुर्भिरर्थो यशश्चाग्र्यम् ॥२८॥ पंच
वनस्पतिरचिते पंचत्वं याति तत्र यः शेते। षट्सप्ता-
ऽष्टतरूणां काष्ठैर्घटिते कुलविनाशः ॥२९॥ ॥ ॥

इतिश्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायांश-
य्यासनलक्षणंनामैकोनाशीतितमोऽध्यायः ७९॥

۲۸-اوپر کہے ہوئے شبھ برچھون کے کاٹھ کا بنا ہوا پلنگ شبھ ہوتا ہے دو برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ بہت ہی شبھ ہوتا ہے تین برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ سنتان (اولاد) کی بردھ کرتا ہے چار برچھون کے کاٹھ سے بنا ہوا پلنگ دھن اور اتم جس دلاتا ہے

۲۹- پانچ برچھون کے کاٹھ سے بنے ہوئے پلنگ پر جو سووے وہ مرجاوے چھ سات یا آٹھ برچھون کے کاٹھ سے پلنگ بناوے تو کل کا ناش ہوتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا مین
سجیا آسن لچھن نام ادھیاے اناسی سماپت ہوا -

ادھیاے اسی

بجر پرچھا

रत्नेन शुभेन शुभं भवति नृपाणामनिष्टमशुभेन। यस्मा-
दतः परीक्ष्यं दैवं रत्नाश्रितं तज्ज्ञैः ॥१॥ ॥ ॥

۱- راجاؤنکو شبھ لچھن والے رتنون (جواہرات) سے شبھ اور اشبھ لچھن والے رتنونسے اشبھ ہوتا ہے اسلیے رتن لچھن جاننے والے پرشون سے اسکی پرچھیا کرانی چاہیے -

द्विपहयवनितादीनां स्वगुणविशेषेण रत्नशब्दोऽस्ति।
इह तूपलरत्नानामधिकारो वज्रपूर्वाणाम् ॥ २ ॥

۲- ہاتھی گھوڑا استری آدکو بھی اپنے گن ہونے سے رتن کہتے ہین ارتھات ہاتھیون مین اتم ہاتھی ہو تو اسکو ہست رتن کہتے ہین اسیطرح گھوڑا رتن استری رتن آد کہاتے ہین پرنت یہان تو ہیرا آدی پتھر سے مطلب ہے ارتھات ہیرا آدی رتنون کے گن دوش کو بیان کرتے ہین -

रत्नानि बलाद्दैत्याद्दधीचितोऽन्ये वदन्ति जातानि । केचि-
द्भुवः स्वभावाद्वैचित्र्यं प्राहुरुपलानाम् ॥ ३ ॥ ॥ ॥

۳- کوئی مُنی کہتے ہیں کہ بَل نام دَیتّ کے شریر سے رتن اُتپتّ (پیدا) ہوئے ہیں کوئی کہتے ہیں کہ دَدِھیچ مُنی کی دیہہ سے رتن اُپجے ہیں اور کوئی کہتے ہیں کہ زمین کی سُبھاد سے پتھر ہی سے طرح طرح کی صورت کے رتن (جواہر) بن گئے ہیں -

वज्रेन्द्रनीलमरकतकर्केतनपद्मरागरुधिराख्याः । वैडू-
र्यपुलकविमलकराजमणिस्फटिकशशिकान्ताः ॥ ४ ॥
सौगन्धिकगोमेदकशङ्खमहानीलपुष्परागाख्याः । ब्र-
ह्ममणिज्योतीरससस्यकमुक्ताप्रवालानि ॥ ५ ॥ ॥

۴- ہیرا نیلم پنّا کرکے تن پدم راگ (لال) رُدھر بیڈورج پُلک بملک راج مَنی اسپھٹک چندرکانت - ۵- سوگندھک گومیدک شنکھ مہانیل پُشپ راج (پُکھراج) برہم مَنی جوتی رس سسیک ماتی پرَبال (مُونگا) یے سب رتن ہیں -

वेणातटे विशुद्धं शिरीषकुसुमोपमं च कौशलकम् । सौ-
राष्ट्रकमाताम्रं कृष्णं सौर्पारकं वज्रम् ॥ ६ ॥ ईषत्ताम्रं
हिमवति मतङ्गजं वल्लपुष्पसंकाशम् । आपीतं च
कलिङ्गे श्यामं पौण्ड्रेषु संभूतम् ॥ ७ ॥ ॥ ॥ ॥

۶- شُونا ندی کے کنارے پر شُدّھ یعنے سفید رنگ کا ہیرا ہوتا ہے - کوشل دیش میں سرس کے پھول کے سمان ہرے رنگ کا ہیرا پیدا ہوتا ہے - سُراشٹر دیش کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے سوپارک دیش کا پیدا ہوا ہیرا کالے رنگ کا ہوتا ہے - ۷- ہموان پربت کا ہیرا تھوڑا سا لال ہوتا ہے - ماتنگ دیش کا ہیرا بَل پُشپ کے سمان تھوڑا سا پانڈو رنگ ہوتا ہے - کلنگ دیش کا ہیرا پیلے رنگ کا ہوتا ہے اور پانڈر دیش کا پیدا ہوا ہیرا سیاہ رنگ کا ہوتا ہے -

ऐन्द्रं षडश्रि शुक्लं याम्यं सर्पास्यरूपमसितं च । कदली
काण्डनिकाशं वैष्णवमिति सर्वसंस्थानम् ॥ ८ ॥ वारु-
णमबलागुह्योपमं भवेत्कर्णिकारपुष्पनिभम् । शृङ्गा-
टकसंस्थानं व्याघ्राक्षिनिभं च हौतभुजम् ॥ ९ ॥ वाय-
व्यं च यवोपममशोककुसुमप्रभं समुद्दिष्टम् । स्रोतः

खनिः प्रकीर्णकमित्याकरसंभवस्त्रिविधः ॥ १० ॥

۹- جو ہیرا اچھے کونے کا ہو اور سفید رنگ کا ہو اسکا دیوتا اندر ہے - سانپ کے منھ کی صورت اور سیاہ رنگ ہیرے کا دیوتا جمراج ہے - کیلے کے کانڈ کے رنگ ارتھات نیلے اور پیلے رنگ کا ملا ہوا چاہے جس صورت کا ہو اسکا دیوتا بشن ہے - استری کی بھگ کے آکار اور کرنکار پھول کے سمان پیلے رنگ کا ہیرا ہو اسکا دیوتا برن ہے - شیر کی آنکھ کے سمان رنگ اور سنگھاڑے کی صورت کا ہیرا ہو اسکا دیوتا اگن ہے - ۱۰- جو کی صورت اور اشوک پشپ کے سمان لال رنگ کا ہیرا ہو اسکا دیوتا بایو ہے - ہیرا پیدا ہونے کی جگہ تین ہین ایک تو ندی آدی کے پرباہ دوسرے کھان تیسرے کسی کسی زمین کے اوپر بکھرے ہوئے ان تین جگھونمین ہیرا ملتے ہین -

रक्तं पीतं च शुभं राजन्यानां सितं द्विजातीनाम् । शैरी-
षं वैश्यानां शूद्राणां शस्यते ऽसिनिभम् ॥ ११ ॥ ॥

۱۱- لال رنگ اور پیلے رنگ کا ہیرا چھتریونکو سفید رنگ کا براہمنونکو سرس کے پھول کے سمان ہرے رنگ کا بیشیونکو اور تلوار کے سمان نیلے رنگ کا ہیرا شودرونکو شبھ ہوتا ہے -

सितसर्षपाष्टकं तण्डुलो भवेत्तण्डुलैस्तु विंशत्या । तु-
लितस्य द्वे लक्षे मूल्यं द्विघ्नं निते चैतत् ॥ १२ ॥ पादत्र्यं-
शार्धोनत्रिभागपञ्चांशषोडशांशाश्च । भागश्च पं-
चविंशः शतिकः साहस्त्रिकश्चेति ॥ १३ ॥ ॥ ॥

۱۲-۱۳- آٹھ سفید سرسون کے وزن کے برابر ایک چاول ہوتا ہے - بیس چاول کے برابر جو ہیرا تول مین ہو اسکی قیمت دو لاکھ کارشاپن (روپیہ) ہوتا ہے - جو ہیرا اٹھارہ چاول بھر ہو اسکا مول (قیمت) پادون دو لاکھ کارشاپن ہوتا ہے جو ہیرا سولہ چاول بھر ہو اسکا مول دو دام ترتیانشون دو لاکھ ہوتا ہے چودہ چاول بھر ہیرے کا مول اردھون دو لاکھ بارہ چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ کا ترتیانش دس چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ پنچانش آٹھ چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ کا کھوڈشانش چھ چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ پچیسوان حصہ چار چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ کا سوان حصہ اور دو چاول بھر ہیرے کا مول دو لاکھ کارشاپن کا ہزاروان حصہ ہوتا ہے اسکے بیچ مین کے وزن کا مول ترے راشک کرکے اپنی بدھ سے جان لیوے -

सर्वद्रव्याभेद्यं लघ्वम्भसि तरति रश्मिवत्स्निग्धम् ।
तडिदनलशक्रचापोपमं च वज्रं हितायोक्तम् ॥ १४ ॥

۱۴- جو ہیرا کسی چیز سے نہ ٹوٹے ہلکا ہو پانی کے اوپر تیرے کرنوں سے جگت ہو چکنا ہو بجلی اگن اتھوا اندر دھنکھ کے سمان ہو وہ شبھ ہوتا ہے -

काकपदमक्षिकाकेशधातुयुक्तानिशर्कराविद्धम् ।
द्विगुणाश्रिदग्धकलुषत्रस्तविशीर्णानि नशुभानि ॥१५॥

۱۵- کوّے کے پیر مکھی اور بال کے آکار کے چھد جن ہیروں میں ہوں مٹی اور دھات جن میں ہو کنکر سے جو بیدھا ہو پہلے کٹے ہوئے پہل سے دونا پہل جسکا ہو آگ سے جلے ہوئے ہوں کالے ہوں کانت سے رہت ہوں اور جو ہیرے جرجر ہوں وے شبھ نہیں ہوتے -

यानि च बुद्बुददलिताग्रचिपिटवासीफलप्रदीर्घाणि ।
सर्वेषां चैतेषां मूल्याद्भागोऽष्टमो हानिः ॥१६॥ + ॥

۱۶- جو ہیرا پانی کے بلبلے کے آکار ہو آگے سے پھٹا ہو چپٹا ہو یا باسی پھل کی طرح لمبا ہو اسکی قیمت اوپر کہی ہوئی ریت سے ٹھہرے اسکا اٹھواں حصہ گھٹانے سے انکا ٹھیک ٹھیک مول (قیمت) ہوتا ہے -

वज्रं न किंचिदपि धारयितव्यमेके पुत्रार्थिनीभिरबला-
भिरुशन्ति तज्ज्ञाः । शृङ्गाटकत्रिपुरधान्यकवत्स्थि-
तं यच्छ्रोणीनिभं च शुभदं तनयार्थिनीनाम् ॥१७॥ * ॥

۱۷- کوئی آچارج ہیرے کے لچھن جاننے والے کہتے ہیں کہ پتر کی اچھا والی استریوں کو ہیرا پہننا نہ چاہیے چاہے جیسا ہو سنگھاڑے کی صورت کا جو ہیرا ہو ترپٹ ہو دھانیہ کے آکار سے استھت ہو اور شرونی کے آکار کا جو ہیرا ہو وہ پتر کی اچھا والی استریوں کے لیے شبھ ہوتا ہے -

स्वजनविभवजीवितक्षयं जनयति वज्रमनिष्टलक्षणम् ।
अशनिविषभयारिनाशनं शुभमुरुभोगकरं च भूभृताम् ॥१८॥

इति श्रीवराहमिहिराचार्यकृतौ बृहत्संहितायां
वज्रपरीक्षा नामाऽशीतितमोऽध्यायः ॥८०॥

۱۸- اشبھ لچھنوں والا ہیرا پہننے والے کے بندھو رشتہ دار دھن ایشوریہ اور آیو (عمر) کا ناش کرتا ہے اور شبھ ہیرا راجاؤں کو بجلی کے ڈر سے زہر کے ڈر سے اور دشمن کے ڈر سے بچاتا ہے اور بہت سکھ دیتا ہے -

شری براہ مہراچارج کی بنائی ہوئی برہت سنگھتا میں
بجر پریچھا نام ادھیائے اسیّ سماپت ہوا - +

اَدّھیاے اِکیاسی ۸۱

مُکتا لچھن

द्विपभुजगशुक्तिशङ्खाऽभ्रवेणुतिमिसूकरप्रसूतानि ।
मुक्ताफलानि तेषां बहु साधु च शुक्तिजं भवति ॥ १ ॥ * ॥

۱۔ ہاتھی سانپ سیپی سنکھ بادل بانس مچھلی اور سوؤر اِن سب سے موتی پیدا ہوتے ہین پرنتُ اِن سب مین سیپ کے موتی بہت ہوتے ہین اور اچھے رہوتے ہین ۔

सिंहलकपारलौकिकसौराष्ट्रकताम्रपर्णिपारशवाः ।
कौबेरपाण्ड्यवाटकहैमा इत्याकरा ह्यष्टौ ॥ २ ॥ * ॥

۲۔ سنگھل دیپ پارلوکک دیش سوراشٹر دیش تامرپرنی ندی پارشو دیش کوبیر دیش پانڈیاوٹک دیش اور ہِموان پربت سے آٹھ استھان موتی پیدا ہونے کے ہین ۔

बहुसंस्थानाः स्निग्धा हंसाभाः सिंहलाकराः स्थूलाः । ई-
षत्ताम्राः श्वेतास्तमोवियुक्ताश्च ताम्राख्याः ॥ ३ ॥ कृ-
ष्णाः श्वेताः पीताः सशर्कराः पारलौकिका विषमाः । न
स्थूला नात्यल्पा नवनीतनिभाश्च सौराष्ट्राः ॥ ४ ॥ ज्योति-
ष्मन्तः शुभ्रा गुरवोऽतिमहागुणाश्च पारशवाः । लघुज-
र्जरं दधिनिभं बृहद्द्विसंस्थानमपि हैमम् ॥ ५ ॥ विष-
मं कृष्णं श्वेतं लघु कौबेरं प्रमाणतेजोवत् । निम्बफ-
लत्रिपुटधान्यकचूर्णाः स्युः पाण्ड्यवाटभवाः ॥ ६ ॥

۳۔ سنگھل دیپ مین پیدا ہوئے موتی بہت آکار کے ہوتے ہین اور چکنے ہنس کی طرح سفید رنگ اور موٹے ہوتے ہین ۔ تامرپرنی ندی کے موتی تھوڑے سے تامربرن (تانبے کے رنگ) سفید اور صاف ہوتے ہین ۔ ۴۔ پارلوکک دیش کے موتی کالے اُجلے پیلے کنکریلے اور بکھم (ٹیڑھے) ہوتے ہین ۔ سوراشٹر دیش کے موتی نہ بہت موٹے نہ بہت چھوٹے اور مکھن کی طرح سفید رنگ کے ہوتے ہین ۔ ۵۔ پارشو دیش کے موتی تیج وان (آبدار) سفید رنگ بھاری اور بڑے گُن والے ہوتے ہین ۔ ۶۔ ہِموان پربت کے موتی ہلکے جرجر دہی کے رنگ بڑے اور